جواہرات سے تولنے کے قابل نہایت ہی مفید

کتاب

کتاب الکیمیا

بار اوّل [illegible]

حکیم علی ضیاء احمد

یعنی

بیاض الکشتہ

مصنفہ

فدائے حکمت جناب حکیم شیخ محمد ذکی قریشی صاحب دہلوی

مالک دواخانہ مفتاح الصحت

جسے

دواخانہ مفتاح الصحت کٹرہ مہرپرور دہلی سے شایع کیا

قیمت [illegible] ملنے کا پتہ:- نوبہار بک ڈپو، دریا گنج دہلی

([illegible] دہلی)

فہرست مضامین

حکیم علی ضیاء احمد

حکیم علی ضیاء احمد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حکیم علی ضیاء احمد

دیباچہ

معزز ناظرین یہ جو مختصر کتاب فن اکسیر و رسائن کے بیان میں نہایت محنت و جانفشانی سے تالیف کیگئی ہے۔ یہ کسی نامور اور مشہور شخص کی تصنیف نہیں ہے بلکہ ایک گمنام شخص کا حقیر ہدیہ ہے جو ملک اور قوم کے معزز شائقین کو پیشکش کیا جاتا ہے دنیا میں ہر شخص کو کچھ نہ کچھ شوق ہوا کرتا ہے مجھکو قدرت نے اپنی ابتدائی عمر سے ایسے ہی علوم و فنون کے حاصل کرنیکا شوق عطا کیا ہے۔ اگرچہ یہ تو میں نہیں کہہ سکتا کہ جن علوم و فنون کا مجھکو شوق ہے ان میں سے کسی میں بھی مجھکو کمال بھی ہے مگر کمال کے مقابلہ میں محض بے کمال بھی نہیں ہوں کیونکہ وہ کارساز حقیقی کسی کی کوشش و محنت کو ضائع اور رائیگاں نہیں کرتا۔ اس کتاب کو تالیف کرنیکے دو باعث ہیں۔ ایک تو بعض عنایت فرما احباب کی خواہش، اور دوسرے ملکی و ملی خدمت کیونکہ بحکم خیر الناس من ینفع الناس دنیا میں وہی شخص بہتر ہے۔ کہ جس سے کسی نہ کسی طرح اپنے ابنائے جنس کو فائدہ پہنچے مجھکو اپنے شوق کے زمانہ تلاش میں جو جو مصائب درپیش آئے ہیں۔ وہ بخوبی یاد ہیں اور ان مصائب کا ایسے خلائق کے واسطے پیش آنا میرے پیش نظر ہے۔

معزز ناظرین یہ جو مختصر کتاب فن اکسیر و رسائن اسوقت آپکے پیش نظر ہے وہ میرے دماغی ڈھکوسلوں یا من گھڑت خیالات کا مجموعہ نہیں ہے بلکہ یہ ان بے بہا اور چمکتے ہوئے جواہرات کا ہار ہے کہ جو میں نے ان بیش قیمت جواہرات کے ذخیرہ سے ترتیب دیا ہے جو اس دار ناپائیدار کے نامی حکماء نے اپنے بنی نوع کے فائدہ کیواسطے اپنی اپنی حکمت کی کانوں میں محفوظ کرکے چھوڑا ہے جہانتک ہوسکا کتب متقدمین میں سے صحیح ترین نسخے صدری خاندانی بیاضوں سے مخفی ترین [illegible]

انتخاب کرکے ترتیب دیگئی ہیں۔ علاوہ بریں ان نسخہ جات کے انتخاب میں جو ابھی تک ازسر بستہ
کیطرح صندوقوں کے سینہ اور سینہ کے صندوقوں میں مقفل ہیں۔ انمیں بعض تو میرے اپنے
معمولات اور بعض خاندان رحمی کے خصوصی اور شہرۂ آفاق مجربات بھی اس سلسلہ میں آگئے
ہیں۔ جنکے اکثر اطبا اور ڈاکٹر عام طور پر آرزومند ہیں۔ کیا یہ امر تعجب انگیز نہیں ہے؟ کہ اس
اعلیٰ ترین تہذیب اور ترقی کے زمانہ میں جبکہ جملہ علوم وفنون تکمیل کے درجہ پر پہونچ گئے ہیں
طب جیسا ضروری اور مفید علم کیوں نامکمل ہو اگر طب یونانی بغیر سرجری کے ناقص ہے تو
طب انگریزی ادویات سریع الاثر وعجیب التاثیر فن اکسیر ورسائن کے بغیر نامکمل ہے۔
اس کتاب میں فن اکسیری کی مختلف تراکیب کو مبوب ومفصل طور پر ذکر کیا جاتا ہے۔ بلکہ
کتب فن میں سے صرف وہی نسخے منتخب کئے گئے ہیں۔ جو بموجب اصول فن صحیح اور مجرب تھے
اسلئے یہ کتاب تمام کتب سابقہ کا بہترین ملخص اور ان سب کا عطر مجموعہ ہونے ہوئے جدید تجربات
اور عجیب وغریب صدری نسخوں سے جو ابھی تک اشاعت میں نہیں آئے تھے مزین ہے۔ گو
میں نے اپنی عقل اور بصارت کے موافق اس ناچیز بار میں ہر ایک نسخہ جات نہایت
سچا اور منتخب ترتیب دیا ہے۔ اسکی تمام عبارت کو صاف اور نہایت مشرح لکھا گیا
ہے۔ اور کوئی دقیقہ اپنے نزدیک فروگذاشت نہیں کیا ہے۔ بگر اسپر بھی اگر کوئی نسخہ یا کوئی
ترکیب آپکی سمجھ میں نہ آئے تو بذریعہ تحریر مجھسے دریافت فرمالیجئے میں انشاءاللہ اسکو
مفصلاً تحریر کرکے آپکی خدمت میں ارسال کرونگا۔ امید ہو کہ انصاف پسند نگاہیں اسے
قدر سے دیکھیں گی اور عوام الناس اس سے فائدہ اٹھا کر مؤلف کو دعائے خیر سے یاد فرمائینگے۔
اب میں اس مضمون کو ختم کرکے اور مطلب اصلی کو شروع کرکے خدا سے دعا کرتا ہوں کہ یہ مختصر
تالیف آپکی نظر میں مقبول اور آپکی ضرورتوں میں فائدہ رساں ہوں آمین !!! محمد ذکی قریشی

فولاد کیا ہے

اسے آہن ۔ تموز ۔ جہود کے ناموں سے یاد کرتے ہیں ۔ یہ
چنداں مضبوط نہیں ہوتا ۔ یہ نرم ہوتا ہے اور آسانی سے مڑ جاتا
ہے ۔ اس کو آگ میں گرم کر کے ٹھنڈے پانی میں کئی بار سرد کرنے
سے بہت سخت ہو جاتا ہے ۔ عمدہ فولاد وہ ہے جس کا دانہ بہت چھوٹا ہو ۔
عمدہ فولاد کی علامات یہ ہے ۔ کہ جب اس کو آب دی جائے تو
وہ تیلی کانچ کی طرح چمکنے لگے ۔ کشتہ بنانے کے لئے سب سے بہتر
جوہر دار فولاد ہے ۔ جو کمیاب ہے ۔

کشتہ فولاد

عمدہ تیار کیا ہوا ۔ امراض باردہ بلغمیہ دماغیہ کیلئے عجیب
اکسیر ہے ۔ دردسر ۔ کہنہ شقیقہ ۔ کھانسی ۔ دمہ ۔ خفقان ۔ ضعف
معدہ ۔ ضعف جگر ۔ ضعف طحال ۔ جریان مردان و زنان کو دفع
کرتا ہے ۔ مقوی باہ و گردہ و مثانہ ممسک ہے ۔ چہرہ کو سرخ
بدن کو موٹا بناتا ہے ۔ مصفی خون ہے ۔ خون صالح
پیدا کرتا ہے ۔

حکیم علی ضیاء احمد

غور

فولاد کے کشتہ میں خصوصاً اور دیگر کشتوں میں عموماً جب یہ لکھا جاتا ہے کہ اس کو فلاں چیز کے پانی کے ساتھ کھرل کر کے آگ دیں۔ اور مقدار پانی یا وقت سحق یا آگ یا کیفیت آگ دینے کی بابت کچھ ذکر نہ ہو تو اس سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ بوٹی کا پانی اسقدر ڈالیں۔ کہ وہ دوا تر بتر ہو جائے۔ پھر ترص بنا کر خشک کر لیں۔ اور مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے بعد خشک ہونے کے ایک سیر سے لے کر جتنے سیر کی آگ کو لکھا ہوا ہے۔ دوا کو آگ دیں۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ کو آگ دینے کی ترکیب

(۱) آگ دیتے وقت اسکا ضرور خیال رکھیں کہ ہوا تیز نہ ہو۔ اور بند جگہ ہو۔

(۲) عرق کو ضرور مروق کر لیا کریں۔ ورنہ اصل دوا برباد ہو جائیگی

(۳) آگ دیتے وقت اور بجھا دو سحق یا طبخ کے وقت جنبی کے سایہ اور زنان حائضہ سے ضرور بچا دیں۔ ورنہ اثر شیاطین

مفرد اعمال سے محفوظ نہ رہے گا اور اکثر ناکامی رہے گی۔

(۴) آگ اسی چیز کی دیں جس کی بتلائی ہے ورنہ بعد میں افسوس ہو گا۔

(۵) سحق کر کے خشک ضرور کر لیا کریں۔ ورنہ آگ میں ظرف کے پھٹ جانے کا اندیشہ ہے۔

(۶) گل حکمت کر کے برتن کو خوب سکھائیں ورنہ آگ میں کمی رہے گی۔

حکیم علی ضیاء احمد

(۷) آگ بالکل سرد ہونے پر ظرف میں دوا نکالا کریں:-

(۸) کشتہ تیار کر کے کاغذ میں نہیں رکھنا چاہیئے بلکہ شیشی میں بند کر کے مضبوط ڈاٹ لگا کر کسی غلہ میں دفن کر دیں اور خاص کر جو میں کہ نہایت قوی العمل ہوتا ہے۔ ورنہ کچھ عرصہ کے بعد بالکل بے اثر ہو جانا ممکن ہے:-

(۹) کشتہ تیار کر کے ایک برس کے بعد استعمال کریں۔ کیونکہ نئے کشتہ میں حرارت اور تیزی زیادہ ہوتی ہے۔ اب اگر آپ نمبر ۸ پر عمل کریں گے۔ تو اس طریقہ سے کشتہ میں حرارت بالکل نہیں رہے گی۔

(۱۰) کشتہ مقدار خوراک سے ¼ پہلے روز کھا کر اندازہ کر لیں کہ اس سے نافع ہوتا ہے یا نہیں۔ اگر نافع معلوم ہو تو دوسرے شخص کو استعمال کرا سکتے ہیں۔

(۱۱) کشتہ کو اسکی تکمیل سے پہلے استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ خام

استعمال کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔ اور پھر غلطی سے اس اکسیری دوا سریع التاثیر کثیر المنافع کو مورد طعن بنادیا جاتا ہے

حکیم علی ضیاء احمد

(۱۲) قوی اور حار کشتہ ایام سرما میں اور بارد گرمیوں میں کھلاویں بعض دفعہ بارد المزاج کو حار کشتہ بھی گرمیوں میں کھلا سکتے ہیں۔ مگر کم اور بہت کم اور ضعیف۔ لاغر۔ نوجوان۔ مجرد المزاج بچہ زن حاملہ کو کشتہ کا استعمال نہ کرا دیں۔ اور خاص کر مسموم کشتہ کو ہرگز ہرگز نہ دیں۔

(۱۳) کشتہ کو ہمیشہ بدرقہ مناسب کے ساتھ استعمال کرا دیں۔

(۱۴) کشتہ کے دوران استعمال میں قریب قریب اکثر چیزوں کی ممانعت ہے۔ اور گھی۔ دودھ۔ مکھن وغیرہ کی زیادتی کرنی ہوتی ہے۔ لیکن اشیائے ترش اور اشیائے سرد مرچ سرخ۔ نمک اور جماع سے پرہیز کرنا لازم ہے۔

(۱۵) کشتہ کا استعمال ڈاکٹری اور یونانی دوا کے زمانہ میں نہ کریں بلکہ ایک دو روز کا وقفہ دے کر استعمال کریں۔

کشتہ بہتر ہے یا خام

سونا۔ چاندی۔ رانگ۔ سیسہ۔ لوہا۔ فولاد کے

کشتوں میں سے کسی کشتہ کو پانی پر ڈالیں ۔ اور اُس پر دو ایک گیہوں ڈالیں ۔ اب اگر وہ گیہوں معہ کشتہ سطح آب پر تیرتے رہیں اور وہ غرق نہ ہوں ۔ یا کم از کم پانی میں حل ہو جائے تو پختہ ہے ۔ تہ نشین کشتہ قابل استعمال نہیں ۔ وہ کشتہ خام اور ذوی الارواح کا قیام علی النار ہے علامات پختگی یہ ہے

علامت نمبر ۲ کشتہ طلا ۔ آب لیموں سے کھرل کر کے سایہ میں خشک کریں ۔ اگر سُرخ ہو جائے تو پختہ ورنہ خام نقرہ کشتہ نقرہ کو قرنفل کے ہمراہ سحق کر کے رکھیں ۔ اگر وہ سیاہ ہو جائے تو پختہ ہے ۔ ورنہ خام :-

حکیم علی ضیاء احمد

خام کشتہ کے استعمال کرنیکا علاج

رام تلسی کے پتوں کا عرق ایک تولہ آب برگ نکو ، تولہ

ترکیب ۔ ان دونوں کو پیالہ پانی میں ملا کر مریض کو پلا دیا جائے تو کشتہ پیشاب کے راستہ سے خارج ہو جاتا ہے :-

امتحان کرنا ہو تو پیشاب کو کسی برتن میں جمع کرتے جائیں ۔ اخیر میں نیچے بیٹھا ہوا نمک نکال کر شہد ۔ سوہاگہ ۔ گھی یعنے ماء الحیات کے ذریعہ چرخ دیکر زندہ کر کے وزن کشتہ کھائے ہوئے کے برابر تول لیں :-

کشتہ فولاد نمبر ۱

بُرادہ فولاد مصفا ۵ تولہ ۔ نوسادر دیسی ۔ گندھک آملہ سار ہر ایک ۲ تولہ ۶ ماشہ ۔

ترکیب دونوں کو باریک پیس لیں ۔ اور پھر بُرادہ فولاد کے ہمراہ مغز گھیکوار میں نرم سحق کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں اور اچھی طرح خشک ہونے کے بعد ایک کھیا میں بند کریں ۔ اور کلھیا کا منہ خام کر کے زمین میں گڑھا کھود کر چار ۔ پانچ سیر اُوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر دوبارہ اور سہ بارہ یہ عمل جاری رکھیں بس کشتہ فولاد تیار ہے ۔ یہ کشتہ سیاہ رنگ کا ہوگا ۔

خوراک ایک سُرخ کشتہ فولاد ہمراہ مسکہ گاؤ صبح کے وقت کھائیں ۔ دوران استعمال میں مرغن غذا اور نمک سے پرہیز کریں دہی کا مٹھا ہر روز کم سے کم ایک پاؤ پختہ نوش کریں ۔

فوائد جہت اصلاح جگر ۔ مولد خون صالح اور یرقان میں مفید ہے ۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ فولاد شنگرفی نمبر ۲

برادہ فولاد ایک چھٹانک ۔ شنگرف ایک چھٹانک
ترکیب دونوں کو جامن کے رس میں جس کا وزن ۲ چھٹانک ہو کھرل کریں، پھر ٹکیہ بنا کر سکوری میں سمپٹ کر کے ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ پھر نکال کر ۵ عدد ورق نقرہ اور ۵ عدد ورق طلاء ڈال کر اسی طرح جامن کے سرکہ میں کھرل کر کے خشک کر کے آگ دیں پہلے پہل اس کا رنگ سرخی مائل ہوگا ۔ پھر سہ بارہ آگ دیں تو سیاہ ہو جائیگا پھر نکال کر گوداگھیکوار ۵ تولہ اور جامن کا سرکہ ۲ چھٹانک ڈال کر کھرل کر کے اسی طرح ورق طلا اور ورق نقرہ ملا کر ٹکیہ بنا کر ۵ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں ۔ اب سرخ قرمزی مائل ہو جائیگا اور نہایت عمدہ مقوی باہ خوراک ½ سرخ ہمراہ مکھن ۲ تولہ کے استعمال بوقت صبح کریں۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ فولاد شنگرفی نمبر ۳

برادہ فولاد ۵ تولہ لے کر چینی کے پیالہ میں ڈال کر عرق لیموں

اتنا ڈالیں کہ پانی برادہ کے چار انگل اوپر رہے پیالہ کسی محفوظ جگہ پہ رکھ دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو فولاد نسواری رنگ کا ہو جائے گا۔ اب شنگرف ۳ ماشہ فی تولہ برادہ کے حساب سے داخل کر کے عرق گھیکوار مروق سے چار پہر تک کھرل کریں۔ پھر خشک کر کے ٹکیہ بنا کر دس سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ اسی طرح بارہ مرتبہ شنگرف ۳-۳ ماشہ ہر بار شامل کر کے دن میں کھرل کریں اور رات کو آگ دیں۔ تیرہویں آنچ بغیر شنگرف ملائے آدھ سیر گائے کے دہی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ۱ سیر کی آنچ دیں اور سرد کر کے نکالیں۔ بدرقہ مناسبہ کے ساتھ کئی امراض کو مفید ہے:-

کشتہ فولاد شنگرفی نمبر ۱

ہلیلہ زرد ۲ سیر کو جو کوب کر کے پانی میں بھگو دیں سات روز کے بعد اسے آگ پر اتنا جوش دیں کہ اثر بخوبی نکل آئے۔ سرد ہونے پر یہ پانی کسی چینی کے پیالہ میں رکھ کر اس میں برادہ فولاد آدھ پاؤ کے قریب ڈال دیں دو تین روز میں فولاد تیل کی طرح پانی کے اوپر آ جائیگا۔ اسے چمچے سے علیحدہ کر کے خشک کر لیں۔ پھر فولاد ایک تولہ

حکیم علی ضیاء احمد

شنگرف ایک ماشہ۔ سیماب ایک ماشہ۔ بُرادہ نقرہ ایک ماشہ
آب گھیکوار کے ساتھ چار پہر کھرل کریں پھر قرص بنا کر کٹھال
میں کوئلوں کی آنچ پر رکھ دیں۔ اور اُسے اُلٹ پلٹ کرتے
رہیں جب خشک ہو جائے۔ پھر شنگرف وغیرہ نیا شامل کر کے
چار پہر کامل کھرل کر کے آگ دیں۔ اور اسی طرح بارہ مرتبہ
کریں۔ تیرھویں مرتبہ ۵ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ
سُرخ تیار ہوگا۔ اگر چاہیں تو سیماب و نقرہ کی بجائے صرف
شنگرف ۳ ماشہ ہر مرتبہ اضافہ کر کے تیار کریں۔ اگر کٹھالی
میں آگ دینے کی بجائے ہر مرتبہ ۳ سیر کی آگ دیں تو اور بھی اچھا
ہے۔ مناسب بدرقہ کے ساتھ نصف رتی تک استعمال کر سکتے
ہیں۔

حکیم علی ضیاء احمد

از مجرب حکیم محمد یعقوب صاحب مرحوم قریشی

کشتہ فولاد نمبر ۵

صنعت۔ برادہ فولاد اصلی ۳ تولہ آب برگ جامن ۲ چھٹانک
میں کھرل کر لیں۔ خشک ہونے پر ۳ سیر کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر
نکال لیں۔ اور پھر آب انار ۵ اتولہ میں کھرل کر کے اتنی ہی آگ دیں۔
تیسری مرتبہ پھر اسی طرح آب انار میں کھرل کر کے آگ دیں کشتہ تیار ہے

اِن سب چیزوں کو باہم ملا کر روغن گاؤ خالص ایک پاؤ
پختہ میں اور شہد حسب ضرورت میں ملالیں اور حسب برداشت
طبع صبح شام استعمال کریں۔

فوائد۔ بھگندر کے لئے نہایت مفید ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

کُشتہ فولاد نمبر ۶

برادہ فولاد بقدر ضرورت لے کر مٹی کے برتن میں ڈال دیں۔
اور بوٹی ہاتھی سونڈھی کا تازہ رس برادہ سے چہار چند داخل کریں
بغیر آگ کے کشتہ تیار ہوگا۔ جب پانی خشک ہو پیس کر رکھ دیں۔
اور وقت ضرورت کام میں لیں۔

فوائد۔ ضعف جگر۔ استسقاء۔ ضعف معدہ۔ ریح البواسیر۔
اسہال صفراوی۔ سستی و لاغری بدن کے لئے بہت مفید ہے۔

خوراک۔ ایک رتی ہمراہ ادویہ مناسبہ۔

کُشتہ فولاد دیگر نمبر ۷

برادہ فولاد ۵ تولہ کو ہاتھی سونڈھی کے پانی کے ساتھ چار پہر
کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے

کے بعد دس سیر اُوپلوں کی آگ دیں۔ ساتویں آگ میں کشتہ تیار ہے۔ اِس کشتہ کے فوائد کشتہ نمبر۷ کے ہیں۔

کُشتہ فولاد نمبر ۸

صنعت:۔ بُرادہ فولاد عُمدہ ۵ تولہ شنگرف ۶ ماشہ۔ سیماب ۶ ماشہ۔ شراب بقدر ضرورت ڈال کر کھرل کریں جب کھرل کرتے ایک ہفتہ ہو جائے۔ آب سرکہ میں ملا کر اسی طرح دس دن اور کھرل کریں۔ اور بعدہٗ اسکو آب گندل کے رس میں گولا بنا کر گلیہ کے سمپٹ میں رکھ کر خشک کر کے چار یا پانچ دھڑی اُوپلہ کی آگ میں رکھیں۔ اسی طرح تین بار آگ دیں۔ مقدار شراب و سرکہ ۲ بوتل کشتہ سُرخ عنابی ہو گا۔

فوائد۔ اکثر امراض میں مفید ہو گا۔

کُشتہ فولاد شنگرفی نمبر ۹

حکیم علی ضیاء احمد

صنعت: فولاد کا بُرادہ ۲ تولہ ۶ ماشہ لے کر آب گھیکوار میں ۲۴ گھنٹہ پہر کھرل کریں بعدہٗ سم الفار سفید شنگرف سیماب مصفیٰ۔ گندھک آملہ سار۔ ہر ایک ایک تولہ باریک کریں ۴ ماشہ اس میں سے

لے کر فولاد میں ملا کر آب گھیکوار میں ایک روز کھرل کر کے کوزہ
میں اچھی طرح گل حکمت کر کے ڈھائی سیر اُپلوں کی آگ دیں۔
سرد ہونے پر نکال کر دوبارہ ۴ ماشہ دوائی مذکور ملا کر بدستور
کھرل کر کے آگ دیں۔ تاکہ دوائی مذکور ختم ہو جائے۔ باریک
کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اب اگر اسی طرح ایک یا دو عمل اور
کر لیں یعنی دو بارہ سہ بارہ ایک ایک تولہ ادویہ مذکور
لے کر چار چار ماشہ ملا کر کھرل کر کے آگ دیتے رہیں۔ تو اس کا
اثر بیس گنا بڑھ جاتا ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک ایک چاول ہمراہ مسکہ دیں۔
فوائد۔ چہرہ کا رنگ سُرخ کر دیتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔

کشتہ فولاد نمبر ۲

صفت :۔ بُرادہ فولاد ۷ تولہ۔ گندھک آملہ سار۔ نوسادر
ہر ایک ۲ تولہ عرق گھیکوار ۲۰ تولہ۔ سرکہ جامن ۲۰ تولہ۔ عرق و
سرکہ ملا کر اشیاء مذکورہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ میں گلحکمت
کر کے بیس سیر کی آگ دیں۔
خوراک۔ ایک سُرخ ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔
فوائد عام طبیعتوں کے لئے مفید ہے۔ جگر کی اصلاح

کر کے خون پیدا کرتا ہے عظم الطحال کو بھی مفید ہے۔

کُشتہ فولاد نمبر ۱۱

صفت:۔ بُرادہ فولاد حسب ضرورت لے کر کسی نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر آب گھیکوار داخل کر کے کھرل کرتے رہیں۔ جب عرق گھیکوار خشک ہو جائے اور ڈال دیں۔ اسی طرح اس حد تک پسائی کریں جب تک کے بُرادہ غبار کی مانند نہ ہو جائے کُشتہ کی پہچان یہ ہے۔ کہ پانی پر ڈالنے سے اوپر ہی تیرتا رہے گا۔ جب یہ صفت پیدا ہو جائے تو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ دیک سُرخ مکھن یا بالائی میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد۔ ضُعف جگر و ضُعف عامہ۔ اور قلت الدم وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے

حکیم علی ضیاء احمد

کُشتہ فولاد نمبر ۱۲

صفت:۔ بُرادہ فولاد ایک تولہ۔ آب بادنجان صحرائی (کنڈیاری) دس تولہ۔ بُرادہ فولاد کو اس پانی کے ساتھ کھرل کریں۔ حتیٰ کہ تمام پانی جذب ہو جائے۔ پھر اس کو گل حکمت کر کے

میں سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر اسی طرح دو بارہ ۱۰ تولہ آب مذکور کے ساتھ کھرل کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں تیسرے بار ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ سرخ رنگ کا ہوگا۔

خوراک:- ایک سُرخ ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ ضعف باہ کیواسطے ہمراہ مُربہ گذر ۲ تولہ۔ ضعف جگر کے واسطے ہمراہ آب موہز۔ ضیق النفس کے واسطے ہمراہ شربت بنفشہ ایکتولہ بوقت خواب استعمال کریں۔

فوائد۔ ضعف باہ۔ ضعف جگر۔ ضعف معدہ و ضیق النفس کو مفید ہے۔ جسم کو مضبوط کرتا ہے۔ اور خون پیدا کر کے رنگ کو سُرخ بناتا ہے۔ بارہا کا مجرب ہے۔ مجرب راقم علاج الا انسان۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ فولاد نمبر ۱۳

صفت:- بُرادہ فولاد ایک تولہ لے کر تین مرتبہ شیر مدار میں تر و خشک کریں۔ بعد آٹھ برگ مدار میں لپیٹ کر پانچ سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ مائل بہ سُرخی ہوگا۔

خوراک۔ ایک سُرخ ہمراہ مسکہ گاؤ۔

فوائد۔ خون صالح۔ مقوی اعضاء رئیسہ و باہ ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ فولاد شنگرفی نمبر ۱۴

صفت :۔ ایک چھٹانک فولاد ہو یا تار کش جس میں سے سونے کے تار نکالتے ہیں۔ یا کسی قیمتی تاروں کا ٹکڑا ہو۔ اسکو ریتی سے خوب رگڑ کر باریک مثل ذرات ریگ کے بنالیں ان کو کنوار گندل کے پانی میں خوب کھرل کریں۔ کھرل ایک دن برابر ہونی چاہیئے۔ شام کو ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے ۷ سیر اُوپلوں کی آگ دیں۔ دوسرے دن ۵ ماشہ شنگرف ملا کر فولاد کے ساتھ کھرل کریں۔ اور شیرہ کنوار گندل ڈالتے رہیں پھر ۷ سیر اُوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سے ہر روز ۵ ماشہ شنگرف ملا کر کنوار گندل کے شیرہ میں کھرل کر کے ۷ سیر کی آگ دیتے رہیں۔ جب دس آگ ہو جائیں۔ تو اس کا رنگ سیاہ ہو گا۔ اس وقت آدھ سیر دہی میں گیارہویں آگ بشیر شنگرف کو ملاتے ہوئے دس سیر اُوپلوں کی آگ دیں۔ صبح سرد ہونے پر نکال لیں۔ اب کشتہ سُرخ رنگ نہایت خوشنما بتاشہ کی طرح سے پھولا ہوا نکلے گا۔ باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک :۔ ایک سُرخ سے ۲ سُرخ تک ہمراہ لسی دہی ایک پاؤ کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کریں۔

فوائد۔ معدہ کو قوت دینے رنگ کو سُرخ بنانے ۔ دہی اور دودھ کو ہضم کرنے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنانے میں بہت ہی مفید ہے ۔ جگر کی کمزوری کو رفع کرنے میں مجرب ہے ۔

(از بیاض حکیم محمد یعقوب صاحب مرحوم)

کشتہ فولاد بلا آتش نمبر ۱۵

صنعت :۔ فولاد کا بُرادہ باریک کر کے ایک لوہے کی کھرل میں یا لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر کھٹکل بوٹی کے رس میں ، ۷ دفعہ کھرل کریں ۔ ہر دفعہ کی مُدت ۳ روز ہونی چاہیئے ۔ پھر دہی کے پتلے پانی میں بھی اسی طرح سے ، ۷ دفعہ کھرل کریں کشتہ بیالیس۴۲ روز میں قابل انہضام تیار ہو گا ۔

خوراک ایک سُرخ ہمراہ مسکہ گاؤ ۳ تولہ صبح کے وقت کھلائیں

فوائد ۔ مقوی ہے نیز امراض جگر وغیرہ میں بھی مفید ہے ۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ فولاد نمبر ۱۶

از کتاب علاج الانسان نسخہ نمبر ۴۸ صفحہ ۴۲ پر دیکھ کر بنا دیں

فوائد ۔ یہ کشتہ معدہ جگر اور باہ کو قوت دیتا ہے ۔ خون

کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ اور چہرہ کو رونق بخشتا ہے۔

کشتہ فولاد نمبر ۱۷

صفت :۔ بُرادہ فولاد جوہردار کو لعاب گھیکوار کے ساتھ صبح سے شام تک کھرل کریں۔ اس کے بعد ٹکیہ بنا کر دو سکوروں میں بند کر کے ۱½ سیر یا ۲ سیر اُوپلوں کی آگ دیں۔ پھر صبح کو لعاب گھیکوار کے ساتھ شام تک کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ اسی طرح کم از کم دس یا بارہ آنچیں دیں۔ کشتہ سرخ رنگ کا تیار ہو گا۔ کھرل میں پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد۔ یہ کشتہ ضعف معدہ و جگر خون کی قلت، دو رعام ضعف کی حالت میں فائدہ کرتا ہے۔

خوراک چار چاول ہمراہ مکھن ۲ تولہ کے ساتھ یا جوارشش جالینوس میں ملا کر استعمال کریں۔

کشتہ فولاد اکسیر نمبر ۱۸

صفت :۔ بُرادہ فولاد ۲ تولہ پیالی میں ڈال کر اوپر شیر مدار ۴ تولہ ڈال دیں۔ بیس یوم محفوظ رکھیں۔ دُودھ خشک ہو جائے گا

حکیم علی ضیاء احمد

کوزہ میں بند کر کے تین چار اُپلوں کی آگ دیں ۔

خوراک۔ ۲ سرخ ہمراہ مسکہ گاؤ۔ دودھ۔ گھی خوب استعمال کریں

فوائد۔ سرد مزاج والوں کے لئے اکسیر سے کم نہیں ۔

کشتہ فولاد نمبر ۱۹

از کتاب علاج الانسان جلد اوّل نسخہ نمبر ۲ صفحہ ۱۵ پر دیکھ کر بنائیں۔ امساک کے لئے اکسیر ہے ۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ فولاد نمبر ۲۰

صفت:۔ برادہ فولاد ۲ تولہ ترکیب سرکہ جامن ۴ تولہ میں برادہ فولاد بدستور پیالی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں اور چھ ساتھ بار ہر روز ہلا دیا کریں۔ خشک ہونے پر کشتہ تیار ہوگا۔ اگر سرکہ جامن نہ ملے تو عرق لیموں سے کام لیں ۔

خوراک ایک سرخ ہمراہ دہی یا مسکہ کے استعمال کریں۔

فوائد۔ گرم مزاج والوں کے لئے اکسیر ہے۔ نوجوانوں کے استعمال کے قابل ہے جسم میں خون کی کمی کو پورا کر کے چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے ۔

کشتہ فولاد نمبر ۲۱

کتاب علاج الانسان جلد اول صفحہ ۴۴ نسخہ نمبر ۹۴ بنائیں

فوائد۔ یہ کُشتہ جگر و معدہ کو قوی کرتا ہے۔ خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ اور چہرہ کو سُرخ کرتا ہے۔ سرد مزاج والوں کے لئے زیادہ مفید ہے ؂ حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ فولاد اکسیری نمبر ۲۲

صفت :۔ ترکیب نمبر :۔ برادہ فولاد ۵ تولہ سیماب۔ سم الفار ہر ایک ۳ ماشہ۔ تمام کو روغن بیضہ مرغ میں کھرل کر کے قرص بنا کر گل حکمت کر کے ایک سیر اُوپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح ہر بار سیماب و سم الفار اور روغن بیضہ مرغ شامل کر کے ایک سَو آنچ پوری کریں۔ اعلیٰ درجہ کا کُشتہ ہوگا ؂

خوراک۔ ایک چاول ہمراہ مسکہ گاؤ استعمال کریں۔

فوائد۔ نہایت اکسیری افعال کا حامل کُشتہ ہے۔ نامردی سُستی۔ کمزوری جسم کے لئے مفید ہے ؂

(از بیاض حکیم محمد یعقوب صاحب مرحوم دھلوی)

حكيم علي ضياء احمد

کشتہ فولاد نمبر ۲۳

صفت :۔ برادہ فولاد کو چینی کے پیالے میں رکھ کر اس پر ہاتھی شونڈی کا مروق پانی اتنا ڈالیں کہ برادہ غرق ہو جائے۔ اور اُسے دھوپ میں رکھ دیں جب پانی خشک ہونے کے قریب ہو اور مروق پانی ڈالیں۔ کچھ عرصہ میں برادہ بالکل آٹے کی طرح باریک ہو جائے گا خشک ہونے پر کھرل میں پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں ؛

فوائد۔ یہ کشتہ علاوہ ضعف و نقاہت اور معدہ و جگر وطحال کے ضعف میں مفید ہونے کے سگ دیوانہ۔ نیز سانپ کے زہر کے دفعیہ کے لئے بھی مفید ہے۔ دوسرے جریان۔ سیلان الرحم سُرعت انزال کے لئے بھی مفید ہے ؛

خوراک۔ دو چاول ہمراہ مسکہ گاؤ کے استعمال کریں۔

نوٹ :۔ جریان و سیلان کی شکایت میں معجون آرد خرما ایک تولہ سے یا معجون موچرس ایک تولہ کے ساتھ ملا کر استعمال کریں ؛

کشتہ فولاد نمبر ۲۴

صفت :۔ برادہ فولاد جوہر دار ایک تولہ۔ شیرہ برگ جامن ۱۰ تولہ

ثمر ببول خام ۵ تولہ بشیرہ گھیکوار ۵ تولہ میں بالترتیب کھرل کر کے
۵ سیر اُپلوں کی آگ ۳ مرتبہ دیں کشتہ ہو گا۔ اس کو پیس کر محفوظ
شیشی میں رکھیں۔ اور وقت ضرورت کام میں لائیں۔

خوراک نصف سرخ سے ایک سرخ تک ہمراہ مسکہ گاؤ
یا دودھ کی بالائی میں شامل کر کے کھلا دیں؛

فوائد۔ نہایت مقوی جگر اور مولد خون ہے۔ بھوک خوب
لگاتا ہے؛

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ فولاد نمبر ۲۵

کتاب علاج الانسان صفحہ ۱۱۷ اور بنسخہ کے نسخہ نمبر ۳۰
اور ۳۸ بنا کر استعمال کریں؛

کشتہ فولاد نمبر ۲۶

صنعت:۔ بُرادہ فولاد ۴ تولہ کو چینی کے برتن میں رکھ کر
اس پر سرکہ جامن ۵ تولہ ڈال کر دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں۔
اس کے بعد تیزاب گندھک ۴ تولہ ڈال کر آگ پر رکھ کر خشک کر لیں۔
اسی طرح چار مرتبہ عمل کریں۔ اس کے بعد ۴ تولہ شنگرف کے ہمراہ

آب گھیکوار میں کھرل کر کے مٹی کے کوزہ میں بند کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہو جائیگا پیس کر محفوظ رکھیں۔

فوائد۔ تقویت باہ۔ تولید خون اور بھوک بڑھانے کیلئے استعمال میں لایا جاتا ہے۔

خوراک ۱ رتی ۲ چاول جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر استعمال کریں۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ فولاد نمبر ۲۷

کتاب علاج الانسان صفحہ ۱۹ کے نسخہ نمبر ۳۶ اور ۳۷ بناکران کا کرشمہ دیکھیں۔

کشتہ فولاد نمبر ۲۸

صفت:- بُرادہ فولاد ۵ تولہ لے کر ایک بڑے تربوز میں پختہ سُرخ رنگ میں ڈال کر منہ بند کر کے رکھ دیں حتیٰ کہ بالکل خشک ہو جاوے۔ پس نکال کر پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ ایک سُرخ

فوائد۔ امراض جگر۔ کمزوری جگر۔ بھس۔ یرقان

استسقاء۔ اور قوت باہ کے لئے مفید ہے ؛

کشتہ فولاد اسراری نمبر ۲۹

صفت :۔ برادہ فولاد ایک تولہ کو کوزہ میں ڈال کر کیکر کی جڑ میں دفن کریں۔ ایک تنہ جڑ کاٹ کر اس کوزہ میں کر دیں تاکہ عرق تنے کا کوزہ میں گرتا رہے۔ چالیس یوم بعد نکال کر اس کو سرکہ جامن میں تر کر کے کوزہ کو بھر کر رکھ دیں۔ کہ خشک ہو جاوے پھر کھرل کر کے حفاظت سے رکھیں۔

خوراک۔ ایک سرخ

فوائد۔ کمزوری جگر۔ یرقان۔ امراض جگر۔ استسقاء۔ اور قوت باہ کے لئے مفید اور قبض میں اکسیر ہے ؛

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ فولاد نمبر ۳۰

صفت :۔ برادہ فولاد ۵ تولہ۔ فرار ۵ ماشہ

ترکیب۔ دونوں کو خوب کھرل کریں۔ پھر ۲ ماشہ عروس ملا کر سبزہ صبارہ میں ایک یوم کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کریں اور پیالہ گلی میں آگ دیں۔ سوا سیر پختہ۔ اسی طرح ۳ بار آگ دیں اور ۱۰ بار

اور ہر بار فرار اور عروس ہر بار اضافہ کریں۔ بعد تین آگ شیر پختہ باضافہ سم الفار ۳ ماشہ۔ فرار ۵ ماشہ بعد اسی طرح ۳ آنچ شیر مدار میں معہ اضافہ سیماب ۵ ماشہ۔ علم مسلم ۳ ماشہ۔ پھر اسی طرح ۳ آنچ شیر عشر میں ہی باضافہ ۵ ماشہ سیماب ۳ ماشہ زنجفر۔ دوازدہ آتشہ بدہند۔ پس خوب باریک پیس کر رکھ لیں۔

خوراک۔ ایک شمنخ

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ فولاد نمبر ۱۳

صفت:۔ بُرادہ فولاد ۲ تولہ چینی کے برتن میں ڈال کر اس کے اُوپر ترش انار دانہ کا پانی ڈال کر دن کو دھوپ میں اور رات کو شبنم میں رکھا کریں۔ پھر ایک پہر اور اسی پانی سے کھرل کر کے اسی طرح رکھیں۔ یہ عمل اکیس دن برابر کریں اور ایک پہر کھرل کریں کُشتہ تیار ہے ❖

خوراک۔ ایک شنخ ہمراہ مسکہ گاؤ

فوائد۔ مقوی باہ

کشتہ کو آگ دینے کی ترکیب نمبر ۳ میں ؛ طبخ کے معنی پکانے کے ہیں ❖ جبنی کے معنی ناپاک کے ہیں ❖

کشتہ فولاد نمبر ۳۲

صفت :- فولاد ۲ تولہ کے بالکل باریک باریک ٹکڑے بناکر آگ میں سُرخ کرکے پانی میں بجھاتے رہیں۔ پھر اسکو کوٹ لیں ریزہ ریزہ ہو جائے گا۔ اسے شیر عشر میں کھرل کرکے سات آٹھ بار آگ دیں۔ بعدہ اسی طرح آب گھیکوار میں سحق کرکے آگ دیں بعدہ روغن گاؤ کے ساتھ کھرل کرکے بھڑکہ دیں کشتہ تیار ہے۔

فوائد :- مقوی باہ و دماغ مصفی خون۔ دافع ضعف جگر وطحال۔

حكيم علی ضياء احمد

خوراک :- بقدر ایک چاول ہمراہ مسکہ گاؤ میں استعمال کریں

اکسیر ذکی کی فلاسفی

(۱) کشتہ فولاد :- خون صالح و مقوی اعضاء رئیسہ و باہ ہے۔

(۲) کشتہ طلا :- درد سر کہنہ شقیقہ۔ خفقان۔ کھانسی۔ دمہ سِل و دق میں سریع الاثر ہے۔ بدن کو موٹا کرتا ہے۔ اور عمر کو بڑھاتا صحت کو قائم رکھتا ہے۔

(۳) کشتہ نقرہ :- جگر و معدہ و دماغ۔ سوزاک میں اکسیر ہے۔

(۴۸) کشتہ مردار سنگ:- کثرت حیض کو روکنے کیلئے اکسیر ہے

نقرہ

حکیم علی ضیاء احمد

اسے چاندی- قمر- ماہ اور فلک اول کے نام سے پکارتے ہیں- مالیخولیا- کھانسی- بدبوئے دہن سوم کشی- خفقان- طحال اور سنگریزہ کے لئے نافع ہے- اس کے افعال طلا سے ملتے جلتے ہیں- مقوی معدہ اور جاذب رطوبات- اس کی سلائی آنکھ میں پھیرنے سے بصارت قوی ہوتی ہے۔

نقرہ کا کامل کشتہ:- اخلاط کے جوش کو بجھا دیتا ہے ہاضم طعام- مقوی اعضائے رئیسہ- مقوی بدن و باہ منی کو پیدا اور گاڑھا کرتا ہے- بدن کو موٹا کرتا ہے- اور رنگ کو صاف کرتا ہے سل اور دق میں مفید ہے- اور غشی کو دور کرنے میں سریع الاثر ہے۔

نقرہ کے کشتوں اور اسکی شناخت میں کشتہ کے واسطے عمدہ نقرہ کی شناخت یہ ہے کہ نقرہ تاؤ اور کاٹنے میں سفید و زنی چکنی- ملائم ہو- اور چوٹ میں نہ ٹوٹے- اس کے صاف کرنیکی دو ترکیبیں ہیں- اول نقرہ کے ورق بنا کر آگ میں تپائے اور گیہوں کو سڑا کر پانی میں سات بجھاؤ دیں- ہر ایک بجھاؤ میں ورق اچھی طرح لال کر کے لئے جاویں- اس کے بعد تلوں کے تیل- چھاچھ

کلہتی کے جوشاندے میں ساٹھ ساٹھ بجھاؤ دیں۔
دوم۔ ایک تولہ نقرہ گلا کر اس میں ۳ ماشہ سیسہ اور ۳ ماشہ سہاگہ ڈال کر تیز آگ دیں۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ نقرہ نمبر ۱

ایک تولہ نقرہ لے کر ہرن کھری بوٹی کے عرق میں اکیس دفعہ بجھاؤ دیں۔ اور پھر اس بوٹی کو پیس کر دو کٹھالی بنا لے۔ ان دونوں کٹھالی کے بیچ میں اس نقرہ کو رکھ کر اس کے اوپر گل حکمت کر کے اور خشک کر کے تیس ۳۰ اُرنے اوپلوں کی آگ دیں۔ یہ عمل چودہ ۱۴ دفعہ کریں۔ کشتہ عمدہ تیار ہوگا۔

خوراک۔ ایک سرخ سے ۲ سرخ تک ہمراہ گلو سبز کا رس ایکتولہ شہد ایکتولہ کے ساتھ استعمال کرنے سے باد کف کی بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ پرمیہ۔ سانس۔ کھانسی۔ بواسیر کو مفید ہے

کشتہ نقرہ نمبر ۲

صفت:۔ برادہ نقرہ ایکتولہ گلا کر سرد پھوکا بوٹی کے عرق میں چودہ ۱۴ دفعہ بجھاؤ دیں۔ اور پھر ۲ تولہ صاف کئے ہوئے پارے کو سرد پھوکہ

کے عرق میں ایک پہر حل کر کے چاندی پر لیپ کریں اور ایک سکورے میں رکھیں۔ اور دوسرا سکورہ اوپر خام کر گل حکمت کریں اور خشک کر کے گزپٹ کی آگ دیں۔ یہ عمل تین مرتبہ کریں کشتہ عمدہ تیار ہوگا۔

خوراک۔ ایک سرخ سے ۲ سرخ تک ہمراہ سفوف تخم کونچ ۴ ماشہ سفوف موصلی سفید ۲ ماشہ۔ شہد ایک تولہ ملا کر استعمال کریں۔

فوائد۔ دھات کو گاڑھا کرتی ہے۔ دل و دماغ کی کمزوری دور ہوتی ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ نقرہ نمبر ۳

صفت:۔ برادہ نقرہ ایک تولہ گل سرخ سے تین روز کھرل کر کے قرص بنا دیں۔ اور مٹی کے بوتہ میں بند کر کے ایک سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کھرل کریں۔ اور آگ دیں کشتہ ہوگا۔

خوراک۔ ایک سرخ ہمراہ مسکہ گاؤ

فوائد۔ مفرح اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ پرانے بخار میں مستعمل ہے بدن کو طاقت دیتا ہے۔

(مجرب حکیم اکرام الدین قریشی مرحوم دہلوی)

کشتہ نقرہ نمبر ۴

صفت:- برادہ نقرہ ایک تولہ کو عرق گلاب دس تولہ سے کھرل کر کے قرص بنا کر ظرف گلی میں گل حکمت کر کے ۵ سیر پاچلہ دشتی کی آگ دیں۔ یہ عمل کوئی ۸ مرتبہ کریں ؎

خوراک:- ایک سرخ ہمراہ مسکہ گاؤ

فوائد: جریان منی و تولید آں و مفرح قلب و مقوی دماغ

کشتہ نقرہ نمبر ۵

صفت:- برادہ نقرہ ایک تولہ کو شیر مدار میں ایکدن کھرل کریں بعدہ سکورہ گلی میں بند کر کے دس سیر اُپلوں کی آگ دیں سیطرح تین دفعہ عمل کریں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا ؎

خوراک:- ایک سرخ

فوائد:- تقویت اعضائے رئیسہ و سل و دق میں مفید ہے

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ نقرہ نمبر ۶

صفت:- بُرادہ نقرہ ۴ تولہ عرق لنوکری اور نرملی لے کر اس میں کائی پھل جو کوب کو گوندھ لیں۔ اور اس میں بُرادہ چاندی رکھ کر چار سیر پختہ پاچک دشتی کی آنچ دیں۔ یہ عمل دو بار کریں کشتہ عمدہ تیار ہو گا؛

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک۔ ایک سُرخ ہمراہ مسکہ گاؤ؛

فوائد۔ نہایت مقوی ہے؛

کشتہ نقرہ نمبر ۷

صفت:- ایک روپیہ خالص چاندی کا لے کر اندراین کے پختہ پھل میں شگاف بقدر ضرورت دے کر رکھ دیں اور اُوپر سے گِل حکمت کر کے ۲ سیر پختہ پاچک دشتی کی ایک گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے کے بعد بدستور دوسرے تازہ پھل میں چالیس مرتبہ آگ دے کر کشتہ کریں۔ عمدہ کشتہ تیار ہو گا؛

خوراک۔ ایک چاول؛

فوائد۔ تقویت باہ میں نہایت عجیب الاثر ہے؛

کشتہ نقرہ مرکب نمبر ۸

صفت :- بُرادہ نقرہ ایک تولہ قلعی ریزہ کی ہوئی ایک تولہ مرجان ایک تولہ سیماب شنگرف سے نکالا ہوا ایک تولہ ؛

ترکیب ۔ دھاتوں کو گودہ گھیکوار میں ایک گھنٹہ کھرل کر کے مرجان شامل کریں ۔ اور ایک پاؤ گھیکوار کا گودہ سحق میں ختم کریں یہانتک کے سب سُرمہ ہوجائے بعدہٗ ٹکیہ بنا کر خشک کر کے آدھ سیر سرو کے پتوں میں مع الشرائط گزپٹ آنچ دیں کشتہ سفید برآمد ہوگا ؛

خوراک ۔ ایک سُرخ سے ڈیڑھ سُرخ تک ہمراہ مسکہ گاؤ یا مناسب بدرقات کے ساتھ دیں ؛

فوائد ۔ کشتہ نقرہ مرکب قرحہ اور سوزاکی جریان اور دمہ کو بھی مُفید ہے مقوی اعضائے رئیسہ و باہ دافع جریان ہے ؛

کشتہ نقرہ نمبر ۹

صفت :- ورق نقرہ ایک تولہ لوبان کوڑیہ ۲ تولہ عرق گلاب عُمدہ ۷ تولہ ؛

حکیم علی ضیاء احمد

ترکیب۔ ورق نقرہ اور لوبان کو عرق گلاب میں کھرل کر کے قرص بنا لیں اور سکورہ گلی میں گل حکمت کر کے ۳ سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ سرد ہو نے پر نکال کر پیس کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت ایک، سرخ ہمراہ مسکہ گاؤ یا شہد میں ملا کر استعمال کریں ؛

فوائد۔ مقوی باہ و مشتہی و دافع اوجاع ریحی میں اکسیر ہے ؛

کشتہ نقرہ نمبر ۱۰

صفت :۔ نقرہ ایک تولہ کا پترہ بنا کر ایک پاؤ بھنگرہ سفید کے نغدہ میں۔۔۔۔ لپیٹ کر بیس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسیطرح دو دن میں دو مرتبہ عمل۔۔ کریں تیسرے دن اس نقرہ کے پترہ کو ایک ماشہ سم الفار سفید اور ایک ماشہ قرار مصفا اور گودہ گھیکوار میں کھرل کریں تا کہ یکجان ہو جائے کھرل چار گھنٹہ تک ہونا چاہیئے۔ اسکے بعد کھرل شدہ دوا کو بھنگرہ سفید کے نغدہ میں لپیٹ کر معمولی گیروٹی کر کے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں اور علی الصبح نکالکر دوبارہ ترکیب بالا کے موافق ایک ماشہ سم الفار ایک ماشہ قرار مصفا لے کر ملا کر گھیکوار کے گودہ میں کھرل کریں اور بھنگرہ سفید کے نغدہ میں لپیٹ کر معمولی گیروٹی کر کے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح دس مرتبہ عمل کریں۔ تمام عمل کے دنوں کی مجموعی تعداد بارہ دن ہو گی ؛

خوراک۔ ہر روز ایک چاول کا چوتھائی حصہ ۵ تولہ مسکہ گاؤ میں استعمال کریں اسیطرح ایک ہفتہ استعمال کر کے چار یوم کا ناغہ کریں اسکے بعد دوبارہ ایک ہفتہ استعمال کریں

حکیم علی ضیاء احمد

فوائد۔ اس کا استعمال انسان کو ہمیشہ جوان رکھتا ہے ؛
دل۔ جگر۔ معدہ۔ مثانہ۔ دماغ اور گردہ کو حیرت انگیز قوت دیتا ہے
چہرہ کا رنگ سُرخ ہو جائیگا۔ بدن میں بے حد قوت پیدا ہو جائیگی
تمام اعضائے رئیسہ قوی اور مضبوط ہو جائینگے ؛

کشتہ نقرہ نمبر ۱۱

صفت :۔ برادہ نقرہ ایک تولہ سیماب ایک تولہ
ترکیب۔ ان دونوں اجزا کو ایک پاؤ آب کھٹکل بوٹی کیساتھ
کھرل کر کے قرص بنالیں۔ اور بوتہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر
اُوپلوں کی آگ دیں۔ یہ عمل سات مرتبہ کریں۔ ہر دفعہ ایکتولہ سیماب
ملا کر ایک پاؤ آب کھٹکل سے کھرل کر کے پانچ سیر پختہ اُوپلوں کی
آگ دیتے رہیں۔ بہت عمدہ کُشتہ تیار ہوگا ؛
خوراک نصف سُرخ ہمراہ بالائی یا دودھ کے ساتھ جس میں
زردی بیضۂ مُرغ ملائی گئی ہو سات روز استعمال کریں ؛
فوائد۔ مقوی اعضائے رئیسہ و باہ۔ ممسک۔ مولد منی و خون
ہاضم سشتہیر ہے۔ نہایت مفید ہے ؛

کشتہ نقرہ نمبر ۱۲

صفت :۔ نقرہ ایک تولہ لے کر اسکی ایک ڈلی روپیہ کے برابر

حکیم علی ضیاء احمد

بنوالیں۔ اور اسکو صاف کر کے رکھیں۔ برگد کی تازہ ڈاڑھی آدھ سیر لیں۔ اور سنا مکی ۳ تولہ کا سفوف کر کے روپیہ کے نیچے اوپر دیکر برگد کی ڈاڑھی کو کوٹ کر نیچے اوپر رکھیں۔ اور کپڑے میں آہستگی سے باندھ کر خوب تین دفعہ گل حکمت کر کے خشک کریں۔ پھر دس سیر اُوپلہ کی آگ دیں۔ ایک ہی آگ میں کشتہ ہوجاتا ہے :

خوراک۔ چار چاول ہمراہ مسکہ گاؤ :

فوائد۔ ممسک دافع جریان و سرعت اور مقوی اعضا اور جسم ہے

کشتہ نقرہ نمبر ۱۳

کتاب علاج الانسان نمبر ۱۴ صفحہ ۱۲۱ پر دیکھ کر بنائیں ، قوت باہ میں نایاب اکسیر مخلوقوں کا رفیق مایوسوں کا دستگیر اور ممسک ہے :

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ نقرہ نمبر ۱۴

صفت :۔ بُرادہ نقرہ ایک تولہ۔ سونا مکھی مصفا ۲ تولہ کو پیسکر کسی مٹی کی کلھیا میں ایک تولہ نیچے بچھائیں۔ اس پر چاندی کا بُرادہ رکھ کر باقی ایک تولہ سونا مکھی اس کے اوپر رکھیں۔ کلھیا کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں اور پانچ پانچ سیر دو اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر پیس کر محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت ۲ چاول خمیرہ گاؤزبان کیساتھ

استعمال کریں : حکیم علی ضیاء احمد

فوائد ۔ تقویت اعصاب کے لئے ہمراہ شہد ۔ از دیاد منی کے واسطے مسکہ میں رکھ کر کھائیں ۔ اور تقویت دل کیواسطے ہمراہ خمیرہ گاؤزباں ۔ تقویت جگر کے لئے ہمراہ کشتہ فولاد نمبر ۲۴

کشتہ نقرہ نمبر ۱۵

کتاب علاج الانسان نسخہ نمبر ۶۴ صفحہ ۲۳۳ بناکر استعمال کریں ۔ یہ کشتہ جریان ۔ ضعف باہ ۔ رقت احتلام اور کمزوری اعضائے رئیسہ کمزوری مثانہ کے واسطے نہایت مفید ہے ؛

(مجرب ابوالفاروق حکیم عنایت اللہ محمدی)

کشتہ نقرہ نمبر ۱۶

صفت :- برادہ نقرہ خالص ایک تولہ ۔ ہڑتال ورقیہ ایکتولہ

ترکیب ۔ پہلے دونوں اجزا کو ایک پہر آب لیموں سے سحق کر کے قرص بنائیں ۔ بوتہ میں گل حکمت کر کے تین سیر پاچک کی آگ دیں اسی طرح دوسری اور تیسری دفعہ بھی آب لیموں سے کھرل کر کے آگ دیں ۔ کشتہ برنگ سیاہ ہوگا ؛

خوراک ۔ نصف سرخ سے ایک سرخ تک ؛

فوائد ۔ قوت باہ اور امساک کے لئے معمول ہے ۔ خصوصاً

قرص فضہ کا ایک جزو ہے۔ جو تقویت باہ اور امساک کے لئے خواجہ عظیم الدین نقشبندی کی تالیف ہے قرص کا نسخہ ذیل میں درج ہے۔

صفت:۔ مروارید ناسفتہ۔ فلفل دراز۔ مصطگی۔ میٹھا تیلیہ۔ سفید عاقرقرحا ہر ایک ایک ماشہ۔ تخم بابونہ۔ تخم بالنگو۔ جوز بوا ہر ایک ۲ ماشہ۔ عود ہندی۔ قرنفل۔ میٹھا بلدیہ۔ شنگرف۔ جدوار۔ کشتہ نقرہ مذکور ہر ایک ۳ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ افیون ۶ ماشہ۔

ترکیب۔ تمام ادویہ کو باریک کر کے عرق گلاب کے ساتھ قوام شدہ مصری میں ملا کر چوالیس قرص بنائیں۔ ایک قرص جماع سے ۲ گھنٹہ پہلے کھا کر شیر گاؤ پی لیں عجیب الاثر ہے۔

کشتہ نقرہ نمبر ۱۷

صفت:۔ محمد شاہی روپیہ ایک عدد کوٹ کر باریک گول پترہ بنائیں۔ پھر ہرتال ورقیہ ایک تولہ کو ایک عدد لیموں کے عرق میں کھرل کر کے دونوں جانب پترے پر ضماد کریں۔ اور دو سکورہ گلی میں گل حکمت کر کے آدھ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ یہ عمل چودہ مرتبہ کریں۔ اور ہر عمل پر ایک تولہ ہرتال کا ضماد بدستور کر کے آگ دیتے رہیں۔ جب سرد ہو جائے پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ نصف سرخ۔

فوائد۔ قوت دماغ اور باہ کے لئے مجرب ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ نقرہ نمبر ۱۸

صفت:- بُرادہ چاندی ایک تولہ لے کر کھرل میں ڈالیں اور اس پر تھوڑا تھوڑا خاردار چولائی کا عرق پانی ڈال کر کھرل کریں۔ چھ گھنٹہ تک کھرل کریں۔ بعدہٗ اسکی ٹکیہ بنائیں اور دو سکوروں میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر تین چار سیر اُوپلوں کی آگ ہوا سے بچا کر گڑھے میں دیں اسکے بعد پھر بطریق بالا کھرل کر کے آنچ دیں۔ اور اسی طرح چار مرتبہ عمل کریں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک:- چار چاول ہمراہ مسکہ گاؤ استعمال کریں۔

فوائد:- اعضائے رئیسہ اور عام جسمانی کمزوری کے دفعیہ کے لئے مفید ہے۔ خصوصیت کے ساتھ پُرانے بخاروں اور سِل ودق میں فائدہ کرتا ہے۔ ضعف قلب میں دوا المسک ۵ ماشہ۔ اور دماغی کمزوریوں میں خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ میں ملا کر استعمال کریں۔ پُرانے بخاروں میں بطریق ذیل استعمال کریں:

حکیم علی ضیاء احمد

ست گلو ایک تولہ۔ طباشیر ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد ایک تولہ کشتہ نقرہ مذکورہ چار ماشہ۔

ترکیب۔ تمام کو باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور وقت

ضرورت ۲ رماشہ روزانہ مُناسب بدرقہ کیساتھ استعمال میں لائیں

کشتہ نقرہ نمبر ۱۹

صفت:- ورق نقرہ ایک تولہ - ورق طلا ۶ ماشہ - مروارید ناسفتہ ایک تولہ - تینوں اجزا کو صبح سے شام تک عرق گلاب میں کھرل کریں پھر قرص بنا کر خشک کر کے دو سکوروں میں بند کر کے گل حکمت کر کے خشک ہونے پر پانچ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں اس طرح چار آنچیں دیکر ہمیشہ شیشی میں محفوظ رکھیں ؀

خوراک:- ۲ چاول ہمراہ مسکہ گاؤ ؀

فوائد - خصوصیت کیساتھ اعضائے رئیسہ کی تقویت - حرارت عزیزی وقوائے جسمانی کی جودت و قوت کے لئے نیز ضعف باہ اور مادہ منویہ کی قلت وغیرہ کے دفعیہ کے لئے اکسیر ہے - ضعف قلب و اعضائے رئیسہ کے لئے دو چاول ہمراہ دوالمسک ۵ ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان ایکتولہ میں ملاکر اور بحالت ضعف مخصوص معجون لثعلب ۷ ماشہ میں ملاکر استعمال کریں ؀

حکیم علی ضیاء احمد

طلا

کی شناخت اور اس کے صاف کرنے کا بیان کشتہ کے لائق عمدہ سونے کی شناخت یہ ہے کہ سونا تاؤ میں لال کاٹنے میں سفید

کسوٹی پر زعفرانی رنگ دینے والا ملائم اور وزنی ہو جس سونے میں
چاندی یا تانبے کی آمیزش ہوگی اُس کا کشتہ ناقص اور خراب بنے گا
سونے کے صاف کرنے کی تین ترکیبیں ہیں ؛

اوّل - سونے کو موٹے موٹے ورق بنوا کر کوئلہ کی آگ میں لال
کرے - اور تلوں کے تیل میں ۷ مرتبہ بجھا وے - اس ترکیب سے
چاندی بھی صاف ہوتی ہے ؛

دوم - سیندھا نمک - راکھ ارنہ اُپلے کی - دیمک کے گھر کی مٹی
اینٹ - گیرو - ان سب کو عرق لیموں میں تین دن حل کرے اور
سونے کے ورقوں پر لیپ کر کے آگ میں لال کرے ؛

سوم - دیمک کے گھر کی مٹی - اینٹ گھر کا دھواں - گیرو اور
مٹی ان سب کو برابر وزن لے کر کانجی اور جھمیری لیموں کے رس
میں ایک پہر حل کر کے اُس کا لیپ گاڑھا گاڑھا سونے کے ورقوں
پر کرے - اور اُن ورقوں کو آگ پر رکھ کر تیز آگ دیوے - جس میں
ورق اچھی طرح سُرخ ہو جاویں ؛

طلا کے فوائد

یہ دھات تمام دھاتوں میں افضل ہے - مقوی قلب و دماغ
و مفرح ہے - مالیخولیا - خفقان مبادی یرقان - سنگر یزہ -
بواسیر - جذام اور تمام امراض صفراوی کو شرطیہ بھولہ چشم جالا

حکیم علی ضیاء احمد

تاریکی اور ضعف بصارت کو کھلا دفع کرتا ہے۔ اگر سیماب کو سونے کیساتھ ... کر کے گٹکہ بنالیا جائے تو یہ گٹکہ ہمیشہ دودھ میں جوش دے کر پینے سے دل ود ماغ اور باہ کی طاقت بڑھاتی ہے۔ اگر خالص سونا بچے کے گلے میں لٹکایا جاوے تو وہ نیند میں نہیں ڈرتا۔ سونا مُنہ میں رکھنے سے دلیری قوت اور دفع خفقان وتوحش ہوتا ہے۔

کشتہ طلا نمبر ۱

سونے کے باریک باریک پترے بنا کر انہیں آگ میں تپا کے پہلے روغن کنجد پھر دہی گاؤ بعد ازاں کانجی اور پھر بول گاؤ میں تین تین بار سرد کریں پھر سونے سے دوگنا سیماب لیں۔ اور دونوں کو ایک پہر عرق لیموں میں کھرل کر کے گولی باندھ لیں۔ اور پھر ان دونوں کے ہموزن گندھک آنولہ سار لے کر نصف گندھک پیالہ کے نیچے اور نصف اوپر رکھ کر درمیان میں گولیاں رکھدیں اور ایک مٹی کا پیالہ اوپر دے کر گل حکمت کر دیں اور اوپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح ہر بار گندھک جدید شامل کر کے ۱۴ مرتبہ آگ دیں تا خاکستر ہوجائے گا۔

خوراک۔ ایک سرخ برگ پان کے ہمراہ استعمال کریں نہایت مفید ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ طلا نمبر ۲

صفت:- ورق طلا ۲ تولہ سیماب مصفا ۴ تولہ

ترکیب۔ اول دونوں کو خشک کھرل کریں پھر آب لیموں کاغذی سو عدد کے عرق میں کھرل کریں۔ جب یہ جذب ہو جائے گندھک آملہ سار ۵ تولہ ڈال کر آب لیموں کاغذی ۵۰ عدد کے عرق کیساتھ اسی طرح تھوڑا تھوڑا عرق ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ جب غلولہ ہو جائے۔ مٹی کے دو پیالوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے تیس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ محفوظ الہوا دیں اور باحتیاط نکال کر ۵ تولہ گندھک جدید اضافہ کر کے پچاس عدد آب لیموں کاغذی میں بدستور کھرل کریں۔ اور اس طرح آنچ دیں۔ چودہ مرتبہ یہ عمل کریں کشتہ تیار ہو گا۔ اس کو محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ ایک چاول سے ایک رتی تک۔

فوائد۔ مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ و تمام اعضائے بدن و قوائے جسمانیہ و نظام عصبیہ۔ نہایت لطیف اکسیر اعظم ہے

(قلمی بیاض حکیم محمد یعقوب صاحب مرحوم علوی)

کشتہ طلا نمبر ۳

صفت:- برادہ طلا۔ ایک تولہ۔ مردار بدنا سفتہ ۶ ماشہ

ترکیب۔ دونوں کو خوب باریک کھرل کریں جب یک جان ہو جائیں۔ آب برگ تلسی سے تین روز کھرل کر کے ٹکیہ بنا دیں اور بوتہ میں بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح تین مرتبہ کھرل کر کے آگ دیتے رہیں۔ بعدہٗ کھرل میں پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں

خوراک۔ ایک چاول سے چار چاول تک ہمراہ ادویہ مناسب

فوائد۔ مفرح ہے اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے خون صالح پیدا کرتا ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ طلا نمبر ۴

صفت:۔ سونا مصفا چار تولہ۔ سیماب مصفا چار تولہ

ترکیب۔ دونوں اجزا کو کھرل میں ڈال کر کلہاری بوٹی کے رس میں دو روز حل کریں۔ پھر اس کی ایک ٹکیہ بنا دے اور سکورے میں رکھ کر گل حکمت کر دے۔ جب خشک ہو جائے اسکو تین سیر اپلے کی آگ میں رکھ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔ سرد ہونے پر پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ دو چاول ہمراہ زنجبیل ۲ سرخ۔ انیس ۲ سرخ۔ شہد ۴ ماشہ کے ہمراہ کھانے سے آنبوں کے دست بند ہو جاتے ہیں بابلگری ۳ ماشہ موچرس ۴ سرخ شہد ایک تولہ کیساتھ کھانے سے سنگرہنی دور ہوتی ہے۔ مالکنگنی کے تیل ایک ماشہ کیساتھ استعمال کریں

حافظہ تیز ہوتا ہے۔ بسلاجیت ۲ سُرخ۔ دانہ ہیل خورد ۲ سرخ
شہد ۶ ماشہ کے ساتھ کھانے سے پیشاب کھل کر آتا ہے ؛

کشتہ طلا نمبر ۵

صفت :۔ بُرادہ طلا مصفّا ایک تولہ۔ سونا مکھی مصفا ایک تولہ
سیسہ مصفا ایک تولہ ؛

ترکیب۔ پہلے سونا مکھی اور سیسہ کو شیر عشر میں ایک دن تک کھرل کریں۔ اس کے بعد اس میں بُرادہ سونا ملاکر سکورے میں بند کرکے گل حکمت کرے اور گز بیٹ کی آگ دس۔ کشتہ تیار ہو جائے گا ؛

خوراک۔ ۲ چاول ہمراہ عرق نانخواہ ایک تولہ شہد ایک تولہ ملاکر کھانے سے کف کا سدہ اور پتھری در دگردہ کو معدوم کرتا ہے۔ زنجبیل۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک ۲ سرخ سونچل نمک ۴ سرخ گھی ۶ ماشہ کے ہمراہ کھانے سے قبض۔ شکم و لواسیر بادی و سکتے باد کو دفع کرتا ہے۔ زیرہ سیاہ ایک ماشہ۔ جائفل ۲ سرخ۔ قرنفل ۲ سرخ شہد ۶ ماشہ کے ہمراہ استعمال کرنے سے آٹھ قسم کا سول و تلی بائے گولہ کو صحت ہوتی ہے۔ ستاہترہ ۲ ماشہ شہد ایکتولہ میں ملاکر استعمال کرنے سے عقل کی ترقی ہوتی ہے۔ چہرہ و جسم روشن ہوتا ہے

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ طلا نمبر ۶

صفت:- برادہ طلا، ایک تولہ لے کر عرق کشالی خورد مردق میں چار پہر کھرل کر کے قرص بنا کر قرص کو آدھ پاؤ کنیلی کی لگدی میں دو سکورہ میں رکھ کر دو سیر اوپلوں کی آگ دیں دوسرے دن قرص کو پھر عرق کشالی خورد میں کھرل کر کے قرص بنا کر بدستور آدھ پاؤ کی لگدی میں رکھ کر دو سیر اوپلوں کی آگ دے اسی طرح اکیس ۲۱ آگیں دے بعدہٗ شیشی میں محفوظ رکھیں:

خوراک:- نصف سرخ سے ایک سرخ تک:

فوائد:- امراض مزمنہ میں نہایت مفید ہے۔ امراض حارہ میں سرد اجزا کے ساتھ اور امراض باردہ میں گرم اجزا کے ساتھ استعمال کریں: حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ طلا نمبر ۷

صفت: اشرفی خالص خوشرنگ کو برگ منڈی تازہ کے دہ پاؤ لغدہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں میں آگ دیں یہ عمل تین مرتبہ کریں۔ نہایت عمدہ کشتہ ہوگا:

خوراک:- ایک سرخ تک مسکہ گاؤ سے استعمال کریں

فوائد:- تقویت اعضائے رئیسہ کیلئے مجرب ہے:

کشتہ طلا نمبر ۸

صفت :- برادہ طلائے خالص ۳ ماشہ لے کر آتشی شیشی میں ڈالیں۔ اور تیزاب گندھک اسقدر داخل کریں کہ تر بتر ہو جائے اسے ایک پاؤ اُوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔ بعدہ اس میں افیون۔ مشک۔ اسگند ناگوری ہر ایک ۳ ماشہ باریک کر کے کشتہ طلا ہمراہ ملا کر بقدر فلفل گولی بنائیں۔ وقت ضرورت ایک گولی علی الصباح مسکہ میں کھائیں

فوائد۔ قوت باہ اور امساک کے لئے مفید مجرب ہے ؛

کشتہ طلا نمبر ۹

صفت :- برادہ طلا۔ سیماب ہر ایک ایک تولہ کو آب برگ تلسی میں چار پہر کامل کھرل کر کے مٹی کے دو سکوروں میں بند اور گل حکمت کرنے کے بعد تین چار سیر اُوپلوں میں پھونکدیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور پھر حسب ترکیب مذکورہ بالا آب برگ تلسی میں کھرل کر کے پھونکدیں تین یا چار آنچوں میں کشتہ ہو جائے گا۔ پیس کر محفوظ رکھیں ؛

خوراک ایک چاول سے چار چاول تک ؛

فوائد۔ یہ کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ اور بہی ہے ؛

حكيم علي ضياء احمد

کشتہ طلا نمبر ۱۰

صفت:۔ اشرفی سکہ کہنہ جس کا سونا خالص ہوتا ہے۔ سوہان کریں۔ اور سنگ سماق کے کھرل میں آدھ پاؤ عرق گلاب سہ آتشہ کے ہمراہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر سحق کرتے رہیں۔ جب سب عرق جذب ہو جائے۔ اسکی ٹکیہ بنا کر دو سکوروں میں خفیف گل حکمت کریں۔ اور سات سیر اُوپلوں کے درمیان آگ دیں۔ اس طرح پندرہ آنچیں کریں۔ کشتہ ہو جائے گا پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ نصف سُرخ سے ایک سُرخ تک۔

فوائد۔ قوت باہ واشتہا اور تقویت اعضائے رئیسہ کیلئے نہایت مجرب ہے۔ تقویت معدہ کے لئے طباشیر۔ ست گلو۔ دانہ الائچی اور مصطگی کے ساتھ دیں تو نفع ہو۔

حکیم علی ضیاء اح

کشتہ طلا نمبر ۱۱

صفت:۔ بُرادہ طلا کو اول آدھ پاؤ آب بیخ گل عباسی میں کھرل کریں۔ پھر عرق گلاب دس تولہ میں کھرل کریں۔ بعدہٗ آب پوست بیخ کچنال میں پھر آب پوست نیم دس تولہ میں پھر آب برگ تلسی دس تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں خشک ہونے پر دو مٹی کے سکوروں میں بند کر کے گل حکمت کریں جب وہ خشک ہو جائے تب اسے کسی مخن

جگہہ گڑھے میں رکھ کر ۵ سیر جنگلی اُوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پہ نکال کر پیس کر محفوظ شیشی میں رکھیں ؛

خوراک۔ ۲ چاول ہمراہ مسکہ ۲ تولہ کے استعمال کریں ؛

فوائد۔ عام کمزوری ضعف قلب و ضعف باہ کیلئے مفید ہے

کشتہ طلا نمبر ۱۲

صفت :۔ بُرادہ طلا مصفّاً بقدر ضرورت لے کر آب نگروندہ سبز مروق کے ساتھ صبح سے شام تک کھرل کریں۔ پھر قرص بناکر سکوروں میں بند کر کے محفوظ جگہ ۲ سیر جنگلی اُوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور پھر اسی طرح آنچیں دیتے رہیں۔ ساٹھ آنچوں میں کشتہ تیار ہوجاتا ہے۔ باریک پیس کر محفوظ رکھیں ؛

خوراک۔ بقدر ۲ چاول مناسب بدرقہ کیساتھ استعمال کریں

فوائد۔ یہ کشتہ مرض استسقاء بواسیر اور بواسیری کمزوری نیز بڑا نے اسہال اور ران کی کمزوری کے دفعیہ کے لئے مفید ہے ؛

حکیم علی ضیاء

سونا مکھی

طب یونانی میں زیادہ تر امراض چشم کے واسطے کار آمد ہے اس کا کشتہ مقوی باہ و معدہ ہے۔ تمام بدن آدم کو طاقت دیتا ہے۔ تمام امراض باردہ۔ طبیہ مثل فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ کھانسی۔

ضعف جگر میں مفید ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ سرعت انزال و جریان ہے۔ منی کو غلیظ کرتا ہے۔ آتشک۔ وجع مفاصل ضیق النفس اور تمام خبیث زخموں کے لئے مفید ہے :

کشتہ سونا مکھی نمبر ا

صفت :- سونا مکھی ایک تولہ کو برگ حنا سُرخ ۲۰ تولہ کے نغدہ میں رکھ کر چار سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ برنگ سُرخ ہوگا۔ اسکو ریوت ۵ تولہ میں ملا کر حب بقدر نخود بنائیں :

خوراک۔ ایک گولی علے الصباح بدرقہ مناسب سے استعمال کریں۔ سات دن میں پورا فائدہ ہوگا :

فوائد۔ بواسیر کے واسطے مجرب ہے :

کشتہ سونا مکھی نمبر ۲

صفت :- سونا مکھی سیماب ہر ایک دو سُرخ حب الملوک مقشر ، عدد۔ بھلاوہ ۲ عدد

ترکیب۔ تمام کو ڈیڑھ پہر لعاب دہن سے سحق کر کے غلولہ بنائیں اور ۴ تولہ کندر کے درمیان رکھ کر ڈیڑھ اپلوں میں آگ دیں کشتہ ہوگا :

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک۔ بقدر ڈیڑھ چاول :

فوائد۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی کشتہ ہے ؛

کشتہ سونا مکھی نمبر ۳

صفت :۔ سونا مکھی ۔ سیماب ۔ ہر ایک ایک تولہ ۶ ماشہ کو چار گھنٹہ شیر مدار میں کھرل کر کے غلولہ بنائیں ۔ پھر ڈیڑھ سے اوپلوں کے درمیان کہ ہر ایک آدھ سیر وزن میں ہو ۳ تولہ سحیقہ ریوند چینی نیچے اوپر غلولہ کے رکھ کر آگ دیں غلولہ باہر سے سفید اور اندر سے سیاہ ہوگا کشتہ تیار ہے ؛

خوراک ۔ ایک چاول سے ایک سرخ تک ہمراہ مسکہ گاؤ

فوائد ۔ مقوی باہ ممسک مثل تریاق ہے ہاضمہ کو بڑھاتا ہے ۔ بارہا کا مجرب ہے ؛

تانبا

اسے مس بہرام ۔ زہرہ ۔ تامیشر وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں ؛

فوائد ۔ جس شخص نے بہت افیون کھالی ہو اور زہر کے علامات نمایاں ہوں ۔ اسکو تانبے کے چند پیسے دودھ اور روغن میں جوش دے کر وہ دودھ پلائیں زہر دفع ہو جائے گا ۔ تانبہ تریاق افیون ہے ؛

حکیم علی ضیاء احمد

(۲) اگر پانچ عدد پیسے قشر املتاس - بالس کی گرہ پانی میں جوش دے کر اسکو عورت کو پلائیں جس کا حمل خام ساقط ہو کر مشیمہ اندر رہ گیا ہو۔ چند بار کے پلانے سے اسکی سمیت دور ہو جاتی ہے۔

فوائد - تانبہ کا کشتہ جو کامل ہو ضعف باہ سرعت انزال رقت منی - سیلان - جریان کی شکایت میں مفید ہے۔ ضعف معدہ و جگر رطوبی - بھوک کی کمی - بلغمی رطوبی - امراض ضعف اعصاب رطوبی - سلس البول میں فائدہ کرتا ہے :

تانبہ کے کامل کشتہ کی علامات - تانبہ کے کشتہ کو ترش دہی میں ملا کر رکھیں - اگر کچھ عرصہ گذر نے پر اس میں سبزی آجائے تو ناقص و خام ہے - اور اگر سبزی نہ آئے تو کامل -

کشتہ تانبہ کا استعمال ہمیشہ نورس میں کیا جاتا ہے وہ یہ ہے قرنفل ۶ ماشہ - دار فلفل ۶ ماشہ - دار چینی ۶ ماشہ - جوز بوا ۶ ماشہ بسباسہ ۶ ماشہ - نار مشک ۶ ماشہ - دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ مشک ۶ ماشہ - زعفران ۶ ماشہ ان تمام کو باریک کر لیں اور اس میں کشتہ تانبہ ۶ ماشہ کامل شامل کر کے محفوظ رکھیں - اور بقدر چار چاول یا ایک سرخ اس میں سے لیکر مکھن کیساتھ استعمال کریں

کشتہ مس نمبر ۱

صنعت - سیماب ۹ ماشہ قلعی ۹ ماشہ -

حکیم علی ضیاء احمد

ترکیب۔ دونوں کو عقد کر کے پیس لیں اور تانبہ کے ڈیڑھ پیسوں پر ملفوف کر کے ایک پاؤ پختہ تخم جوز مائل سفید تازہ کے نغدہ میں رکھکر کوزہ گلی میں گلحکمت کریں خشک ہونے کے بعد اوپلوں سے بھرے ہوئے گڑھے کے درمیان جو ایک ہاتھ اور ایک بالشت لمبا چوڑا اور گہرا ہو آگ دیں۔ برنگ سفید کشتہ ہوگا پیسکر شیشی میں چالیس دن نمناک زمین میں دفن کریں۔ پھر نکال کر استعمال میں لائیں۔

فوائد: نامرد کو مرد بناتا ہے۔ تقویت باہ۔ نعوظ۔ امساک۔ فربہی بدن۔ سرخی چہرہ، ورامراض باردہ کیلئے بمنزلہ تریاق اکبر اور اکسیر اعظم کے ہے۔ صدہا لوگ اس سے نفع یاب ہوئے ہیں؛

خوراک: چاول سے نصف رتی تک مسکہ کے ساتھ

لوٹ:۔ غذا مرغن ہو

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ مس نمبر ۲

صفت:۔ رائی کے برگ و شاخ سے پانی نکال کر اس میں مس کو ایک سو آٹھ دفعہ سرخ کر کے بجھا دیں اور رائی کی شاخ کے ایک سبز لگدے میں رکھ کر ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیویں۔ کشتہ سفید نکلے گا۔

خوراک۔ ایک چاول ہمراہ مسکہ گاؤ یا بالائی میں کھائیں اوپر سے گھی اور دودھ خوب استعمال کریں؛

فوائد۔ منی کو غلیظ کرتا ہے۔ اور طاقت بدنی اور قوت باہ بہت پیدا

کرتا ہے۔ غذا جسقدر رکھاویں ہضم ہوتی ہے۔ اور کمزوروں اور بوڑھوں
کیلئے عصائے پیری ہے۔ خاصکر جن کی طبیعت بلغمی ہوانکو تو بہت ہی
فائدہ دیتا ہے۔ ایام استعمال میں جماع سے پرہیز ؛

کشتہ مس نمبر ۳

صفت :۔ برگ کنیر سفید نرم دس تولہ کالگدہ کرکے اسکے درمیان
مس کے پترے ایکتولہ کو رکھ کر سوا سیر پارچہ لیپ کرکے ایک من اپلوں
کی آگ ہوا سے بچا کر دیں ؛ حکیم علی ضیاء احمد
خوراک :۔ نصف چاول سے ایک چاول تک ہمراہ مسکہ یا بالائی
یا حلوہ میں رکھکر کھائیں۔ اور اوپر سے گھی، دودھ کا استعمال کریں ؛
فوائد :۔ قوت باہ اور اشتہا بڑھانے والا اکسیر صفت ہے۔

کشتہ مس نمبر ۴

صفت :۔ ۶ تولہ قلعی کی دو پیالیاں اسطرح بنائیں کہ ایک
دوسری سے وصل ہوسکیں۔ ۵ تولہ مغز حب الملوک خوب باریک پیسکر
نغدہ بنائیں۔ ایک عدد فلوس مس کو اس نغدہ میں رکھکر قلعی کی دونو
پیالیوں میں بند کریں اسکے اوپر ۱½ سیر پختہ پرانا گڑ لپیٹ کر ہوا سے
محفوظ مقام پر اوپر والی پیالی اوپر اور نیچے والی ٹھیک نیچے رکھکر آگ
لگائیں قلعی پگھل کر علیحدہ ہو جائیگی۔ اور ملیسہ برنگ سفید کشتہ ہوگا

یہ عمل تین مرتبہ کریں۔ پھر سرد ہونے پر پیس کر محفوظ رکھیں ؛

خوراک۔ بقدر ایک چاول ہمراہ مسکہ گاؤ میں استعمال کریں ؛

فوائد۔ قوت باہ۔ نقوط۔ امساک شدید کیلئے اسرار معمولات سے ہے۔ اور عجیب اکسیر ہے اس پر مسکہ یا دودھ اور گھی بقدر ہضم کھلائیں ؛

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ مس نمبر ۵

صفت :۔ برادہ مس۔ سیماب ہر ایک ایکتولہ ایک پہر سرکہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور خشک کر کے رتن جوت کے ایک پاؤ لغدہ کے درمیان چار سیر اوپلوں کی آگ دیں ؛

خوراک۔ نصف سرخ ؛

فوائد۔ مقوی بدن۔ مصفی خون ہے ؛

کشتہ مس نمبر ۶

صفت :۔ سیماب۔ گندھک۔ سم الفار ہر ایک ۶ ماشہ سحق بلیغ کر کے ایک پہر پیشاب کے ساتھ کھرل کریں۔ اور پیسہ کے دونوں جانب ضماد کریں۔ پھر ایک مٹی کے بوتہ میں اس پیسہ کے نیچے اوپر ۶ ماشہ برادہ جست ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اپلوں کی آگ دیں

خوراک۔ نصف سرخ سے ایک سرخ تک ہمراہ مسکہ گاؤ یا

ذیل کے رس کے ساتھ استعمال کریں۔

ترپھلہ۔ ترکٹہ۔ شیطرج۔ بابڑنگ۔ مشک ہر ایک برابر وزن باریک کر کے اسکے ایک جزو کے برابر کشتہ ملا کر بقدر ایک سُرخ کھالیں

فوائد۔ مقوی باہ ہے۔ نفوظ لاتا ہے۔ مولد و مغلظ منی دافع سُرعت انزال و احتلام ہے۔ مجلوق اور نامرد کیلئے اکسیر اعظم ہے اگر چالیس روز متواتر استعمال کریں تو نامرد۔ مرد کامل ہوجاتا ہے

کشتہ مس نمبر ۷

صفت:۔ مس نانک شاہی کا پترہ بنالیں۔ پھٹکری ۱۰ تولہ کو آدھ سیر گدھے کے پیشاب میں حل کر کے پترہ کو آگ میں سُرخ کر کے بعد گیارہ بار اسی محلول میں سرد کریں۔ پھر کیکر کی تازہ پھلیاں آدھ سیر کوٹ کر نغدہ بنائیں۔ پترے کو اس میں گل حکمت کر کے ۷ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک۔ نصف سُرخ ہمراہ مسکہ گاؤ میں استعمال کریں؛

فوائد۔ قوت باہ۔ امساک اور بواسیر کیواسطے بے نظیر ہے؛

کشتہ مس نمبر ۸

صفت:۔ سمندر جھاگ۔ مصری ہر ایک ۲ تولہ ۱ ماشہ۔ سیماب ایکتولہ ۲ ماشہ

ترکیب: تینوں دواؤں کو درخت پیپل کی چھال کے شیرہ یا کریر کی

نرم کونپلوں کے پانی کے ساتھ اتنا کھرل کریں کہ سیماب گم ہو جائے پھر ایک پیسہ کو باریک پترہ بنا کر یہ دوا اس پر ضماد کریں۔ اور اس بوٹی کے نغدہ میں جس کیساتھ ادویہ کھرل کی گئی ہیں رکھ کر گل حکمت کریں اور پندرہ سیر اُوپلوں میں آگ دیں یہ عمل دو مرتبہ کریں ؛

خوراک ۔ ایک چاول سے ایک سُرخ تک۔

فوائد۔ جمیع امراض باردہ ۔مزمنہ۔ مایوسہ کیلئے سریع الاثر ہے ؛

کشتہ مس نمبر۹

تار برقی کے تار لیکر انکے پتلے پترے کر کے بطریق بالا بجھاؤ دیکر مصفیٰ کریں۔ یا جڑیوں کے یہاں سے قلعی دار تانبے کے پترے لیکر انکی قلعی دور کر کے بطریق بالا بجھاؤ دیکر مصفاً کریں۔ پھر ان پتروں کو جن کا وزن ۶ ماشہ ہو چینی کی پیالی میں رکھ کر اسپر بہت تیز و تند پنج سالہ سرکہ چھ سات تولہ ڈالکر رکھدیں اور اس میں دو سرخ گندھک ملا دیں اور ہر چوتھے روز اس میں دو سُرخ گندھک آملہ سار ڈال کر حرکت دیتے رہیں بیس روز تک یہ ہی عمل کریں اسکے بعد اسکو گل حکمت گلی میں بند کر کے سات سیر اُوپلوں کی آگ دیں۔ یہ عمل گیارہ مرتبہ کریں کشتہ تیار ہے ؛

خوراک ۔ بقدر نصف چاول پان میں یا معجون نانخواہ سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛ حکیم علی ضیاء احمد

فوائد ضعف معدہ رطوبی بھوک کی کمی کے لئے بہت مفید ہے

کشتہ مس نمبر ۱

صفت ہتانیہ برادہ مصفا کو آب کونپل کریل سروق میں ۱۲ گھنٹہ کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں۔ اور ڈیڑھ تیلے سکوروں میں بند کر کے ۲ سیر جنگلی اوپلوں کی گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر بدستور آب مذکو۔ ہ میں ۱۲ گھنٹہ کھرل کر کے ۲ سیر کی آگ دیں اسی طرح اٹھائیس آنچیں پوری کریں۔ اسکے بعد اس کو دہی میں ملا کر امتحان کریں اگر کشتہ کامل ہو تو ٹھیک ہے

خوراک۔ حسب دستور ہمراہ نورس کے استعمال کریں ؛

فوائد۔ قوت باہ کے لئے نہایت مفید ہے ؛

حکیم علی ضیاء احمد

خبث الحدید

اسے لوہے کا میل۔ منڈور۔ ریم آہن اور منور وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ اس کا کشتہ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ ضعف امعاء۔ اسہال معدی ومعوی۔ قلت اشتہاء۔ ضعف ہضم۔ خون کی کمی۔ سلس البول۔ بواسیر کیلئے عجیب الاثر ہے۔ نیز جریان۔ سرعت۔ مقوی باہ۔ ممسک ہے۔ یرقان۔ عظم طحال ہے۔ اس کا کشتہ منافع میں کشتہ فولاد کے برابر ہے۔ بلکہ اگر اس سے بھی زیادہ کہنہ مل سکے تو بہتر سمجھا جاتا ہے۔ کشتہ خبث الحدید تمام بدن کو طاقت پہنچاتا ہے چہرہ کو سرخ اور بارونق بناتا ہے ؛

کشتہ آہن نمبر ۱

صفت:۔ خبث الحدید کہنہ ایک پاؤ خوب باریک کرکے پانی میں دھولیں۔ پھر اسکو بول مادہ گاؤ کیساتھ کہ جفت نہ ہوئی ہو تر بتر کرکے سحق کریں۔ اور قرص بناکر کسی پیالہ گلی میں گل حکمت کرکے ۶ سیر اُوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح ۳ دفعہ کریں۔ پھر ۳ بار سرکہ ترش میں کھرل کرکے آگ دیں۔ پھر ۳ بار آب لیموں کے ساتھ کھرل کرکے پھر ۳ بار آب جغرات سے کھرل کرکے بدستور آگ دیتے رہیں۔ پھر چند بار لعاب گھیکوار میں سحق کرکے بدستور آگ دیں۔ اور اسوقت تک لعاب گھیکوار میں سحق کرتے اور آگ دیتے رہیں۔ جب تک کہ کشتہ پانی پر تیرنے لگے؛

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک۔ ۲ سُرخ صبح ۲ سُرخ شام ایک پاؤ مسکہ کیساتھ استعمال کریں؛

فوائد۔ اسے اگر تریاق جگر و معدہ کہا جائے تو بجا ہے۔ اس نوع کا کامل کشتہ ہے۔ ضعف جگر۔ سوء القنیہ اور عظیم طحال کو دفع کرتا ہے۔ خون پیدا کرنے چہرہ کو سُرخ بنا دیتا ہے؛

کشتہ آہن نمبر ۲

صفت:۔ خبث الحدید کہنہ بُرادہ کریں اور ایکسو ایکس مرتبہ

آب شیریں سے دھو دیں۔ پھر کڑچھی آہنی میں ڈال کر نیچے آگ جلاویں
اور شیر آگ اسقدر ڈالیں کہ دو انگل دودھ سے اوپر رہے۔ جب
جذب ہو جاوے اور ڈالیں اسی طرح ۳ بار ڈال کر جذب کریں
بعدہٗ اس کے اسی طرح دس لسقیہ شیر مادہ گاؤمیں اور تیرہ لسقیہ لسی
گاؤ کی میں دے کر باریک پیسکر اور ادویہ ذیل شامل کر کے باریک کریں
خبث الحدید مدبر گورہ ۸ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست
بلیلہ۔ پوست آملہ۔ زنجبیل بغیر ریشہ ورچ گلابی۔ تالمکھانا۔ مجیٹھ۔
فلفل گرد۔ دار فلفل۔ تار امیرا ہر ایک ۲ تولہ؛
ترکیب استعمال۔ ضعف جگر کے لئے اول دن ایک ماشہ
دوسرے دن ۱½ ماشہ اسیطرح آدھ آدھ ماشہ بڑھا کر ۳ ماشہ تک
پہنچاویں ہمراہ لسی کے جس سے مکھن نہ نکالا گیا ہو۔ یا ہمراہ دہی کے
غذا نان مرغن گندمی بے نمک استعمال کریں؛
فوائد۔ القنیہ ضعف جگر معدہ۔ اکسیر جگر و امعاء و استسقا لحمی
وطبلی و اورام باردہ دست دیا و بواسیر بادی کیلئے بارہا کا مجرب ہے

مجرب بارہا { حاجی حکیم چراغ الدین مرحوم دہلوی
حکیم محمد یعقوب مرحوم دہلوی }

کشتہ آہن نمبر ۳

خبث الحدید ۲ تولہ کو آگ میں سرخ کر کے ایک سیر پختہ بول گاؤ

میں ۷ بار سرد کریں۔ پھر باریک کر کے ڈیڑھ سیر آب مروق بھاتل کیساتھ کھرل کر کے قرص بنائیں اور ایک پنشارہ اوپلوں میں آگ دیں۔ پھر ڈیڑھ پاؤ سرکہ انگوری میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ پھر ڈیڑھ پاؤ آب دودھک۔ پھر ڈیڑھ پاؤ آب مولی۔ پھر نقوع چوب چینی میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ کل پانچ آنچیں ہیں۔ پھر باریک کر کے شیشی میں ڈالکر ۶ ماہ تک دفن کریں۔ پھر نکال کر استعمال کریں؛

خوراک۔ ایک سرخ سے نصف ماشہ تک ہمراہ مسکہ گاؤ میں استعمال کریں

فوائد۔ ضعف جگر و معدہ۔ سوء القنیہ۔ استسقا کیلئے بہترین کشتہ ہے

کشتہ آہن نمبر ۴

صفت:۔ خبث الحدید کہنہ کا برادہ کریں اور آگ میں سرخ کر کے چند بار بول مادہ گاؤ میں بجھائیں۔ تاکہ خبث الحدید ریزہ ریزہ ہو جائے پھر باریک پیسکر شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور بدستور آگ دیں اسی طرح شیر مدار میں دس یا کم از کم سات مرتبہ سحق کریں اور آگ دیں پھر آب گھیکوار میں سحق کر کے یہانتک آگ دیتے رہیں کہ پانی میں ڈالنے سے تہ نشین نہ ہو؛

خوراک۔ ایک سرخ صبح ایک سرخ شام ہمراہ مسکہ د و کے استعمال کریں؛ حکیم علی ضیاء احمد

فوائد۔ ضعف جگر و معدہ یرقان استسقاء ادرکمی خون

کے لئے مجرب ہے۔ حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ آہن نمبر ۵

صفت :۔ برادہ آہن از قسم کھیری ۵ تولہ کو ظرف گلی میں ڈال دیں۔ جب سرکہ جذب ہو جائے اور خشک ہو جائے تو اس میں آب انار تازہ ۵ تولہ ڈالدیں۔ جب یہ بھی خشک ہو جائے تو آب لیموں ۵ تولہ اس پر ڈالیں۔ جب یہ بھی خشک ہو جائے تو باریک پیس کر پانی میں تھوڑا سا ڈالیں۔ جب تیرنے لگے تو شیشی میں ڈالدیں ورنہ پھر کوشش کریں۔

خوراک۔ بقدر ایک سُرخ ہمراہ مسکہ گاؤ کھادیں اوپر چھاچھ گاؤ نوش فرمادیں

فوائد۔ مقوی معدہ۔ دافع حبس۔ اور ضعف جگر کو مفید ہے۔

کشتہ آہن نمبر ۶

صفت :۔ لوہے کا بُرادہ بقدر ضرورت لیکر خس وخاشاک سے پاک و صاف کر کے ببول کے پتیوں کے پانی میں ترکر کے چینی کے برتن میں چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ اگر پانی کچھ کم ہو تو اور ڈالدیا کریں خشک ہونے پر کشتہ تیار ہوگا۔ اچھی طرح سے کھرل کر کے آب برگ پان میں گولیاں بقدر نخود بنا کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ روزانہ ایک گولی ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کریں

فوائد۔ ریاح۔ نفخ ریحی و بواسیر کے لئے نہایت مفید ہیں۔

کشتہ آہن نمبر ۷

صفت:۔ خبث الحدید بقدر ضرورت لیکر اسکو اکیس بار ببول گاؤ میں بجھاؤ دیگر دھولیں۔ اور خوب باریک کر کے گائے کے دہی کی چھاچھ میں تولہ کیساتھ چینی کے برتن میں رکھکر دھوپ میں رکھیں جب ٹکیہ بنانے کے قابل ہوجائے تب گھوٹ کر ٹکیہ بناکر کوزہ میں بند اور گل حکمت کر کے گجیٹ کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالکر پھر باریک کریں اور چینی کے پیالہ میں ڈالکر گائے کی دہی کی ایک پاؤ چھاچھ اس میں ڈالکر دھوپ میں رکھیں اور جب خشک ہونے کے قریب ہو۔ گھوٹ کر ٹکیہ بناکر بدستور سابق آگ دیں۔ یہ عمل ۷ مرتبہ کریں بعدہ پیس کر محفوظ رکھیں ؛

خوراک۔ بقدر ۲ یا چار چاول ہمراہ عود شی جالینوس ۱ ماشہ میں ملا کر استعمال کریں

فوائد۔ ضعف معدہ و جگر رطوبی۔ بھوک کی کمی خون کی قلت وغیرہ شکایت میں مفید ہے ؛

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ آہن نمبر ۸

صفت:۔ خبث الحدید ایک سیر بھٹی میں گرم کر کے بارہ مرتبہ گائے کے پیشاب میں اور دوغ ترش میں بجھاؤ دیں پھر اسے صاف کر کے کوٹ کر باریک کر لیں۔ اور پانی سے اتنا دھولیں کہ وہ چمکنے لگے پھر اسے کپڑے میں چھان کر ہاتھی شونڈی کے آب مروق میں تر و خشک کریں ایکے

بعد اسے ترپھلے کے پانی میں بھگودیں جب وہ خشک ہوجائے تب آب
لیموں میں ترکریں۔ پھر خشک ہونے پرآب انار ترش میں ترکریں۔ پھر ہاتھی
سونڈی کے آب مروق میں تر وخشک کریں۔ اسکے بعد دیکھیں۔ اگر وہ پانی
پر تیرنے لگے۔ تو خیر ورنہ پھر ہاتھی سونڈی کے آب مروق میں تر وخشک کریں
پھر اس میں تیز سرکہ ڈال کر گوزہ میں بند کر کے کمہار دں کے ادے میں کچے
برتنوں کے ہمراہ رکھیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور تیزاب گندھک سے
ترکر کے پھر دوبارہ بطریق بالا آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ اور باریک
پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ حکیم علی ضیاء احمد

خوراک۔ چار چاول ہمراہ جوارش جالینوس ساٹھ ماشہ کے

فوائد۔ ضعف معدہ۔ جگر۔ استسقاء۔ کمی خون میں مفید ہے۔

رانگ

اسے قلعی۔ ابیض۔ مشتری۔ قصدیر۔ ارزیر۔ حجر موسیٰ۔ حجر النور۔
بنگ۔ اور بنگیشر ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ اطباء صرف کشتہ کی
صورت میں کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔

کشتہ رانگ

صفت:۔ خصوصیت کیساتھ جریان، سیلان منی۔ قلت منی۔
رقت و سرعت کی شکایت میں بہت مفید ہوتا ہے۔ رانگ کے بعض کشتے

ذیابیطس اور سوزاک کی شکایت میں بھی فائدہ کرتے ہیں۔ اور بعض مثانہ وگردہ کی حرارت کا ازالہ کرتے ہیں۔ کشتہ رانگ بعض خاص ترکیبوں میں چاندی کے کشتہ کے برابر فائدہ کرتا ہے۔ ضعف جگر۔ حرارت بدن اور تپ کہنہ کو دفع کرتا ہے۔ اس کے استعمال سے مرد توانا و مضبوط رہتا ہے:

کشتہ رانگ

صفت:۔ رانگ ۵ تولہ پگھلا کر سیماب ۲ تولہ ملا دیں اور کھرل میں پیس لیں۔ ابرک سفید محلول ۱۰ تولہ شامل کریں۔ اور شورہ قلمی ۲۰ تولہ ملا کر کونڈے میں اچھی طرح گھوٹیں۔ تاکہ اجزا ایک ذرت ہو جاویں کسی مٹی کے برتن میں گل حکمت کر کے پندرہ بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں نکالنے پر تمام شگفتہ ملیگی۔ اسے پیس کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور پانی سے اچھی طرح دھولیں پھر آب گھنگل سے کھرل کر کے قرص بنا دیں۔ اور برتن بند کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں یہ عمل نو مرتبہ کریں پھر ۳ مار آب گلو سے ۳ بار آب پوست نیم میں کھرل کر کے بدستور آگ دیتے رہیں۔ کشتہ نہایت عمدہ برآمد ہوگا:

خوراک:۔ ایک سرخ سے دو سرخ تک ہمراہ مسکہ گاؤ میں استعمال کریں

فوائد:۔ سوزاک۔ ذیابیطس۔ تپ دق۔ ضعف جگر کو مفید ہے:

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ رانگ نمبر ۲

صفت :۔ رانگ ۵ تولہ سیسہ ۵ تولہ۔

ترکیب۔ دونوں کو مٹی کے توے پر رکھیں نیچے بیری کی لکڑی کی آنچ جلائیں۔ جب گل جائیں قرنفل باریک ۲۰ تولہ تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور چوب نیم تازہ کے ڈنڈے سے ملتے رہیں۔ تاکہ تمام دوا بخوبی جل کر خاکستر بن جائے اسے شیشی میں ڈال کر ایک ہفتہ نمناک زمین میں دفن کر دیں۔ پھر نکال کر استعمال کریں ؛

خوراک ایک سُرخ ہمراہ برگ پان یا برگ ریحان کے ساتھ

فوائد۔ یہ کشتہ مقوی باہ و ممسک ہے۔ چہرہ کو سُرخ اور روشن کرتا ہے۔ بدن موٹا بناتا ہے۔ عورت اگر ہمیشہ مسکہ میں کھاتی رہے تو اندام کو تنگ اور خوشبو دار بناتا ہے۔ اس کے کھانے سے عورت کے پیٹ میں سوکھا ہوا بچہ جسے کرنگ کہتے ہیں۔ پھر تر و تازہ ہو کر نشو و نما پانے لگ جاتا ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ رانگ نمبر ۳

صفت :۔ رانگ مصفّٰی ۵ تولہ کڑاہی میں گلا کر برگد کی ریش کا موٹا تازہ ڈنڈا پھیرتے رہیں۔ حتیٰ کہ خاک ہو جائے۔ نکال کر کھرل میں ڈالیں اور ۲۰ تولہ شیر تھوہر میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں دخش سیز و بلوں

کی آگ مع الشرائط دیں. پھر نکال کر ۲ تولہ شیرہ عشر کھرل کے ذریعہ جذب کرائیں۔ اور بدستور دس سیر کی آگ دیں۔ اسیطرح ۲۰ تولہ شیر برگد ۲۰ تولہ۔ بیپل کی کونپلوں سے حاصل کیا ہوا پانی ۲۰ تولہ۔ ببول کے پھول وکونپلوں وغیرہ سے لیا ہوا پانی ۲۰ تولہ شیر کوار بوٹی مصفّا ۲۰ تولہ شیرہ برگ بھنگ ۲۰ تولہ شیرہ دودھ خشخاش ۲۰ تولہ شیرہ جوزمائل ۲۰ تولہ۔ شیرہ دودھی خورد ۲۰ تولہ۔ شیرہ بیج کنڈا۔ اور ایک پاؤ بھر شیر برگد میں نمبر وار پہلے کھرل کریں۔ پھر دس سیر اُوپلوں کی آنچ دیتے جائیں۔ تاکہ بارہ آنچ پوری ہوں کشتہ تیار ہے:۔

خوراک۔ صرف ایک سُرخ لیکن امساک کے لئے چار سُرخ پرمداومت کریں۔ قدرتی امساک پیدا کرتا ہے:۔

فوائد۔ جریان کے لئے اکسیر اور جریان کی ہر حالت میں مفید ہے۔ اس سے منی گاڑھی اور شفاف ہوتی ہے۔ رنگت زرد جاتی رہتی ہے۔ سرعت انزال دور ہوکر قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ ہر موسم اور ہر وقت میں اسکا استعمال مفید اور بیضرر ہے

کشتہ رانگ نمبر ۴

صنعت:۔ رانگ ۵ تولہ۔ پوست بیضۂ مرغ ۵ تولہ۔

ترکیب۔ پہلے پوست بیضۂ مرغ ۵ تولہ لے کر اس کے اندر کی باریک جھلی دور کرکے، اسے نمک کے پانی سے اچھی طرح دھوکر صاف

حکیم علی ضیاء احمد

کریں ۔ اور خشک ہونے پر باریک سحق کریں ۔ پھر قلعی کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اس میں برگد کی لکڑی سبز جو دو انچ موٹی ہو پھیرتے رہیں ۔ اور قشر بیضہ مسحوقہ کی ایک ماشہ کی چٹکی ڈالتے رہیں ۔ اور لکڑی پھیرتے رہیں ۔ تاکہ قلعی خاک ہو جائے اور قشر بیضہ ختم ہو ۔ دوائی سیاہی مائل ہوگی اسکو دوغ گاوی میں کھرل کر کے قرص بنا کر دو سکوروں میں بارہ سیر پختہ کی آگ دیں ۔ بعدہٗ شیرہ برگد میں چار پہر کھرل کر کے قرص بنا کر دو سیر پختہ کی آنچ دیں کشتہ تیار ہے ؛

خوراک ۔ بقدر ایک ماشہ بالائی یا منقے میں کھلا کر اوپر سے شیر گاؤ پلائیں

فوائد ۔ یہ کشتہ جریان کی حکمی دوا ہے اس کے اکیس دن کے استعمال سے بالکل آرام ہو جاتا ہے ؛

کُشتہ رانگ نمبر ۵

صفت :۔ رانگ ایک پاؤ ظرف گلی میں جسکے پیندے میں اچھی طرح مٹی لیپ دیگئی ہو ڈالکر آگ پر رکھیں اور چوب پلاس کی آگ دیں جب پگھل جائے تو زرد چوب اجوائین ہر ایک ۲۰ تولہ کوٹ چھان کر اسپر چٹکی دیتے جائیں اور چمچہ آہنی سے ہلاتے جائیں جب تمام سفوف ختم ہو جائے رانگ کشتہ ہو گی چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں ؛

خوراک ۔ تین سُرخ

فوائد ۔ یہ سوزاک کیلئے یہ کشتہ ۳ سُرخ کافور ۱۰ سُرخ ایک

حکیم علی ضیاء احمد

حکیم علی ضیاء احمد

ہفتہ تک کھائیں ؛

پرہیز۔ ترش بادی سے۔ سلسل البول کیلئے ہمراہ برگ تلسی۔ ابتدائے دق میں ہمراہ ۱۰ رماشہ قند سیاہ۔ قوت باہ کیلئے ہمراہ ایکپاؤ شیر بز۔ ضیق النفس کیلئے ۲ رتولہ زرد چوب۔ استسقا کیواسطے ہمراہ بول بز نازائیدہ۔ بخر الفم کے لئے ۲ تولہ ۶ ماشہ گل داؤدہ۔ امساک کیلئے ۲ تولہ ۶ ماشہ برگ بھنگ۔ عقیمہ کیواسطے ایک شرخ کشتہ ہمراہ ۱۰ رماشہ تخم ترب کے استعمال کریں۔ مجرب ہے ؛

کشتہ رانگ نمبر ۶

صنعت :۔ رانگ مصفّا ۲ تولہ ۶ ماشہ باریک باریک چورے کرلیں بعدہٗ کر بجورہ ۲۰ تولہ لیکر اسے ہاون دستہ میں جلد جلد کوٹ کر باریک کرکے ایک موٹے کپڑے پر پھیلا کر اس پر چورے چن دیں۔ پھر بقیہ کر بجوہ کا سفوف اوپر پھیلا کر کپڑے کو اسطرح احتیاط سے لپیٹیں کہ چورے آپس میں مل نہ جائیں۔ پھر اسپر ایک سیر پرانے کپڑے کی دہجیاں لپیٹ کر گولہ سا بنالیں۔ اور رات کیوقت لوہے کی پرات یا مٹی کے کونڈے میں رکھکر ہوا سے بالکل محفوظ جگہ میں آگ لگادیں۔ صبح کو احتیاط سے پھولے ہوئے کشتہ شدہ چورے لے کر باریک پیسکر محفوظ رکھیں ؛

خوراک ۔ بقدر چہار چاول معجون آرد خرما ایکتولہ میں ملا کر کھائیں یا سفوف جریان کامل۔ دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی سے

منگاکر استعمال کریں قیمت عہ/ علاوہ محصول ڈاک ؛
فوائد۔ کشتہ رانگ جریان کی شکایت کیلئے بہت مفید ثابت ہوا ہے

کشتہ رانگ نمبر ۷

صفت :۔ قلعی ۳ تولہ کو آگ پر گلا کر شراب بول شتر مست اور شیر عشر میں سات سات بار بجھا دیں۔ پھر ۲ تولہ ریوند چینی اوپر نیچے رکھکر چار سیر ارنے اُوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ عمدہ تیار نکلے گا ؛
خوراک۔ بقدر ایک سرخ روزانہ ایک ہفتہ تک مکھن میں کھاویں
فوائد۔ دافع جریان ہے ؛

کشتہ رانگ نمبر ۸

صفت :۔ قلعی رانگ ۲۰ تولہ کو پگھلا کر اول جوشاندہ نرسچلہ میں گیارہ مرتبہ بجھا دیں۔ پھر اونٹ کٹیلہ تازہ کا عرق لیکر اسے قلعی مذاب پر تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں۔ اور اسی کی شاخ سے قلعی کو حرکت دیتے رہیں۔ تاکہ خاکستر ہو جائے کشتہ تیار ہے ؛
خوراک۔ ایک سرخ ہمراہ۔ پان۔ بالائی یا شہد کے ہمراہ دیں ؛
فوائد۔ مقوی باہ و مشتہی و دافع جریان و سوزاک ہے ؛

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ قلعی سیماب والا نمبر ۹

صفت :۔ ایک تولہ قلعی کو پگھلا کر ایکتولہ سیماب میں ڈالیں۔ اور خوب کھرل کریں۔ ایک خستہ سی دبات بنجائیگی۔ اب ایکتولہ نمک پانی میں گھولکر اُس پانی سے قلعی اور سیماب کو کھرل کریں۔ جب دس بارہ منٹ رگڑتے ہوجائیں۔ تو پانی پھینک دیں پھر ایکتولہ اور نمک پانی میں حل کرکے قلعی سیماب کو کھرل کریں۔ اور نتھار کر پانی کو پھینک دیں اس طرح دس بارہ دفعہ نمک کے پانی میں کھرل کرکے پانی کو پھینکتے جاویں اسکے بعد ہلدی ایک چھٹانک۔ بھنگرہ ۵ تولہ۔ اجوائن خراسانی ۵ تولہ لیکر نصف نیچے نصف اوپر اور درمیان میں کھرل شدہ قلعی و سیماب رکھکر سنیٹ کرکے ہوا سے بچا کر چار پانچ اوپلوں کی آگ دیں کشتہ عمدہ تیار ہوگا ؛

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک ایک سرخ ہمراہ مسکہ گاؤ ؛

فوائد۔ مقوی و مشتہی ہے ؛

کشتہ رانگ نمبر ۱

صفت :۔ رانگ۔ سیماب مصفی ہر ایک ہموزن شورہ قلمی چار چند ملا کر خوب کھرل کرکے ایک ذات کریں۔ کوزہ گلاں میں چار سیر آگ دیں۔ سرد ہونیکے بعد نکالیں اور باریک پیسکر محفوظ رکھیں ؛

خوراک - ایک سرخ

فوائد - استسقاء، سوزاک اور تنگی کے باقی امراض کے استعمال کے لئے مجرب ہے۔

(مجربہ حکیم محمد ابراہیم صاحب قریشی)

نوٹ:- کشتہ کے لئے کوزہ بڑا ہونا چاہئیے۔

جو کشتہ جناب سے تیار نہ ہو سکے وہ آپ ہم سے منوائیں کشتہ کا نمبر بتانا ہی کافی ہے۔ دوسرے ہمارے دواخانہ میں ہر قسم کے کشتہ جات ہر وقت تیار ملتے ہیں۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ مرگانگ نمبر ۱

صنعت:- سیماب ایک تولہ قلعی ۲ تولہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ سہاگہ ۲ تولہ گندھک آملہ سار ۲ تولہ۔

ترکیب۔ قلعی کو پگھلا کر سیماب اس میں ملا دیں۔ پھر نوشادر۔ سہاگہ۔ اور گندھک بھی ملائیں اور فراخ منہ والا آتشی شیشی میں ڈال کر خوب مضبوط گل حکمت کر کے دو چوبی آگ نرم نیچے جلا دیں اور سیخ آہنی سے حرکت دیتے رہیں۔ رانگ برنگ سونے کے کشتہ ہو گی۔

خوراک ۲ سرخ ہمراہ برگ پان کے کھاویں۔

غذا۔ مرغن گھی اور دودھ بقدر برداشت ہضم زیادہ کھاویں پرہیز۔ ترشی کچی شیرینی تیل اور گڑ کی اشیاء و مجامعت سے قطعی پرہیز کریں۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ مرگانگ نمبر ۲

صفت :- رانگ مصفا ۵ تولہ - سیماب مصفا ایکتولہ - گندھک آملہ سار مصفا ۵ تولہ - نوشادر ۵ تولہ

ترکیب - اول رانگ کو لوہے کی کڑاہی میں پگھلائیں پھر اسمیں سیماب ڈالکر ملائیں اس کے بعد بقیہ دوائیں شامل کر کے اسقدر کھرل کریں - کہ دوائیں کاجل کی مانند ہو جائیں اسکے بعد ایک مضبوط آتشی شیشی اتنی بڑی لیں کہ مذکورہ دوائیں اسکے ایک حصہ کو پُر کریں - باقی تین حصہ شیشی خالی رہے - اس آتشی شیشی کو اچھی طرح مضبوط گل حکمت کر کے خشک کر لیں - اسکے بعد مذکورہ دوائیں اس میں ڈالکر اس شیشی کو ایک ہانڈی میں رکھکر اس ہانڈی کو بالو ریت سے شیشی کے گلے تک پُر کر دیں اب اس ہانڈی کو چولھے پر چڑھا کر نیچے نرم آگ جلائیں چار گھنٹہ تک نرم آگ جلاتے رہیں - اور اس دوران میں لوہے کی ایک لمبی سلاخ لیکر اسکو شیشی کے گلے میں پھراتے رہیں - اسلئے کہ نوشادر اڑ کر شیشی کے گلے میں لگ جاتا ہے - اور وہ اکثر شیشی کا منہ بند کر دیتا ہے - جس کی وجہ سے شیشی کے ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے، چار گھنٹہ کے بعد آنچ ذرا تیز کریں - چار گھنٹہ تک آنچ اسی طرح قائم رہے - اسکے بعد جب کل آٹھ گھنٹہ گذر جائیں تب آنچ خوب تیز کر دیں اور چار گھنٹہ تک خوب تیز آگ جلاتے رہیں - کل بارہ گھنٹہ گذرنے کے بعد آگ

موقوف کر دیں اس کے بعد دن بارہ گھنٹہ تک شیشی کو یونہی رہنے دیں
اتنی مدت گذرنے کے بعد شیشی کو بالو ریت سے نکالیں اور بہت احتیاط
سے شیشی کی کپڑوٹی کو علیحدہ کر کے پانی سے خوب اچھی طرح دھو ڈالیں
لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ پانی شیشی میں نہ جائے پھر شیشی کو کپڑے سے
خشک کر لیں۔ اسکے بعد اسے کسی بڑے کاغذ پر رکھکر بہت آہستہ
آہستہ سے شیشی کو توڑ کر اس کے پیندے میں سے نہایت نفیس
خوشرنگ سونے کی مانند چمکدار کشتہ نکلے گا اسکو شیشی میں محفوظ رکھیں
وقت ضرورت بقدر چار چاول ہمراہ مسکہ گاؤ یا بالائی میں ملا کر یا
حلوائے سپاری پاک ایک تولہ میں ملا کر استعمال کریں؛

فوائد۔ یہ کشتہ جریان سیلان رحم کی شکایت کے لئے
نہایت مفید ہے ضعف باہ کو رفع کرتا ہے بھوک بڑھاتا خون کو پیدا کرتا ہے

(مجربہ ابو الفاروق حکیم عنایت اللہ محمدی)

کشتہ مرگانگ نمبر ۳

صفت:۔ رانگ مصفی ۲ تولہ سیماب مصفی ۲ تولہ۔ گندھک آملہ
سار مدبر ۲ تولہ۔ نوشادر ۲ تولہ۔
رانگ کے مصفی کرنیکی ترکیب۔ رانگ کو آہنی کرچھے میں ڈالکر
آگ پر گرم کریں۔ دوسری طرف ظرف گلی پر جس میں نصف کے قریب
چونے کا ستھرا ہوا پانی بھرا ہوا ہے ایک سکورہ گلی جس کے وسط میں

حکیم علی ضیاء احمد

چھوٹا سا سوراخ ہو رکھدیں۔ اور جب قلعی پگھل جائے تو آہستہ سے اسکو اس سوراخ کے ذریعہ ظرف گلی میں ڈالدیں۔ اب رانگ کو ظرف گلی میں سے نکال کر پھر دوبارہ پگھلائیں اور چونے کا پانی بھی بدل دیں یہ عمل سات بار کریں۔ اور ہر بار چونے کا پانی بدل لینا چاہیئے ؛

نوٹ :۔ رانگ جس وقت سکورے پر ڈالا جائے تو اسقدر گرم ہو کر پھٹا آہنی میں نہ جمے دوسرے چونے کی ہانڈی پر جو سکورہ سوراخ دار ہو وہ اسقدر موٹا اور وزنی ہو کہ رانگ کے بجھاؤ سے نہ تو وہ ٹوٹے اور نہ وہ چونے کی ہانڈی کے منہ پر سے نہ اُوٹھے ورنہ نقصان ہوگا۔

سیماب مصفّا کرنے کی ترکیب :۔ سیماب کو اینٹ کہنہ کے بُرادہ میں چار پہر کھرل کر کے اس بُرادہ کو پھونک یا پانی کے ذریعہ نکال دیں۔ دوسرے روز تازہ بُرادہ ڈالکر کھرل کریں۔ اسی طرح جس قدر زیادہ کھرل کرینگے زیادہ صاف ہوگا ؛

حکیم علی ضیاء احمد

گندھک مدبّر کرنے کی ترکیب :۔ عمدہ گندھک بقدر ضرورت لیکر اسکو باریک کریں اور اس گندھک کے وزن کے برابر گھی اور چار گنا دودھ گائے کالیں۔ پہلے کڑچھے میں گھی ڈالکر پگھلائیں جب گھی پگھل جائے تو اسمیں باریک شدہ گندھک تھوڑی تھوڑی ڈالیں اور آہستہ آہستہ آنچ دیتے رہیں یہانتک کہ تمام گندھک پگھل جائے تو اسکو فوراً دودھ والے برتن میں جس کے منہ پر پتلے تار والی جالی ہو تمام گندھک اور گھی ڈالیں یہ تمام گھی اور گندھک تار میں سے ہوتا ہوا دودھ میں چلا جائے گا۔ اب

گندھک کو تھوڑی دیر کیلئے دُودھ میں رہنے دو۔ تاکہ گندھک ٹھنڈی
ہوجائے۔ بعد اسکے پھر گندھک کو دُودھ میں سے نکال کر لوہے کی کڑچھی
میں ڈالکر گرم کریں۔ پہلے ہی والے طریقے سے یہ عمل ۷ مرتبہ کریں اسکے
بعد مدبر کی ہوئی گندھک کو گرم پانی میں اچھی طرح دُھولیں تاکہ گھی وغیرہ
کی چکناہٹ جاتی رہے۔ پھر اسے دُھوپ میں رکھکر سکھالیں گندھک مدبر ہوگی

نوٹ:۔ گندھک کو پگھلانے کے لئے آنچ بہت کم ہونی چاہئے
ورنہ گندھک میں آگ لگ جائیگی۔ اب کشتہ مرگانک بنانیکی ترکیب
جب رانگ مصفا۔ سیماب مصفا۔ گندھک مصفا۔ نوشادر تیار
ہوجائیں۔ تو اسکی کجلی بنائیں کجلی بنانے کی ترکیب سیماب کو کھرل میں
ڈالیں۔ پھر رانگ کو کڑچھے میں پگھلا کر اسکو بھی سیماب کیساتھ کھرل میں
ڈالیں۔ اور اسکو خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ بعد ہٗ
اسکے گندھک مصفا اور نوشادر کو کھرل کر کے اسکے ساتھ ملاکر
خوب کھرل کریں یہانتک کے اس میں چمک باقی نہ رہے۔ کجلی تیار ہے
عمدہ کجلی کی نشانی یہ ہے کہ یہ پانی پر ڈالنے سے ڈوبے نہیں بلکہ تیرنے
لگے۔ اب آتشی شیشی کا گل حکمت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہمیشہ آتشی شیشی
اتنی بڑی لے جس میں کجلی ڈالنے کے بعد بھی اس کا تین چوتھائی حصّہ
خالی رہے۔ گل ملتانی میں دُھنی ہوئی رُوئی ملاکر آتشی شیشی پر ایک انگل
موٹا لیپ کریں۔ یا سات بار کپڑ و تی کریں اسکے بعد اسکو دُھوپ
میں خشک کریں۔ جب یہ سوکھ جائے تو اس میں کجلی ڈالکر تیار رکھیں

حکیم علی ضیاء احمد

آتشی شیشی کو آگ دینے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک انگیٹھی لیں جس میں ایک دفعہ کے بجھے ہوئے سوا سیر کوئلے ڈالیں پھر اسپر دو چار دہکتے ہوئے کوئلے ڈالیں۔ اسکے بعد آتشی شیشی جس میں ٹکلی ڈالکر رکھا ہوا ہے اسکے اوپر رکھیں۔ اب سوا سیر اور کوئلے آتشی شیشی کے ارد گرد اس طرح رکھیں کہ شیشی کے منہ تک آجائیں۔ اب ان کوئلوں کے اوپر بھی دو چار دہکتے ہوئے کوئلے رکھدیں۔ بس کوئلے خود بخود سلگ اٹھینگے

نوٹ۔ کوئلے موٹے ہونے چاہئیں۔ کوئلوں کے سلگ اٹھنے کے بعد زرد رنگ کا دھواں اٹھتا ہے۔ بعد ازاں سفید دھواں نکلتا رہتا ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

نوٹ۔ جب شیشی کے منہ سے دھواں نکلنا شروع ہو کر بند ہونے لگے تو اس کو ایک آہنی سلاخ کو گرم کرکے شیشی کے منہ کو کھولدیں۔ کیونکہ نوشادر اور گندھک اڑ کر شیشی کے گلے میں لگ جایا کرتی ہے۔ اور شیشی کا منہ بند ہو جایا کرتا ہے۔ مگر یہ یاد رہے کہ سلاخ شیشی کے پیندے میں نہ لگے۔ یہ بھی یاد رہے کہ بعض اوقات شیشی کے منہ پر آگ پیدا ہو جاتی ہے۔ اسکی وجہ یہ ہوتی ہے کہ تیز آنچ کی وجہ سے گندھک کو آگ لگ جاتی ہے۔ ایسی صورت میں کوئلہ وغیرہ شیشی کے منہ پر رکھدینا چاہیئے۔ اس سے وہ شعلے ختم ہو جاتے ہیں۔ جو شیشی کے منہ پر ہوتے ہیں۔ اسکے بعد اس کوئلہ کو ہٹا دیں۔ جب ۲ گھنٹہ کے قریب وقت گذر جائے تو آہنی سلاخ کو شیشی کے

پینیدے تک لیجا کر مرکب کو باہر نکال کر دیکھیں اگر سرے کا کچھ حصہ
سیاہ ہو تو سمجھیں کہ ابھی مزید آنچ کی ضرورت ہے۔ اگر کوئلوں کی ضرورت
ہو تو اور کوئلے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اور اگر سلاخ کا سرا تمام کا
تمام سنہری نظر آئے تو سمجھیں کہ کشتہ مرگانگ تیار ہو گیا ہے۔ شیشی
مذکورہ کو آگ سے نکال دیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر جب شیشی بالکل
ٹھنڈی ہو جائے۔ تو کپڑ مٹی اتار کر شیشی کو توڑ کر کشتہ مرگانگ کو پینیدے
میں سے حاصل کریں اور نمک مرگانگ آتشی شیشی کے گلے میں سے
حاصل کریں۔ اور دونوں کو علیحدہ علیحدہ شیشی میں محفوظ رکھیں اب
شیشی نمبر ۱ جس میں کشتہ مرگانگ ہے۔ اس کو ایک سال غلہ گندم
میں دفن کریں اور پھر استعمال کریں۔

مقدار خوراک۔ چار چاول بالائی یا مسکہ یا شہد کے ہمراہ استعمال کریں
کشتہ مرگانگ استعمال کرنے کی ترکیب: کشتہ مرگانگ نصف سرخ
کھائیں۔ اور اوپر سے مندرجہ ذیل طریقہ پر تیار کیا ہوا دودھ استعمال کریں
چینی کے پیالے میں ۲ ماشہ خاکسی ڈالکر اوپر سے ململ کا کپڑا باندھیں
اور اس پر ۲ تولہ نبات سفید برادہ کر کے ڈالیں۔ اور پر ایک پاؤ دودھ گائے
کا دودھ دوہ دیں۔ اور پی لیا کریں۔ چالیس روز کے استعمال سے
منی پیدا ہو کر غلیظ ہوتی ہے۔ بدن موٹا ہوتا ہے۔ جس سے انسان
از سر نو لطف نوجوانی حاصل کرتا ہے۔ بواسیر میں چار چاول جوارش
شاہی ۷ ماشہ کیساتھ ملا کے استعمال کریں۔ اوپر سے لعاب

حکیم علی ضیاء احمد

ریشہ خطمی ۴ ماشہ شیرہ بادیان ۵ ماشہ شیر مویز منقیٰ ۹ دانہ در عرق بادیان ۱۲ تولہ میں ملا کر گلقند ۲ تولہ کا اضافہ کر کے اسپغول ۷ ماشہ پھنک لیں۔ تقویت باہ۔ امساک اور تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے ۲ سرخ ہمراہ مسکہ گاؤ استعمال کریں بہت مفید ہے :

فوائد۔ امراض مجاری بول۔ جریان۔ سیلان الرحم ضیق النفس۔ پرانی کھانسی۔ پرانا بخار اور بواسیر۔ تقویت باہ۔ تقویت اعضائے رئیسہ و امساک کے لئے درد دندان کے لئے اگر یہ کشتہ تھوڑا سا مخالف جانب ناک میں نفوخ کریں تو فوراً آرام ہو جاتا ہے

کشتہ سہ دھاتہ نمبر ا

صفت :۔ جست۔ سیسہ۔ قلعی ہر ایک ایک تولہ گلا کر کڑاہی میں ڈالیں۔ نیچے تیز آنچ جلا دیں سفوف کو کنار جوادویہ سے سات گنا ہو تھوڑا تھوڑا ڈالیں۔ اور برگد کے ڈنڈے سے گھوٹتے جاویں۔ سفوف کے ختم ہونے پر ادویہ خاکستر کی شکل میں ہو جائیں گے۔ ان کو شیر برگد سے کھرل کر کے قرص بنا دیں اور بوتہ میں بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح یہ عمل تین بار کریں کشتہ برنگ زرد ہوگا :

خوراک۔ ایک سرخ سے ۲ سرخ تک ہمراہ سفوف ذیل استعمال کریں

نسخہ۔ ریش برگد ۵ تولہ۔ تخم تالمکھانا۔ سلوس اسپغول۔ مہدانہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ایک تولہ لیکر تمام کو کوٹ چھانکر

حکیم علی ضیاء احمد

محفوظ رکھیں۔ اور وقت ضرورت ایک تولہ ایک پاؤ دودھ کیساتھ استعمال کریں؛

(مجربہ حکیم محمد ایوب)

کُشتہ سہ دھاتہ نمبر۲

صفت:۔ قلعی۔ جست۔ سیسہ ہر ایک ایکتولہ پوست خشخاش کا سفوف بیس تولہ

ترکیب۔ پہلے تینوں دھاتوں کو کسی لوہے کے برتن میں رکھکر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب وہ پگھل جائیں گائے کے گھی میں بجھاؤ دیں۔ اسی طرح سات بجھاؤ دینے کے بعد علیحدہ کڑچھی میں ڈالکر پگھلائیں۔ اور اس پر سفوف مذکو (جو پہلے سے کوٹکر رکھا ہوا ہے۔ وہ تھوڑا تھوڑا ڈالکر لوہے کی سیخ سے ہلاتے رہیں۔ جب سفوف ختم ہو جائے تو پھر اس راکھ کو گھیکوار کے لیٹے دبی میں چار گھنٹہ کھرل کر کے اسی طرح پانچ دفعہ آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے؛

خوراک۔ ۲ چاول ہمراہ معجون آرد خرما ایکتولہ یا معجون کلاں ۵ ماشہ استعمال کریں۔

فوائد۔ جریان کے لئے اکسیر ہے؛

حکیم علی ضیاء احمد

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ سہ دھاتہ نمبر ۳

صفت: قلعی جست۔ سیسہ کو پگھلا کر بول مادہ گاؤ۔ دہی۔ اور روغن تلخ میں سات سات بار بجھائیں۔ پھر اسکو کسی ظرف گلی میں گداختہ کرکے باریک سفوف زرچوب ۲۰ تولہ۔ برگ بھنگ ۲۰ تولہ۔ پوست خشخاس ۲۰ تولہ۔ کی چٹکی دیکر کفگیر آہنی سے رگڑ کر بطریق بالا خاکستر تیار کریں۔ پھر اسے چھان کر اس میں آب جغرات ۲۰ تولہ ڈال کر کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور کوزہ گلی میں بند کرکے گل حکمت کریں اور پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح پھر آب جغرات میں کھرل کرکے آگ دیں۔ یہ عمل چار بار کریں کشتہ تیار ہے۔

خوراک۔ ۲ چاول معجون ثعلب ۷ ماشہ کیساتھ استعمال کریں۔ یا جوارش مصطگی ۷ ماشہ کیساتھ جریان میں اکسیر ہے۔

تمام قسم کے کشتہ جات خصوصاً کشتہ سہ دھاتہ کشتہ عقیق ۱۲ روتولہ کشتہ مرجان ۸ روتولہ۔

دواخانہ مفتاح الصحت، دریا گنج دہلی سے ہر وقت تیار مل سکتے ہیں۔

نوٹ:۔ براہ کرم جن نسخہ جات کو آزمائیں انکے نتیجہ سے مطلع فرمائیں تاکہ دوسرے ایڈیشن میں آپکے نام سے تصدیق درج کردیا جاوے

مصنف علاج الانسان

حکیم علی ضیاء احمد

نمک مرگانگ

جو دواشیشی کی گردن سے اُتاری جاتی ہے۔ وہ آنکھ میں لگانے سے پھولا۔ جالا۔ ناخونہ اور دیگر امراض چشم میں مفید ہے۔ اسکے استعمال سے خارش کو فائدہ پہونچتا ہے۔ نیز ضعف ہضم میں مفید ہے؛

خوراک۔ چار چاول ہمراہ مسکہ گاؤ میں استعمال کریں۔ ریاح باسوری میں جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں کھانے سے مشتہی اور محلل ریاح ہے۔ اور مرغن اور ثقیل غذاؤں کے ہضم میں خاص مدد دیتا ہے اور اگر ریاح اور بادی چیزوں کی وجہ سے پیٹ میں نفخ درد اور گرانی ہو تو ۲ چاول سے ۴ چاول تک جوارش بسباسہ یا جوارش جالینوس ۷ ماشہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ اسکے علاوہ کشتہ مرگانگ، اور نمک مرگانگ جگر کے لئے اکسیر ہے؛

(مجربہ حکیم محمد یعقوب مرحوم دہلوی)

ضروری اطلاع

ہمارے ہاں ہر قسم کے کشتہ جات نہایت عمدہ اور سستے تیار ملتے ہیں۔

مثلاً

کشتہ قلعی ہمتا۔ شورہ والا فی تولہ ۲

کشتہ مرگانگ فی ماشہ ۔۔۔۔ عہ

کشتہ سہ دھاتہ فی تولہ ۔۔۔۔ للعہ

کشتہ فولاد فی تولہ ۔۔۔۔ عا

کشتہ حلزون فی تولہ عہ

المشتہر

منیجر دواخانہ مفتاح الصحت

دریا گنج دہلی

قشر بیضہ

جسے انڈے کا چھلکا کہتے ہیں۔ اس کو مختلف ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ پوست بیضہ۔ قشر ابیض اس کا کشتہ کر کے جریان۔ سیلان رقت سرعت۔ سلس البول کے مریضوں کے لئے استعمال کرتے ہیں مبہی۔ قابض خون۔ نفث الدم اور پرانی کھانسی میں بھی مفید ہے۔ نزف الدم۔ سل دق۔ اسہال جگری و معدی۔ امراض مثانہ۔ سوزاک اسکی ذاتی خاصیت جریان کو بند کرنے اور رطوبات فاضلہ کو خشک کرنے کی ہے۔ اس کا کشتہ مقوی باہ۔ مولد منی اور ممسک ہے ؛

کشتہ بیضہ مرغ نمبرا

صنعت :۔ پوست بیضۂ مرغ جن سے بچے نکلے ہوں مصفّا کر کے بدستور چند بار بلکہ بارہ دفعہ آگ دیکر شگفتہ کر لیں۔ پھر ۲ تولہ پوست مصفّا کو شراب برانڈی ۵ تولہ کیساتھ سحق کر کے بدستور آگ دیں۔ اسی طرح چوبیس مرتبہ سحق کریں اور آگ دیں کشتہ تیار ہے ؛

خوراک ۔ ایک سرخ

فوائد ۔ یہ کشتہ قوت باہ اور امساک کیلئے بے نظیر ہے جریان و سیلان کو دفع کرتا ہے ؛

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ پوست بیضہ مرغ نمبر۲

صفت:۔ پوست بیضہ مرغ مصفّا ایک تولہ شنگرف ایک تولہ آب گھیکوار سے کھرل کر کے قرص بنائیں اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے تین سیر اُپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہو گا ؛

خوراک ایک سرخ ہمراہ مسکہ گاؤ

فوائد مقوی باہ۔ دافع جریان و سرعت اور ملذّذ ہے

کشتہ پوست بیضہ مرغ نمبر۳

صفت:۔ بیضہ مرغ مصفّا ۵ تولہ کو باریک کوٹ پیسکر ۱۲ گھنٹہ شیر مدار میں کھرل کریں۔ بعدہٗ اس کے ٹکیہ بنالیں اور خشک ہونے پر کوزے میں بند کر کے گل حکمت کریں خشک ہونے پر پندرہ سیر جنگلی اُوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر دوبارہ شیر مدار میں ایک دن کامل کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر پندرہ سیر کی آگ دیں یہ عمل دس بار کر کے باریک پیس کر محفوظ رکھیں ؛

خوراک۔ چار چاول ہمراہ معجون ثعلب ، ماشہ کیساتھ استعمال کریں ؛

حکیم علي ضياء احمد

فوائد۔ جریان۔ سیلان۔ رقت میں مفید ہے۔

کشتہ پوست بیضہ مرغ شنگرفی نمبر۴

صفت :۔ پوست بیضہ مرغ ، عدد ۔ شنگرف ایک تولہ

ترکیب ۔ پوست بیضہ مرغ ، عدد میں شنگرف کو کھرل کریں ۔ جب گولی بن جائے تو مٹی کی ڈول بنا کر تین سیر پختہ اُپلوں کی آگ میں احراق کریں ۔ پھر نکال کر اسے گھیکوار ایک پاؤ میں کھرل کرکے دوبارہ آنچ دیں ۔ نہایت عمدہ کشتہ ہوگا ۔

خوراک ایک سرخ سے ۲ سرخ تک

کشتہ پوست بیضہ مرغ نمبر۵

صفت :۔ پوست بیضہ مرغ مصفّا ۵ تولہ کو کوٹ کر ایک چینی کے بڑے پیالے میں ڈالکر اسکے اُوپر عرق لیموں اسقدر ڈالیں کہ وہ عرق ایک انگشت اُوپر رہے ۔ پھر اسے ڈھک کر رکھدیں جب وہ عرق بالکل خشک ہو جائے ۔ تب پھر دوبارہ اتنا ہی عرق لیموں ڈالکر رکھدیں یہ عمل تین بار کرکے کوزہ گلی میں بند کرکے گل حکمت کرکے گجپٹ کی آگ دیں ۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور دوبارہ یہ عمل کریں

حکیم علی ضیاء احمد

بعد اس کے پیسکر محفوظ رکھیں ۔

خوراک ۔ ایک سرخ ہمراہ معجون ثعلب مصری ، ماشہ میں ملاکر استعمال کریں ۔ جریان ۔ سرعت انزال میں مفید ہے ۔

عورتوں کو معجون شیاری ایک تولہ کیساتھ استرخاء اندام نہانی
اور سیلان کی شکایت میں مفید ہے :

کشتہ پوست بیضہ مرغ نمبر ۶

صفت :- پوست بیضہ مرغ مصفا بقدر ضرورت تین روز تک
لوٹ کھار کے تیزاب میں کسی ظرف گلی لے درمیان ترکر کے نکال لیں
اور برتن گلی میں گل حکمت کرکے چونہ پزدن کے پزاوہ میں آگ دیں۔
اور تین دن کے بعد نکالیں۔ کشتہ تیار ہے :

خوراک :- ایک سرخ ہمراہ پان کے کھائیں :

فوائد :- مقوی باہ۔ مولد منی۔ مغلظ۔ دافع جریان۔ خفقان۔
ضیق النفس۔ سرفہ کہنہ مشتہی ہے۔ رطوبات زائدہ کو خشک کرکے ....
.... کو تنگ کرتا ہے :

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ پوست بیضہ مرغ نمبر ۷

صفت :- پوست بیضہ مصفا کو چینی کے برتن میں ڈالکر آب
لیموں اس قدر ڈالیں کہ ایک انگل اوپر رہے۔ پھر اس برتن پر
سرپوش رکھدیں جب آب لیموں خشک ہوجائے تو اور عرق لیموں
اس میں داخل کریں۔ یہ عمل ۳ بار کریں بعدہ اسکے ایک برتن گلی
میں گل حکمت کریں، ور گڑھے میں گز ۲ X ۲ گز اوپلوں کی آگ دیں۔

کشتہ دو تین بار آگ دینے سے تیار ہو جائے گا پیسکر محفوظ رکھیں۔
خوراک۔ ۲ سرخ ہمراہ شہد کے استعمال کریں۔ ترشی سے پرہیز کریں...... بیں لگانے سے معنیق ہے ؛

فوائد۔ سیلان منی و مذی و ودی۔ جریان و سیلان رطوبت زنان۔ سرعت انزال اور کثرت احتلام کے لئے مجرب ہے ؛

پوست مصفا کرنے کی ترکیب ؛۔ چھلکوں کو نمک کے پانی میں بھگو دیا جائے۔ ایک دن ایک رات گذرنے پر وہ جھلی نرم ہو جائیگی۔ احتیاط کیساتھ اسے علیحدہ کرکے کام میں لائیں ؛

حکیم علی ضیاء احمد

سیسہ

جس کو۔ رصاص اسود۔ سکہ۔ مطرب۔ زاگ اسود۔ حیوان الارض۔ سرفیون وغیرہ ناموں سے یاد کرتے ہیں ؛

اسکا کشتہ

زیادہ تر جریان حار۔ سیلان منی و مذی۔ سیلان الرحم وسوزاک۔ سلس البول۔ ذیابیطس حار کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے۔ اسکے علاوہ مقوی اعصاب ہے۔ ہر قسم کے بتوں کہنہ اور مرکب بتوں سل اور دق کے لئے اکسیر وجع مفاصل اور عورتوں کے رحم کے امراض ور دماغی عصبی بیماریوں کو دفع کرتا ہے۔ اسکے استعمال کرنے والیکو

ہاتھی جیسا زور حاصل ہوتا ہے۔

نوٹ:۔ اس کے کشتہ کو آگ بہت زیادہ دینی چاہیے دوسرے اسکے عمدہ کشتہ کی علامت یہ ہے کہ بعد کشتہ ہونے کے وہ پانی پر ڈالنے سے تیرتا رہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ سیسہ نمبر ۱

صنعت:۔ سیسہ ۲۰ تولہ گلا کر باریک پترے بنائیں۔ ان پتروں کو مقراض سے کتر لیں۔ پھر ان کو لعاب گھیکوار سے خوب کھرل کریں یہاں تک کے حل ہو جائیں۔ پھر قرص بنا کر کوزہ میں بند کر کے اڑہائی سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالکر بدستور لعاب کوار بوٹی میں تر کر کے کھرل کریں اور بدستور آگ دیں۔ یہ عمل چالیس مرتبہ کریں۔ ہر بار آگ بہ نسبت سابق ایک تولہ کم کرتے جائیں۔ چالیس بار کے بعد اس کا رنگ مانند گلنار کے سرخ ہوگا کشتہ تیار ہے

خوراک:۔ ایک سرخ ہمراہ مسکہ گاؤ

فوائد:۔ ضعف باہ۔ جریان۔ سیلان منی و مذی و رطوبات زنان کے لئے اکسیر ہے

کشتہ سیسہ نمبر ۲

صنعت: سیسہ کو باریک سوہان کر کے آب گل عباسی میں استقدر

کھرل کریں۔ کہ سکہ ناپدید ہو جائے۔ پھر آب کو گنار میں ڈوپہر کھرل کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ اور پانچ سیر اُوپلوں کی آگ دیں۔ پھر پانچ تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے بدستور کوزہ میں تین سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح لعاب گھیکوار ۳ بار تحت کر کے آگ دیں کشتہ تیار رہے ۔

خوراک ۔ ایک سرخ ہمراہ ادویہ مناسبہ

فوائد۔ سوزاک ۔ جریان منی ۔ ضعف باہ اور کھانسی کیلئے مجرب ہے۔

کشتہ سیسہ نمبر ۳

صفت :۔ سیماب ۔ سیسہ ہر ایک ایک تولہ عقد کرلیں ۔ اور قرص بنا کر بقدر بند انگشت ٹکڑے کریں ۔ دونوں کا وزن ۵ تولہ ہو ۔ پھر ہرتال سرخ ۔ شنگرف ۔ میٹھا تیلیہ ۔ افیون ۔ تخم دھاتورہ سفید ہر ایک ۲ ماشہ سم الفار سفید ۲ ماشہ ۔ شراب برانڈی میں ایک پہر کھرل کر کے ان ٹکڑوں پر لیپ کریں ۔ اور بھنگرہ خشک ثمر کیکر ۔ برگ بھنگ ۔ مرمل ہر ایک بیس تولہ باریک کر کے ان ٹکڑوں کے نیچے اوپر کوزہ گلی میں بند کر کے بیس سیر اُوپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہے

خوراک :۔ ایک چاول سے نصف سرخ تک مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔ حکیم علی ضیاء احمد

فوائد ۔ سرد مزاجوں کے لئے مقوی باہ ممسک دافع جریان دیر سوت زنان ہے ۔

کشتہ سیسہ نمبر ۴

صفت :- سیسہ مصفّا بقدر ضرورت لیکر ایک مٹی کے برتن میں ڈالکر تیز آگ پر پگھلائیں۔ اور آکھ کی جڑ کی تازہ لکڑی سے برابر اسے چلاتے رہیں۔ حتیٰ کہ سیسہ خاک ہوجائے نہایت عمدہ زرد رنگ کا کشتہ تیار ہوگا اس میں اسکے وزن کے برابر دانہ ہیل سفید شامل کرکے ۲ پہر کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں :

خوراک :- چار چاول ہمراہ منقے یا مکھن ۲ تولہ کیساتھ استعمال کریں

فوائد :- یہ کشتہ سوزاک سلس البول سیلان رطوبت وجریان کی شکایت میں مفید ہے :

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ سیسہ نمبر ۵

صفت :- سیسہ مصفّا کرکے اسکے برادہ کو زخم حیات کے آب مروق کیساتھ اتنا کھرل کریں کہ ۱۵ تولہ پانی جذب ہوجائے اسکے بعد ٹکیہ بناکر زخم حیات کی ۲۰ تولہ لگدی میں رکھکر گل حکمت کرکے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ نہایت عمدہ سفیدی مائل کشتہ برآمد ہوگا :

خوراک :- چار چاول مکھن میں ملاکر استعمال کریں :

فوائد :- جریان۔ سوزاک کی شکایت کے علاوہ اسہال

اور بواسیر میں بھی فائدہ کرتا ہے:

کشتہ سیسہ نمبر ۶

یہ کشتہ جریان کی اکسیر دوا ہے۔ اسی لئے دوا خانہ یعقوبی۔ دواخانہ مفتاح الصحت میں بکثرت تیار ہو کر فروخت ہوتا ہے:

صفت:۔ سیسہ مصفا کو لیکر کسی لوہے کی کڑاہی میں پگھلا کر شکر خام کی چٹکی دیتے جاویں۔ اور سہانجنہ کی لکڑی پھراتے جاویں جب تمام سیسہ سیاہ رنگ کا کشتہ ہو جائے تو اتار کر سرد ہونے پر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ چار چاول سے ایک سرخ ہمراہ مسکہ گاؤ یا بالائی میں استعمال کریں:

حکیم علی ضیاء احمد

فوائد۔ ہر قسم کے جریان کو از حد مفید ہے:

مجربہ (حکیم محمد یعقوب مرحوم دہلوی)

جست

اسے قیطون۔ قصدیر۔ روح توتیا خار چینی کے ناموں سے یاد کرتے ہیں۔ طب یونانی والے اس کا پھول چشم امراض کے لئے کام میں لاتے ہیں۔ اور جراح لوگ اسے زخموں کے لئے بطور مرہم میں استعمال کرتے ہیں اس کا کشتہ امراض باردہ و دماغیہ کے لئے

سریع الاثر ہے۔ فوائد ہیں مقوی اعصاب۔ قوت باہ۔ امساک
پیدا کرتا ہے۔ اور امراض دل و جگر و معدہ کو دفع کرتا ہے۔

کشتہ جست نمبر ۱

صفت:۔ جست کو کٹھالی میں ڈالکر دوکان زرگراں یا آہنگراں
میں رکھے۔ جب گل جائے ایک انگارہ دست پناہ سے پکڑ کر اسمیں
بھراتے رہیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ چھان لیں۔ پھر یہ بعلہ جست لے کر
درخت کریخوہ کی نرم کونپلوں کے پانی میں سحق کر کے قرص بنائیں اور
بوتہ میں بند کر کے آگ دیں۔ یہ عمل ۱۲ مرتبہ کریں اور آگ دیں کشتہ تیار ہے

خوراک۔ ایک سرخ

فوائد۔ تپ دق کے واسطے جو غلبہ صفرا سے ہو
مجرب اکسیر ہے۔

حكيم علي ضياء احمد

کشتہ جست نمبر ۲

صفت:۔ جست ۵ تولہ کو پہلے روغن تلخ۔ ترش دہی میں
بجھا دیکر صاف کریں۔ اسکے بعد اسے کسی مٹی کے مضبوط برتن یا
کڑاہی میں ڈال کر تیز آگ پر گداختہ کریں۔ اور ہلدی۔ پوست
خشخاش اور کھنگ۔ ان تمام کو باریک پیسکر اسکی چٹکی ڈال ڈال کر
لوہے کے کفگیر سے چلاتے رہیں حتیٰ کہ جست خاکستر ہو جائے

اسکے بعد اسے کھرل میں ڈالکر لعاب گھیکوار کے ہمراہ صبح سے شام تک خوب اچھی طرح کھرل کرکے قرص بنائیں اور کوزہ گلی میں بند کرکے پانچ سیر اُوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر آب جھرات میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر بدستور سابق آنچ دیں اب کے کشتہ تیار ہے۔

خوراک۔ چار چاول ایک سُرخ ہمراہ مسکہ گاؤ

فوائد۔ جریان۔ سرعت انزال۔ سلس البول میں مفید ہے

کشتہ جست نمبر ۳

صفت :۔ جست ۵ تولہ کو گلا کر سرسوں کے تیل میں تیس بار بجھائیں اسکے بعد اسے کسی مٹی کے برتن میں تیز آگ پر گداختہ کریں اور گھیکوار کی جڑ سے اسے ہلاتے رہیں حتیٰ کہ وہ خاکستر ہو جائے۔ پھر اسے لعاب گھیکوار کے ساتھ خوب اچھی طرح کھرل کرکے قرص بنائیں اور کوزہ گلی میں بند کرکے پانچ سیر اُوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر لعاب گھیکوار کیساتھ کھرل کرکے بدستور آگ دیں۔ یہ عمل آٹھ بار کریں بعدہ اسکو پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ چار چاول ہمراہ مسکہ گاؤ استعمال کریں۔

فوائد۔ سُرعت انزال جریان۔ سیلان الرحم میں مفید ہے

حکیم علی ضیاء احمد

توتیا

اس کو نیلا توتیا کہتے ہیں طب جراحت کے لوگ اسے زخموں پر لگاتے ہیں جس سے بد گوشت بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

کُشتہ تُوتیا

مصفی خون ہے۔ ناسور اور بواسیر کو دفع کرتا ہے۔ قروح خبیثہ عفنہ اور وبائی کیڑوں کے ہلاک کرنے میں اکسیر ہے۔ دافع آتشک و سوزاک اور مقوی اعصاب میں اکسیر الاثر ہے:

نیلا تھوتہ مصفا کرنیکی ترکیب:- دس تولہ نیلا تھوتہ۔ ایک تولہ سہاگہ دونوں کو دہی میں حل کرے۔ اور ایک دن شہد میں حل کرے بعد از اں ایک ٹکیہ بنا کر سکورے میں رکھے۔ اور دوسرا سکورہ خام کر کے گل حکمت کریں۔ جب خشک ہو جاوے پانچ اُوپلوں کی آگ دیں۔ نیلا تھوتہ صاف ہو جائے گا۔ ہر ایک بیماری میں اسی ترکیب سے صاف کیا ہوا استعمال کیا جاتا ہے:

کُشتہ نیلا تھوتہ نمبر ا

صفت:۔ نیلا تھوتہ ایک تولہ ملتانی مٹی ۸ تولہ پیس کر ایک

کوزہ میں نیچے اُوپر دیکر گل حکمت کرکے ۵ سیر اُوپلوں کی آنچ دیں گشتہ سُرخ رنگ کا تیار ہوگا۔

خوراک۔ ۱/۲ چاول سُرخ ہمراہ دہی کے استعمال کریں۔ مگر دانتوں پر نہ لگنے دیں۔

فوائد۔ احتراق خون اور گٹھیا کو فائدہ کرتا ہے۔ آتشک کے لئے خاص چیز ہے۔

(مجربہ حکیم محمد عزیز بخش مرحوم دہلوی)

کشتہ نیلا تھوتہ نمبر ۲

صفت:۔ توتیا سبز ۶ ماشہ کی سالم ڈلی لیں اور اسکو کافور ۲ تولہ کے بُرادہ میں کسی آبخورہ گلی میں گل حکمت کرکے ۲ سیر اُوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

خوراک۔ ۲ دو چاول سے ۴ چار چاول تک ہمراہ مسکہ گاؤ۔

فوائد۔ آتشک، سوزاک اور بواسیر خونی کے لئے ایک ہفتہ میں آرام مجرب راقم۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ نیلا تھوتہ نمبر ۳

صفت:۔ نیلا توتیا ۲ تولہ سالم ڈلیاں ایک ایک تولہ کی لیں اور ۲۰ تولہ پوست ریٹھہ کے درمیان کوزہ میں گل حکمت کرکے ۳ سیر

اُوپلوں کی آگ دیں۔ کُشتہ تیار ہے۔

خوراک۔ ایک سُرخ ہمراہ مسکہ گاؤ استعمال کریں آتشک والے کے لئے۔ بوقت پیاس روغن زرد پلائیں۔ اور بارہ گھنٹہ کے بعد پانی دیں۔

حکیم علی ضیاء احمد

فوائد۔ ایک دن میں کامل آرام

کُشتہ توتیا نمبر۲

صفت:۔ نیلا تھوتہ ایک تولہ۔ پوست بندق ہندی ۲ تولہ دونوں کو باریک کریں مگر وزن کم نہ ہو ملا کر ایک بلا قلعی تانبے کی طشتری میں نرم آگ پر رکھیں جب دوا کا رنگ بدلتے بدلتے کتھہ کی مانند سُرخ سیاہی مائل ہو جائے اُتار لیں مگر خام نہ رہے۔

خوراک۔ ایک سُرخ ہمراہ ایک دانہ منقّٰے میں موسم گرما میں خوراک کم کریں اس دوا کے استعمال سے پہلے جُلاب دیں۔ جو ذیل میں درج ہے۔

سیماب۔ گندھک برابر لیں۔ اور ان کی کجلی بنا کر اس کے وزن کے برابر حب الملوک مدبّر کا سفوف اس میں شامل کریں

خوراک۔ ایک سُرخ جوان آدمی کے لئے

فوائد۔ آتشک اور جذام آتشکی کے لئے اکسیر ہے۔

مجرب ہے۔ حکیم ڈاکٹر دیدار بخش کلکتہ مرحوم دہلوی کی بیاض خاص کا نسخہ ہے

جوہر توتیا

یہ جوہر راقم کے جدامجد حکیم رحیم بخش نامی جراح مرحوم دہلوی کا مجربہ ہے؛

حکیم علی ضیاء احمد

صفت:۔ توتیا ایک تولہ ۲ ماشہ۔ رسکپور ایکتولہ ۲ ماشہ۔ دار چکنہ ایکتولہ ۲ ماشہ۔ مردارسنگ ۴ تولہ ۸ ماشہ۔ زنگار ایکتولہ ۲ ماشہ سیماب ۷ ماشہ۔ شنگرف ۷ ماشہ۔ ہڑتال ورقیہ ۷ ماشہ۔ سم الفار سفید ۷ ماشہ۔ نوشادر ۷ ماشہ تمام ادویہ کو ایک پہر آب ادرک میں کھرل کر کے بدستور معروف جوہر اڑائیں۔

خوراک۔ ایک چاول ہمراہ مسکہ گاؤ کے استعمال کریں۔

فوائد۔ آتشک کہنہ۔ سوزاک۔ نزلہ متقرحہ کیلئے اکسیر ہے

سنگ بصری

اسے کھپریہ بھی کہتے ہیں۔ اس کا کشتہ تپ مزمن سنگرہنی۔ ضیق النفس کے لئے اکسیر ہے؛

کشتہ سنگ بصری نمبر ا

صفت:۔ سنگ بصری ۱۰ تولہ۔ مرچ سیاہ ۵ تولہ۔ مرداریہ ناسفتہ۔ ورق طلا ہر ایک ۶ ماشہ تمام کا سفوف کر کے ۳ تولہ مسکہ

کے ساتھ کھرل کریں بعدہٗ ایک ہفتہ عرق لیموں میں کھرل کر کے
خشک کریں۔ اسکے بعد اسکو ۳ ہفتہ اور عرق لیموں میں دوبارہ
کھرل کریں۔ یہاں تک کہ سرمہ ہو جائے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک ۔ ۲ سرخ ہمراہ شہد کے استعمال کریں

فوائد ۔ تپ مزمن کے لئے اکسیر ہے ہمراہ لونگ و پیپل
سنگ رہنی اور امتیاز کے لئے ہمراہ زیرہ سیاہ۔ فساد خون و صفرا
کیلئے ہمراہ رسوت اور فساد بلغم کے لئے شہد کیساتھ استعمال کریں۔

(مجربہ حکیم رحیم الدین مرحوم ۱۳۰۴ھ ہجری)

کشتہ سنگ بصری نمبر ۲

صفت:۔ سرمہ ۳ تولہ ۔ مروارید ۲ تولہ۔ مرجان ایک تولہ
۳ ماشہ ۔ سنگ بصری ایکتولہ۔ ممیرہ ۶ ماشہ۔ ورق طلا ۴ ماشہ

ترکیب۔ ورق کے سوا باقی ادویہ کو باریک کھرل کر کے
چار دن آب ہلیلہ سے کھرل کریں۔ بعدہٗ چار دن عرق گلاب میں
کھرل کر کے ورق طلا شامل کریں۔ اور پھر عرق گلاب میں کھرل
کریں۔ جب یہ طلا اس میں ایک ذات ہو جائے تو اسکو بہت ہی
ہوشیاری سے شیشی میں محفوظ رکھیں ؎

حكيم علي ضياء احمد

کشتہ سنگ بصری نمبر ۳

صفت:۔ سنگ بصری ایکتولہ کر چھے میں ڈالکر کوئلوں کی آگ میں سرخ کر کے عرق گلاب میں ۷ بار بجھائیں۔ بعدہ اس میں جاوتری ۲ سُرخ۔ دارچینی ۲ سُرخ باریک کر کے اس میں ... اضافہ کریں:

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک۔ ایک ماشہ ہمراہ برگ پان کھلائیں:

فوائد۔ سنگرہنی کے لئے بے نظیر ہے:

(مجربہ حکیم محمد یعقوب مرحوم دہلوی)

مُردار سنگ

اسے مرتک بھی کہتے ہیں۔ اس کا کُشتہ کھانسی۔ ضیق النفس آتشک۔ سوزاک۔ جریان اور فساد خون کو دفع کرتا ہے۔ قوّت باہ بڑھاتا ہے۔ سمیات کے دُور کرنے میں تریاق ہے:

کشتہ مردار سنگ نمبر ۱

صفت:۔ مردار سنگ کو مٹی کے برتن میں ڈالکر اسیر شیر عشر اس قدر ڈالیں کہ وہ تر ہو جائے اور آٹھ پہر کامل تر رہے بعد اسی برتن میں گل حکمت کر کے ایک سیر اُوپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہے۔

خوراک۔ ایک سُرخ مسکہ کے ساتھ کھلائیں

فوائد۔ امراض بلغمی۔ کھانسی ضیق النفس اور سانپ کے کاٹے کا تریاق ہے۔ سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

کشتہ مردار سنگ نمبر ۲

صنعت :۔ مردار سنگ کو آٹے میں لپیٹ کر دس سیر اُپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہے۔

خوراک۔ ایک سُرخ ہمراہ اسبغول و کتیرے کیساتھ استعمال کریں

فوائد۔ کثرت حیض کو روکتا ہے

کشتہ مردار سنگ نمبر ۳

صنعت :۔ مردار سنگ ۲ تولہ کی ایک سالم ڈلی کو برگ انار تازہ کے ۱/۲ تولہ نغدہ میں ملفوف کر کے گل حکمت کریں۔ اور ایک سیر اُپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہے۔

خوراک۔ ایک سُرخ ہمراہ بتاشہ میں کھا کر اُوپر سے روغن کنجد ۲ تولہ ۶ ماشہ جغرات گاوی ۵ تولہ کیساتھ استعمال کریں۔ غذا میں روغنی۔ وئی بلا نمک کے استعمال کریں۔

فوائد۔ سوزاک اور آتشک مزمن میں اکسیر ہے۔

(مجربہ حکیم حافظ محمد صدیق مرحوم دہلوی)

حکیم علی ضیاء احمد

سیماب

اسے عام زبان میں پارہ کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کے بیش بائیس نام ہیں۔ اس کے استعمال کرنے سے آتشک اور فساد خون گوارا ہوتا ہے۔ اس کا عمدہ کشتہ جو کامل ہوتا ہے آگ پر ڈالنے سے دھواں نہیں دیتا اور جو اگر خام ہوتا ہے تو وہ فوراً دھواں دیئے دیتا ہے

کشتہ سیماب خام استعمال کرنے سے درد شکم نغص شدید۔ اسہال خون گرانی۔ زبان نغل معدہ ورم بدن اور احتراق خون ہو جاتا ہے۔ کشتہ خام کو بدن سے خارج کرنے کے علاج میں اوّل

جوانسہ یا کشنیز کا پانی میں شیرہ نکالکر چند روز پیتے رہیں۔

درخت جامن کے نورستہ پتے ۳ تولہ ہر روز لطور بادام رگڑکر پیتے رہیں۔

حکیم علی ضیاء احمد

لیموں کے پتے بطریق دوم کی طرح پیتے رہنے سے ۲۱ دن میں سیماب خارج ہو جاتا ہے۔

درخت نیل سالم جڑھ سے اکھیڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کریں اور بہت سے پانی میں جوش دیں۔ اور صاف کر کے ایک پیالہ علی الصبح پی جائیں۔ آدھ گھڑی بعد دوسرا پیالہ اسی طرح ہر آدھ آدھ گھڑی کے وقفہ پر ایک ایک پیالہ شام تک پیتے رہیں۔ غذا نہ کھائیں۔ تمام سیماب پیشاب میں خارج ہو جائے گا۔

روغن کبریت ایک ماشہ کا استعمال کریں پیشاب خارج ہو جائیگا

روغن کبریت

صفت:۔ زردی بیضہ مرغ خام بارہ عدد۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ دونوں کو کھرل کریں۔ پھر پانی میں ابال لیں جب زردی بیضہ معہ گندھک ابالیں تو وہ پانی دور کرکے زردی اور گندھک کو کڑچھی آہنی میں ڈالکر آگ پر رکھیں۔ اور دستہ سے ہلاتے رہیں۔ جب جلنے کے قریب ہو دستہ سے دبائیں۔ روغن علیحدہ ہو جائیگا

خوراک۔ ایک ماشہ ہمراہ بتاشہ کے استعمال کریں۔

فوائد۔ یہ روغن نہایت درجہ کا مقوی باہ ہے۔ جسکے بدن سے سیماب خام بند ہوکر موجب مرض ہوا ہو اسکو دو ماہ یہ روغن استعمال کرائیں۔ سیماب بذریعہ پیشاب خارج ہو گا۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ سیماب نمبرا

صفت:۔ سیماب مصفا۔ گندھک مصفا۔ کلس نشتر بیضہ جسکو ایک صد مرتبہ آگ دیگئی ہو۔ ہر ایک ایک تولہ کو آب لیموں یا سرکہ کے ساتھ چار پہر کھرل کرکے آتشی شیشی میں بمعہ قدرے آب لیموں یا سرکہ کے ڈالیں شیشی کا منہ بند کرکے کسی برتن میں ریت کے درمیان البطور بالوجنتر چار پہر آگ پر رکھیں۔ بعد

حکیم علی ضیاء احمد

سرد ہونے کے نکال لیں۔

خوراک۔ ایک سرخ

فوائد۔ مقوی باہ ممسک دافع سلسل البول معید شباب ہے

(مجربہ حکیم عزیز بخش مرحوم دہلوی)

کشتہ سیماب نمبر ۲

صفت:۔ سیماب بقدر ضرورت بارہ پہر رائی کی کانجی میں سحق کر کے صاف کرلیں۔ اسی طرح بارہ پہر نمک اور سرکہ مقطر کے ہمراہ کھرل کر کے دھوئیں۔ چار پہر پرانی اینٹ کے برادہ کیساتھ رگڑیں پھر چار پہر اٹ سٹ کے پانی کا۔ چار پہر گوما کے پانی کا۔ چار پہر کوار گندل کے پانی کا۔ چار پہر مولی کے رس کا چوادیں سیماب مصفا ہوگا پھر گندھک آملہ سار بقدر ضرورت لیکر اسکو آب پیاز میں چالیس مرتبہ بجھائیں۔ بس گندھک مصفا ہو جائیگی بس اب سیماب مصفا اور گندھک مصفا برابر وزن ملا کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار پہر کھرل کر کے آتشی شیشی میں ڈالیں۔ اس کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں۔ پھر شیشی کو ریت کے درمیان ایک بڑی دیگ میں رکھکر اسکے نیچے بارہ پہر آگ جلائیں۔ اس عمل کو بالوجنتر کہتے ہیں۔ جب سرد ہو نکال کر پھر اسی قدر گندھک مصفا ملا کر چار پہر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے بدستور دوسری شیشی میں سولہ پہر بالوجنتر کریں تیسری

دفعہ اسی قدر گندھک مصفےٰ کے ہمراہ چار پہر لعاب گھیکوار میں
سحق کر کے بدستور بیس پہر بالو جنتر کریں۔ چوتھی بار باعادہ عمل
چوبیس پہر بالو جنتر کریں۔ اسی طرح تین بار اور عمل کریں یعنی تمام
سات بار ہوئے:

نوٹ:۔ ہر دفعہ گندھک مصفےٰ بوزن سابق اور چار چار
پہر آگ کا اضافہ کرتے رہیں تاکہ آخر دفعہ چھتیس ۳۶ پہر آگ ہوا اور شیشی
ہر بار نئی ہو کشتہ تیار ہے:

خوراک ۔ ۲ چاول ہمراہ برگ پان یا مناسب ادویہ کے
ساتھ استعمال کریں:

فوائد۔ تمام خونی بیماریوں مثلاً جذام۔ آتشک۔ اور امراض
خبیثہ دفع ہونگے۔ خون صاف ہو جائیگا۔ قوت باہ اور تولید منی
بے حد ہوگی........ طعام اور ہضم ہوگا۔ ایام استعمال میں
ترشی جماع اور تمام ممنوعات سے پرہیز رکھے۔ اس کے دو ماہ
متواتر استعمال کرنے سے پیر صد سالہ جوان ہو جاتا ہے۔ قوت باہ
تمام عمر تک باقی رہتی ہے:

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ سیماب نمبر ۳

صفت:۔ سیماب مصفےٰ ۵ تولہ۔ اماشہ کلس قشر بیضہ یعنے
انڈے کا چھلکا پانی میں دھو کر اسکا اندرونی پردہ دور کریں۔ پھر

اسے چند بار آدند گلی ہیں گل حکمت کر کے آتش کثیر میں آگ دینے سے برنگ سفید شگفتہ کر لیں۔ یہ کلس بھی ۵ تولہ ۱ ماشہ۔ دونوں کو ایک ماشہ گندھک مصفا کے ہمراہ مقطر زردی بیضہ مرغ کیساتھ تمام روز سحق کریں۔ رات کیوقت آتشی شیشی میں ڈالکر اس کا منہ بکری کے خون اور اسکے بالوں سے محکم کریں۔ ایک تنور ایسا بنائیں کہ نیچے سے فراخ اور اسکا منہ تنگ ہو۔ اس میں سرگین اسپ یا بکری کی مینگنیاں یا اونٹ کی مینگنیاں تین ٹوکریاں ڈالکر آگ لگائیں۔ جب آگ جل جائے اور صرف انگارے رہیں۔ تنور میں ایک آہنی سہ پایہ رکھکر اس پر وہی شیشی گل حکمت شدہ دھر دیں۔ تنور کا منہ اور موری بند کر دیں۔ صبح کو نکال کر دوائی مذکور کو اور ایک ماشہ گندھک مصفا کے ہمراہ مقطر سفیدی بیضہ مرغ کیساتھ تمام روز سحق کر کے رات کو بدستور آتشی شیشی میں آگ دیں۔ بس اسیطرح اکیس یوم عمل کریں۔ ایک روز مقطر زردی بیضہ میں اور دوسرے روز مقطر سفیدی بیضہ میں کھرل کر کے بدستور تنور میں آگ دیتے رہیں۔ اور ہر روز ایک ماشہ گندھک مصفا اضافہ کرتے رہیں۔ کشتہ سرمہ کی مانند سیاہ تیار ہوگا۔

حکیم علی ضیاء احمد

دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی

مُقطر زردیِ بَیضۂ مُرغ و سُفیدیِ

بیضہ مرغ کے بنانے کا طریقہ ذیل میں درج ہے۔

چالیس عدد بیضہ مُرغ کی زردی اور سفیدی علیحدہ کرلیں اور ہر ایک میں آک کا دُودھ ایک سیر نوشادر باریک کیا ہوا۔ ۵ تولہ ۱۰ ماشہ دونوں کو ملا کر علیحدہ عرق کشید کریں اور کام میں لائیں اگر سیماب کا یہ عمل کرلیا جائے تو یہ بے نظیر اکسیر ہو جاتی ہے ؛

خوراک۔ ایک شرخ ہمراہ مسکہ کے استعمال کریں ؛

فوائد۔ امراض بلغمی اور قوت باہ کیلئے اکسیر ہے۔ اگر صبح کو کھائیں اُسی روز اپنا اثر ظاہر کرتا ہے۔ تقویت باہ۔ امساک۔ جریان۔ سلسل البول، تغلیظ و تولید منی کیلئے اکسیر ہے (مجربہ حکیم رحیم الدین مرحوم دہلوی)

جوہرِ سیماب نمبر ۱

صفت:۔ سیماب۔ سم الفار۔ رسکپور۔ دار چکنہ ہر ایک تولہ تمام کو چار پہر شیر مدار میں کھرل کرکے قرص بنا کر خشک کریں۔ اور بدستور دو پیالوں میں جوہر اُڑائیں۔ اگر جوہروں میں کچھ سیماب زندہ موجود ہو تو اسے جُدا کرکے باقی دوا کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک۔ بقدر دانہ خشخاش لقمہ مرغن میں لپیٹکر استعمال کریں
فوائد۔ قوت باہ۔ امساک اور شدت لغوظ اس حد تک
ہوتی ہے۔ کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔

مجرب المجرب عجیب الفوائد حکیم محمد ابراہیم صاحب
قریشی رہس الننتر دہلوی

حکیم علی ضیاء

سنگرف

اسے اینگر۔ سرخ اور زنجفر بھی کہتے ہیں۔ ایک مشہور معدنی چیز ہے۔ جو معدنی شنگرف سونے اور تانبے کی کانوں سے نکلتا ہے طب قدیم کے لوگ اسے طلا میں زیادہ استعمال کرتے ہیں۔
شنگرف کا کشتہ امراض باردہ۔ رطبہ بلغمیہ وریاحیہ کو دفع کرتا ہے۔
عام ضعف سستی بھوک کی کمی میں مفید ہے۔ شنگرف کا کشتہ۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ تشنج۔ کزاز۔ ہمذ ذ۔ ضیق النفس۔ کھانسی کہنہ۔ ضعف معدہ۔ ضعف اشتہا۔ ضعف جگر۔ ضعف گردہ۔ ضعف مثانہ۔ آتشک وجع مفاصل وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ حمیات مرکبہ مزمنہ وباردہ میں مفید ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ اور طبیعت کو چست و چالاک بناتا ہے۔ امراض مایوسہ اور نامردی کے دفعیہ میں اعجاز کا اثر رکھتا ہے۔ اگر شنگرف کا بہتر کشتہ بن جائے اور وہ موافق آجائے تو پھر کسی دوسری چیز کی ضرورت نہیں رہتی ؎

کشتہ شنگرف نمبر۱

صفت:۔ شنگرف ایکتولہ سالم ڈلی کو تربوز پختہ میں چار سیر تین پاؤ وزن کا ہو کم نہ ہو داخل کر کے اسپر گل آلودہ پارچات اسقدر لپیٹیں کہ دو انگل موٹائی ہو جائے گل حکمت کر کے خشک کرلیں۔ اور ہوا سے محفوظ جگہ پر پورے پچیس سیر اوپلوں کی آگ دیں تربوز کی کٹی ہوئی جانب اوپر رہے آگ کا وزن پورا ہونا چاہیئے اگر کم یا زیادہ آگ رہی تو کشتہ تیار نہ ہوگا کشتہ شنگرف ایک ہی آگ میں تیار رہے:

خوراک:۔ ایک سرخ ایک ہفتہ تک استعمال کریں:

فوائد۔ مقوی باہ و ممسک ہے۔ نامرد کو مرد کامل بناتا ہے مجرب ہے:

حکیم علی ضیاء احمد

حکیم عزیز بخش مرحوم دہلوی

کشتہ شنگرف نمبر۲

صفت:۔ شنگرف بقدر ۲ تولہ سالم ڈلی لیکر سات روز تک شیر زقوم تدھا۔ وہیں بھگو کر رکھیں۔ بعدہٗ تخم حرمل بقدر ۲ تولہ کھرل کر کے ہمراہ شیر مدار ۴ تولہ کے خوب سحق کریں۔ جب مثل ضماد ہو ڈلی مذکور پر ضماد کر کے سایہ میں خشک کریں جب اچھی طرح

خشک ہو گل مدار بقدر ۱۰ تولہ گل کیلا برنگ سُرخ ۱۰ تولہ دونوں کو ہمراہ شیر مدار چند منٹ کھرل کر کے نغدہ بنالیں۔ بعدہٗ ڈلی زنجفر ضماد شدہ اس میں رکھکر تین مرتبہ گل حکمت کر کے خشک کریں۔ بعد چار سیر پاچک دشتی اُپلوں کی آگ میں رکھیں۔ جب پاچک کا دُھواں بند ہو تو غلولہ اُوپر رکھکر چاروں طرف سے بند کر دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ باوزن برنگ سفید ہو گا۔

خوراک۔ باجرے کے دانہ کے برابر مسکہ یا منقے میں رکھ کر استعمال کریں۔ ترشی۔ مچھلی۔ تیل۔ سُرخ مرچ سے پرہیز کریں ؎

فوائد۔ مرض رعشہ۔ فالج۔ لقوہ۔ وجع المفاصل کے لئے مجرب ہے۔ مجرب راقم ؎

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ شنگرف نمبر ۳

صفت۔ شنگرف ۲ تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈے کے نغدہ میں سمپٹ کر کے آگ کے اندر رکھیں۔ جب سمپٹ جل جائے تو اُتار کر دھتورہ کے پتوں کے رس میں کھرل کریں اور پھر گولی بنا کر دھتورہ کے ڈوڈوں کے اندر سمپٹ کر کے آگ میں اسی طرح رکھدیں کہ سمپٹ جل جائے اور شنگرف کو آنچ زیادہ نہ لگے۔ تاکہ اُڑ نہ جائے اسی طرح کم از کم اکیس ۲۱ دفعہ اور زیادہ سے زیادہ اکتیس ۳۱ دفعہ یہ عمل کریں پھر اخیر دفعہ نکال کر کھرل کر کے کسی آتشی شیشی ڈالکر اسکے اُوپر

۴ تولہ آب لیموں ڈالدیں۔ اور کوئلوں پر خوب پکائیں۔ کہ آب جل جائے جب آب جل جائے تو تیزاب گندھک ۲ تولہ شیشی میں ڈالدیں۔ اب خوب دُھواں نکلے گا۔ جب دُھواں نکلنا بند ہو جائے۔ تو آہستہ سے اتار کر نکالیں۔ کشتہ برنگ سفید ہو گا۔

خوراک۔ ایک چاول ہمراہ خمیرہ گاؤزباں ایکتولہ یا مویز منقّٰی میں رکھکر استعمال کریں:

فوائد۔ نامردی۔ منگرہنی۔ کمی اشتہا۔ ضعف اعصاب آتشک۔ بواسیر۔ خنازیر۔ سفید داغ کے واسطے مفید ہے:

کشتہ شنگرف اکسیر اعظم نمبر ۴

صفت:۔ ایک کہنہ درخت عشر کی جڑ میں سوراخ کر کے اسمیں ۲ تولہ شنگرف کی ڈلی رکھکر برادہ بر آور دہ بھر کر آرد ماش کیساتھ دو تہ موٹا کپڑا چسپاں کر دیں کپڑے پر مٹی لگا کر بدستور مٹی سے دبا دیں۔ ایک سال کامل مٹی میں دبی رہے۔ پھر اس مدار کو اکھاڑ کر اس جڑ کے آگے پیچھے سے تھوڑا سا ٹکڑا کر بخوبی گل حکمت کریں۔ خشک ہونے کے بعد دس سیر اُپلوں کے درمیان ایک گڑھے میں آگ دیں کشتہ تیار ہے:

خوراک۔ ایک چاول ہمراہ مسکہ گاؤ یا بالائی کیساتھ استعمال کریں

فوائد۔ نامرد کو مرد بنانے اور مایوس کو امید دلانے نیز لقوہ و فالج کے لئے تیر بہدف ہے:

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ شنگرف نمبر ۵

صفت:۔ شنگرف ایک تولہ کو لہسن کے ڈیڑھ سیر پانی میں کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کریں۔ اس پر آدھ پاؤ کچا سوت لپیٹ کر آگ لگائیں کشتہ تیار ہے۔

خوراک۔ ایک یا دو شرخ ہمراہ ادویہ مناسبہ استعمال کریں۔

فوائد۔ ضعف باہ و دیگر امراض باردہ وریحیہ کیلئے لاثانی ہے

کشتہ شنگرف نمبر ۶

صفت:۔ شنگرف ۳ ماشہ کی ڈلی لیکر ایک انڈے میں سے زردی سفیدی نکال کر خالی کر کے اس میں ڈلی رکھ کر دوسرے انڈے کے چھلکے سے منہ بند کر کے گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر ڈھائی سیر اُپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہے دونوں چیزوں کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک۔ ۲ چاول ہمراہ مسکہ گاؤ میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد۔ کشتہ تقویت باہ اور امساک کے لئے مفید ہے۔

کشتہ شنگرف مرکب نمبر ۱

صفت:۔ شنگرف مصفّٰی ۲ تولہ سیماب مصفّٰی ایک تولہ

ترکیب۔ دونوں کو شیر مدار میں تین ۔ روز تک کھرل کریں اسکے بعد اسکی ٹکیہ بنالیں ۔ پھر چار پانچ کپڑے کے چھوٹے ٹکڑے شیر مدار میں تر کرکے اس ٹکیہ پر لپیٹ دیں ۔ اس پر ڈھائی تین پاؤ پرانا کپڑا لپیٹ کر گولا سا بنالیں ۔ اور رات کو محفوظ جگہ میں اسے درش کردیں سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ تیار ہے ؛

خوراک ۔ ۲ چاول ہمراہ مسکہ گاؤ استعمال کریں

فوائد ۔ تقویت باہ کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے ؛

کشتہ شنگرف مرکب نمبر ۵

صنعت ۔ شنگرف مصفّا ایکتولہ ۔ ہڑتال مصفّا ایکتولہ دونوں کو شیر مدار کے ساتھ ایک دن تک اتنا کھرل کریں کہ ۱۰ تولہ شیرہ مدار جذب ہو جائے اسکے بعد دوسرے روز پھر اسی طرح ۱۰ تولہ شیر مدار کو کھرل کرکے خشک کریں ۔ اسی طرح پانچ روز تک برابر دس دس تولہ شیر مدار جذب کریں ۔ اسکے بعد اسکی ایک ٹکیہ بناکر دھوپ میں رکھدیں ۔ اور ہر روز قرص کا رخ بدلتے رہیں ۔ پندرہ روز کے بعد درخت لزران کی آدھ پاؤ راکھ میں رکھکر کوزہ کو گل حکمت کرکے دو سیر اُپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ تیار ہے ؛

خوراک ۔ ایک چاول ہمراہ مسکہ گاؤ یا بالائی کیساتھ استعمال کریں

فوائد ۔ بھوک کی قلت ۔ ضعف باہ کی شکایت کے لیئے

حکیم علی ضیاء احمد

نہایت مفید ہے۔ سرد و بلغمی امراض میں عموماً مفید ہوتا ہے
دمۂ بلغمی میں بھی فائدہ کرتا ہے ؎

جوہر شنگرف نمبرا

صفت:۔ شنگرف ۴ تولہ۔ مُردارسنگ ۳ تولہ۔ رسکپور۔ دارچکنا
ہر ایک ایک تولہ۔ سم الفار سفید۔ نوشادر ہر ایک ۳ ماشہ
ترکیب۔ تمام ادویہ کو ایک پہر لعاب گھیکوار کیساتھ کھرل
کرکے ایک ایک ماشہ کے قرص بنائیں۔ جب خشک ہوں بدستور
دو پیالوں میں جوہر اڑائیں ؎
خوراک۔ بقدر ایک چاول ہمراہ مسکہ گاؤ یا منقے میں لپٹیکر
نگل جایا کریں۔

حکیم علی ضیاء احمد

فوائد۔ آتشک۔ مزمن۔ بواسیر۔ نزلہ متقرحہ۔ سوراخ
تالو وغیرہ امراض کے لئے سریع الاثر ہے ؎

سم الفار

اسے۔ مرگ موش۔ زہر آدم۔ تراب ہالک اور شک کے
ناموں سے موسوم کرتے ہیں یہ آتشک جذام۔ امراض جلد۔
وبائی جراثیم کو ہلاک کرتا ہے۔ موسمی بخاروں میں باری کو روکتا ہے۔
اور ملیریل زہر کو جسم سے خارج کردیتا ہے۔ مقوی معدہ ہے

دمہ کو روکتا ہے۔ یہ صحیح ہے۔ میرے والد ماجد کو جوانی سے دمہ کا عارضہ تھا۔ بہت علاج کیا جب کچھ فائدہ نہیں ہوا تو ایک دن، پھر کچھ وقت دمہ کی تکلیف کو برداشت نہ کرتے ہوئے اسکو استعمال کیا اور اوپر سے آدھ سیر دودھ گائے کا پی لیا۔ اس کے آدھ گھنٹہ بعد ایک دست کھلکر آیا اور طبیعت صاف ہونی شروع ہوگئی جب اسکے استعمال سے آرام معلوم دیا۔ تو ایک چاول سے چار چاول تک بڑھا دیا۔ اور اسی کے ساتھ دودھ۔ گھی۔ مکھن کا بھی خوب استعمال کیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مرض دمہ اکیس ۲۱ سال تک نہ ہوا۔ زمانہ کے انقلاب نے دوبارہ اس مرض میں مبتلا کر رکھا ہے۔ وہ اس وجہ سے کہ اب بہت ضعیف ہوگئے ہیں ؎

سم الفار کے استعمال کرنیکی ترکیب پہلے سم الفار کو باریک پیسکر شیشی میں رکھیں اور وقت ضرورت کسی دوائے مناسب مثلاً ست گلو یا نشاستہ وغیرہ کو باریک کر کے اس میں ایک رتی سم الفار ملالیں۔ اور محفوظ رکھیں ؎

حکیم علی ضیاء احمد

تازہ روٹی کو گھی کیساتھ مرغن چوری بنالیں یا حسب دستور حلوا بنائیں۔ پہلے ۲ دو یا تین لقمہ کھا کر ایک لقمہ میں اس دوا کو ملے ہوئے سم الفار کا چالیسواں حصہ یا زیادہ سے زیادہ بیسواں حصہ رکھ کر نگل جائیں۔ پھر باقیماندہ غذا کھالیں۔ بتدریج اسکی مقدار بڑھائیں جو کسی صورت میں ایک شرخ سے دسویں حصہ سے زیادہ نہ ہو ؎

فوائد۔ تمام امراض باردہ رطبہ کے لئے اکسیر ہے ؛

کشتہ سم الفار کے فوائد :۔ سم الفار کا کشتہ تمام بلغمی و رطوبی شکایات بہ پرانی آتشک۔ پرانے بخار عتیق النفس کہنہ بلغمی ضعف معدہ رطوبی۔ بھوک کی کمی اور ضعف باہ کی شکایت میں نہایت مفید ہے ؛

کشتہ سم الفار نمبر ۱

صفت :۔ سم الفار سفید ایک تولہ کھرل میں ڈال کر باریک کرلیں بعد میں عرق بیخ ڈال کر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ آدھا سیر عرق صرف ہو عرق تھوڑا تھوڑا ڈالیں۔ خشک ہونے پر اسکی ٹکیاں بناکر خشک کرلیں۔ اور ایک بیخ خورد میں جس کا وزن ایک سیر ہو ڈالکر گل حکمت کریں۔ اور بیس سیر اُپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہے ؛

خوراک ۔ نصف سُرخ تک ہمراہ ادویہ مناسبہ کے استعمال کریں

فوائد۔ کہنہ سے کہنہ ذیابیطس۔ ضعف باہ اور امراض باردہ رطبہ کے لئے بے انتہا مفید ہے ؛

حکیم علی ضیاء احمد

مجربہ حکیم محمد ابراہیم قریشی دہلوی

کشتہ سم الفار نمبر ۲

صفت :۔ سم الفار سفید۔ سیماب ہر ایک ایک تولہ ۲ ماشہ کو چار پہر شیر دودھک تھاں کے ساتھ کھرل کر کے شیشی آتشی میں گل حکمت

کریں۔ شیشی کو ریت سے بھرے ہوئے برتن میں آگ پر چار پہر بالوجنتر کریں۔ پھر نکال کر چار پہر بدستور شیرہ دودھک کے ساتھ کھرل کر کے چار پہر بالوجنتر کی آگ دیں اسی طرح اکیس بار یا کم از کم پندرہ مرتبہ کریں کشتہ تیار ہے۔ پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ ایک چاول سے تین چاول تک بتاشہ یا مسکہ کے ساتھ استعمال کریں۔

حکیم علی ضیاء احمد

فوائد۔ امراض باردہ وریاحیہ کو دفع کرتا ہے۔ مقوی باہ وممسک ہے۔ جتنا زودہ نہیں ہضم ہوتا ہے۔ بمنزلہ اکسیر اعظم ہے۔

(مجربہ حکیم محمد جمیل الدین مرحوم دہلوی)

کشتہ سم الفار نمبر ۳

صنعت:۔ سجی۔ چونہ۔ نوشادر۔ قلمی شورہ۔ نمک سنگ ہر یک ۲ تولہ ۲ ماشہ باریک کر کے دو سیر پانی میں تر کریں۔ تین روز کے بعد صاف پانی لے کر کڑاہی میں پکائیں تاکہ نمک بن جائے پھر یہی نمک تین تولہ نیچے اور تین تولہ اوپر بیچ میں ایکتولہ سم الفار کی ڈلی کڑاہی میں رکھکر آگ پر رکھیں۔ اگر کسی جگہ سے دھواں نکلنے لگے تو تھوڑا سا اور نمک ڈالدیں۔ جب سم الفار متحرک ہو سرد کر دیں کشتہ ہوگا۔ اسی طرح سجی کے درمیان پھول جاتا ہے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ اس نمک یا لوٹہ سجی کے سفوف یا صرف سجی کے نمک کو پانی سے گوندھ کر دو ٹکیاں بنالیں اور سم الفار

کوانکے درمیان بند کر کے کڑاہی میں رکھیں ؛

خوراک۔ ایک چاول بادویہ مناسبہ کے استعمال کریں

فوائد۔ تمام امراض باردہ ضیق النفس۔ وجع مفاصل کے لئے اکسیر ہے ؛

حكيم علي ضياء احمد

(مجربہ حکیم حافظ محمد صدیق صاحب مرحوم دہلوی)

کشتہ سم الفار نمبر ۴

صفت۔ سم الفار ایک تولہ کو چرچٹہ کی راکھ میں ایک متوسط درجہ کی ہانڈی میں بھریں اور اسکے درمیان میں سم الفار کو رکھ کر ہانڈی کو بلا منہ بند کئے چولھے پر چڑھائیں۔ اور اس کے نیچے متوسط درجہ کی آگ جلائیں۔ بارہ گھنٹہ مسلسل آگ جلانے کے بعد آگ موقوف کریں۔ سرد ہونے پر سم الفار کشتہ ہوگا۔ اسکو نکال کر پیس کر محفوظ رکھیں ؛

خوراک۔ نصف چاول بالائی میں ملاکر استعمال کریں ؛

فوائد۔ یہ کشتہ قوت باہ۔ جریان باردہ رطوبی سرعت انزال رطوبی۔ نیز بھوک کی کمی میں نہایت مفید ہے۔ ضیق النفس بلغمی شکایت میں بھی فائدہ کرتا ہے ؛

مجربہ حکیم محمد ایوب صاحب دہلوی قریشی

کشتہ سم الفار نمبر ۵

صفت:۔ سم الفار ایک تولہ کنجد کے پودوں کو جلا کر انکی راکھ تیار کریں۔ بطریق بالا اس میں سم الفار ایکتولہ کی ڈلی رکھکر کشتہ تیار کریں۔

خوراک۔ نصف چاول ہمراہ ۲ تولہ مکھن کیساتھ استعمال کریں

فوائد ۔ قوت باہ، امساک اور بھوک کیلئے نہایت مفید ہے

کشتہ سم الفار نمبر ۶

صفت:۔ سم الفار سفید ایک تولہ کو شیر مدار کے ساتھ چھان کر اتنا کھرل کریں کہ ایک پاؤ دودھ جذب ہو جائے پھر اس کی ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ خشک ہونے پر اسپر ۲ تولہ ۲ ماشہ کچا سوت لپیٹ کر گولا سا بنالیں اور اسے کسی برتن میں رکھکر ہوا سے محفوظ جگہ میں جلا دیں۔ صبح کو سرد ہونے پر نکالیں اور پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں ؛

خوراک۔ نصف چاول ہمراہ مسکہ کے کھلا دیں

فوائد۔ جذام و آتشک نیز امراض بارده میں مفید ہے

حکیم علی ضیاء احمد

جوہر سم الفار نمبر ا

یہ نسخہ جناب حکیم رحیم الدین مرحوم صاحب کی قلمی بیاض سے نقل کیا ہے جو کہ ۱۳۰۰ھ میں آپ کا معمول مطب تھا۔ اور اب یہ نسخہ دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی میں تیار ہوتا ہے ؏

صفت :۔ سم الفار۔ سیماب مصفیٰ ہر ایک ایک تولہ ملا کر گل زقوم کے شیرہ سے ایک پہر سحق کر کے اچھی طرح خشک کر لیں۔ اور آتشی شیشی کو خوب گِل حکمت کرنے کے بعد ایک پہر بالو جنتر کریں۔ پہلے نرم آنچ دیں۔ اور شیشی کا منہ کشادہ رکھیں۔ اسکے منہ پر مہر سلیمانی کریں شیشی کا منہ سنگ احت کے ٹکڑے سے بند کر کے اُوپر ریت ڈال کر تیز آنچ جلائیں۔ ایک پہر کے بعد سرد کریں۔ پھر شیشی توڑ کر جوہر اور تہ نشین کو جمع کریں۔ اور آب گندھک یا ری سے ایک پہر کھرل کر کے بدستور بالو جنتر کریں پھر بند کر کے بدستور دو پہر آگ دیں۔ یہ عمل تین پہر کریں اسی طرح ساتویں بار ساٹھ پہر عمل کریں۔ پھر جوہر اور تہ نشین کو لیکر کمی کو اضافہ سیماب جدید سے پورا کر کے بدستور بالا سحق کریں۔ اور آنچ دیں۔ چھ ساٹھ بار اس طرح کرنے سے سیماب اور سم الفار دونوں قائم النار ہو جاتے ہیں؏

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک ایک چاول

فوائد۔ یہ اکسیر اعظم ہے۔ مقوی باہ اور تمام امراض بلغمی کو

دفع کرنے کے علاوہ آتشک جذام کو بعد تنقیہ چند دنوں میں دُور کرتا ہے۔ فساد خون کو دفع کرتا ہے ؏

جوہر سم الفار نمبر ۲

صفت: سم الفار ایک تولہ کو ایک دن شیرہ مدار میں جو کپڑے میں چھانا گیا ہو کھرل کر کے خشک کریں۔ بعدۂ تین یوم شراب برانڈی میں سحق کر کے خشک کریں اور بدستور جوہر اُڑائیں ؏

خوراک۔ ایک چاول ہمراہ دوائے مناسبہ کیساتھ دیں ؏

فوائد۔ یہ جوہر تقویت باہ اور دفع امراض باردہ میں سریع الاثر ہے ؏ حکیم علی ضیاء احمد

ہڑتال

اسے ہڑتال ورقی۔ زرنیخ۔ اور زیب ورق طبقی بھی کہتے ہیں یہ چار قسم کی ہوتی ہے۔ زرد۔ سُرخ۔ سبز۔ سیاہ۔ ان میں سے عمدہ وہ ہے۔ جو زرد رنگ سونے کی طرح چمکدار ہو مگر عام طور سے زیادہ تر گشتہ ہڑتال ورقیہ کا کیا جاتا ہے ؏

اس کا کھانا جذام۔ پُرانی آتشک۔ جلدی امراض۔ برص اور دیگر فساد خون کی شکایت میں بہت فائدہ کرتا ہے۔ اسکے علاوہ بلغمی شکایات ضیق النفس و پُرانی کھانسی پُرانے بخاروں میں بھی مفید ہے

صرع۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ نزلہ۔ مالیخولیا۔ استسقاء۔ جریان۔ بواسیر کو دفع کرتا ہے۔ خون کو صاف کرنے میں اعلےٰ درجہ کا مفید ہے وجع مفاصل کو دُور کرتا ہے۔ قوت باہ اور امساک میں بے نظیر ہے

کچی ہڑتال کا استعمال

:- ہڑتال زرد ورقیہ کو ہموزن ہلیلہ سیاہ کے ساتھ کوٹ کر ملالیں۔ اور بقدر چوتھائی سُرخ شہد کے ہمراہ ہر روز کھا کر اوپر سے دُودھ پی لیا کریں۔ ہر روز اسکی مقدار بڑھاتے جائیں۔ تاکہ دو برس کے عرصہ میں پیسہ بھر تک نوبت پہنچے۔ پھر ہلیلہ کو چھوڑتے جائیں۔ اور ہڑتال اسکی جگہ آہستہ آہستہ بڑھاتے رہیں۔ یہاں تک کہ صرف ہڑتال ہی رہ جائے۔ پھر ہڑتال کو بھی گھٹانے لگیں۔ یہاں تک کے ایک ماشہ پھر ٹھیر جائیں اس طرح ہڑتال کے استعمال سے قوت عمر بھر قائم رہتی ہے۔ اور دو سال کے بعد کہنہ قولنج دور ہوتا ہے۔ سرعت وجریان۔ بدہضمی اور سستی دور ہوتی ہے۔ بدن موٹا اور رنگ سُرخ ہو جاتا ہے۔ یہ ترکیب دُرست ہے۔ حکیم ارزانی رحمتہ اللہ نے یہ ہی ترکیب مجربات اکبری میں بھی لکھی ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ ہڑتال نمبر۱

صفت :- ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو باریک کر کے زرد شیر والی ہتھل کے ایک سیر پانی کے ساتھ کھرل کر کے قرص بنائیں

اور اسی پھل کے ۲۰ تولہ نغدہ میں گل حکمت کر کے دو عدد یا جلد شتی کے درمیان کہ ہر ایک آدھ سیر وزن کا ہو رکھکر آگ دیں کشتہ تیار ہے
خوراک۔ ایک سرخ ادویہ مناسبہ کیساتھ کھانا نہایت مفید ہے
فوائد۔ ہر قسم کے پتوں کے واسطے ست گلو کے ساتھ استعمال کریں۔ قوت باہ کے لئے اکسیر کا اثر رکھتا ہے۔

کشتہ ہڑتال نمبر ۲

صفت:۔ ہڑتال ورقیہ ایکتولہ کو سات روز شیرہ آک میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور خشک کر کے رتن جوت کے ۲۰ تولہ نغدہ میں رکھکر گل حکمت کریں۔ اور ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہے
خوراک۔ ایک سرخ
فوائد۔ تصفیہ خون۔ آتشک۔ جذام کے لئے مفید
قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ ہڑتال دیگر نمبر ۳

صفت:۔ ہڑتال ورقیہ ایکتولہ ۶ ماشہ کو پانچ دن تک ہر روز دس تولہ شیر مدار کے ساتھ کھرل کرتے رہیں۔ پھر قرص بنا کر ایک کپڑے پر دھوپ میں پندرہ دن تک سکھائیں اور پہلو بدلتے رہیں تاکہ دونوں جانب سے بخوبی خشک ہو جائے۔ پھر اس قرص کو ۷ تولہ

خاکستر پیپل کے درمیان دو بڑے اوپلوں میں رکھکر ڈیڑھ سیر یا چکد شتی کی آگ دیں۔ آگ ہوا سے بچا کر دینی چاہئے کشتہ تیار ہے

خوراک۔ ایک چاول سے نصف سرخ تک

فوائد۔ تمام امراض باردہ۔ بلغمہ۔ عصبیہ۔ معدیہ۔ جگریہ ضیق النفس اور کھانسی میں مفید ہے۔ قوت باہ اور امساک پیدا کرتا ہے۔ ہضم طعام اور اشتہا لاتا ہے۔ بلغمی مزاج والوں کے لئے اکسیر ہے حکیم شیخ محمد عزیز بخش مرحوم کا مجرب و معمول ہے:

کشتہ ہڑتال نمبر ۴

صنعت:۔ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو آب برگ ارنڈ میں سات روز تک کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کریں۔ اسکے بعد ۵ تولہ مرچ سیاہ کا باریک سفوف بنا کر کسی مٹی کے سکورے میں نصف سفوف رکھکر اس پر ٹکیہ رکھیں۔ پھر اسپر بقیہ نصف سفوف رکھکر اسپر دو ہو تھانی کی ایک پاؤ بھنگ رگڑ ڈال کر کوزہ کا منہ بند کرکے مضبوط گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر تین سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ تیار ہے:

خوراک۔ ۲ چاول ہمراہ معجون سورنجان ۶ ماشہ کے استعمال کریں

فوائد۔ امراض باردہ بلغمیہ بڑا سنے بخاروں اور خصوصاً جوڑوں کے درد میں نہایت مفید ہے:

حکیم علی ضیاء احمد

حکیم علی ضیاء احمد

جوہر ہڑتال نمبرا

صنعت :- ہڑتال ورقیہ بیس تولہ کو دس سیر شیر گاؤ میں ڈالکر آگ پر رکھیں۔ جب دودھ غلیظ ہو نکال لیں اور ایک صراحی گلی میں ڈالکر اس کا منہ بند کر دیں۔ اور چولہے پر رکھکر اسکے نیچے چار پہر آگ جلائیں۔ جب سرد ہو۔ صراحی کی گردن سے جوہر اتار کر چودہ دن شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور اچھی طرح خشک کر لیں پھر اس قرص کو ابرک کے دو ورقوں کے درمیان ریت بھرے برتن میں رکھیں اور بارہ پہر بالو جنتر کی آگ دیں۔

فوائد۔ ضیق النفس اور تمام امراض باردہ کو مفید ہے بقدر یک سرخ پان یا قرنفل کے ساتھ کھانے سے بھوک بڑھ جاتی ہے کھانا ہضم ہو جاتا ہے :

رسکپور

اسے اکسیر الدم بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک مصنوعی مرکب ہے۔ جو سیماب۔ نمک۔ اور شب یمانی کا مرکب ہے۔ اسے زیادہ تر جوہر کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا کشتہ فساد خون کے امراض جذام۔ ناسور۔ سوزاک۔ مزمن۔ خنازیر قروح۔ مزمنہ اور خصوصیت کے ساتھ مرض آتشک کے دفعیہ کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے :

غدود۔ پرانے ورم جگر۔ یرقان۔ استسقاء جگری و قلبی۔ سکتہ۔ نقرس۔
حمائے مطبقہ۔ دردسر۔ رعشہ۔ عشی کے لئے مفید اور سریع الاثر ہے اسکے
بعض کشتے بجد مقوی باہ ہیں اس کے عمدہ کشتہ کی شناخت یہ ہے
کہ اس کے استعمال سے منہ نہ آئے۔

کشتہ رسکپور نمبر ۱

صفت:۔ رسکپور ایک تولہ ۸ ماشہ کی سالم ڈلی کو ایک سیر
شیر مدار میں نرم آنچ پر پکائیں۔ تاکہ تمام شیر جذب ہو جائے پیسکر
محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ ایک چاول سے چار چاول تک ہمراہ مسکہ کے استعمال کریں

فوائد۔ پرانے مرض آتشک و سوزاک و قروح خبیثہ اور
فساد خون کے لئے اکسیر ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ رسکپور نمبر ۲

صفت:۔ رسکپور ایک تولہ کو پیسکر کسی چینی کے پیالہ میں ڈالدیں اسکے
اوپر تیزاب گندھک چار تولہ ڈال کر نرم آگ پر پکائیں اور اسکے دھوئیں
سے خود بچیں۔ جب یہ عمل کر سفوف ہو جائے تو خالص گلاب سے یہاں تک
دھوئیں کہ ترشی تیزاب کی بالکل جاتی رہے۔ اسکو خشک کر کے علیحدہ
رکھ چھوڑیں۔ پھر خالص سیسہ لیکر مٹی کی پیالی میں گلائیں اور سفوف

قلمی شورہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر برگد کی گیلی لکڑی سے ہلاتے جائیں جب
سفوف ہو جائے تو اسی طرح اسکو بھی دھوئیں اب ہر دو ادویہ اور
طباشیر کتھہ ۔ کوئلہ نیم ۔ دانہ الائچی خورد ۔ کافور ۔ مازو سوختہ ۔ سب
ہموزن دُو بھر عُمدہ گلاب میں کھرل کر کے خشک کر کے شیشی میں رکھ
چھوڑیں ؛

فوائد ۔ آتشک کے زخم جو گہرے اور ان کے کنارے موٹے
ہوں ۔ انکے واسطے مسکہ شستہ میں ہموزن دوائی ملا کر زخموں پر
لگائیں ۔ ایک ہی رفد میں زخم بھر جائیں گے اگر زخم گہرا ہو تو ذرا سا
سفوف بھی اُوپر چھڑک دیں فوراً خیچکہ بند جائیگا تین چار روز میں
کلی صحت ہوگی ؛

حکیم علی ضیاء احمد

مجربہ : حکیم شیخ محمد یعقوب صاحب مرحوم رائل فزیشن و سرجن
دہلوی ۔ ڈاکٹر سراج الدین مرحوم دہلوی ؛

کشتہ رسکپور نمبر ۳

صفت : رسکپور ایکتولہ کو مین پھل میں سوراخ کر کے داخل کریں
اور اسکے سوراخ پر گیہوں کا آٹا لگائیں ۔ اسے پوٹلی باندھ کر ایک سیر
شیر گاؤ میں جوشدیں تین مرتبہ پھر ۲ تولہ ترپھلہ کو تین حصہ کر کے ایک
حصہ کو ایک سیر پانی میں رات کو تر کریں ۔ صبح کو صاف کر کے اس
پانی میں رسکپور مین پھل والے کو جوشدیں ۔ یہ عمل تین بار کریں ؛

اور اسی طرح سا ذج ہندی کے ایک ایک سیر نقوع میں تین بار جوش دیں۔ پھر رسکپور پیس لیں اور بعد میں دانہ الائچی خورد۔ فلفل۔ کتھ۔ قرنفل ہر ایک ۲ ماشہ باریک پیس کر ملا دیں :

خوراک۔ ایک سرخ ہمراہ مسکہ گاؤ میں استعمال کریں اور آتشک کے لئے ۲ سرخ نان بے نمک روغن زرد کے ہمراہ کھائیں ایک ہفتہ استعمال کے بعد ترپھلہ ۳ تولہ ۶ ماشہ۔ فلفل عقرقرحا ایک تولہ ۲ ماشہ۔ روغن سرشف کے ہمراہ ایک ہفتہ تک کھائیں مجرب و معمول ہے

نوٹ:۔ اصل میں یہ نسخہ مشہور حکیم ڈاکٹر دیدار بخش کلکتہ مرحوم دہلوی کی خاص بیاض کا ہے جو کہ مشہور حکیم رحیم بخش مرحوم دہلوی کے بڑے بھائی تھے۔ اس خاندان کے لوگ اب بھی دہلی میں سرجری کرتے ہیں

جوہر رسکپور نمبرا

صفت :۔ رسکپور۔ برادہ چاندی ہر ایک ایک تولہ دونوں کو خشک کھرل کر کے بدستور جوہر اڑائیں۔ دوسرے روز جوہر او تہ نشین کو سحق کر کے پھر جوہر اڑائیں۔ یہ عمل تین بار کریں جوہر تیار ہے :

حکیم علی ضیاء

خوراک۔ ایک چاول :

فوائد۔ جو شخص آتشک کے سبب لاغر۔ ناطاقت اور ناصر ہو گیا ہو۔ اسے یہ دوا خوب فربہ و توانا کر دیتی ہے رنگ صاف ہو گا اور قوت باہ ایسی ہو گی جیسی زمانہ شباب میں ۔مجرب حکیم رحیم بخش مرحوم :

دار چکنہ

اسکو دال چکنہ اور اکثر لوگ اس کو سلیمانی کہتے ہیں یہ سیماب اور سم الفار کا مرکب ہے اسکے فوائد رسکپور کے ہی برابر ہیں ؛

کشتہ دار چکنہ نمبر ۱

صنعت :۔ دار چکنہ ایک تولہ لیکر ایک بیضہ مرغ میں سوراخ کر کے سفیدی نکال ڈالیں ۔ اس میں دار چکنہ داخل کر کے دوسرے انڈے کی زردی بھی اس میں ڈالدیں ۔ اور دوسرا خالی انڈا اسپر دیکر ماش کے آٹے میں لپیٹ دیں ۔ پھر اس غلولہ کو روغن زرد میں بریان کریں ۔ تاکہ غلولہ سُرخ ہو جائے ۔ دار چکنہ نکال کر دوسرے دو انڈوں کی زردی میں بدستور مدبّر کریں یہ عمل ایک صد مرتبہ کریں کشتہ تیار ہے ۔

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک ۔ ایک چاول ہمراہ مناسب ادویہ

فوائد ۔ بے حد طاقت اور لعوظ کی قوت پیدا کرتا ہے ۔ قوت باہ کے لئے اکسیر ہے ۔ قلمی بیاض حکیم حافظ محمد صدیق صاحب مرحوم دہلوی

کشتہ دار چکنہ نمبر ۲

صنعت :۔ دار چکنہ ۳ تولہ ۔ ہرتال ورقیہ ایکتولہ دونوں کو

ایک پہر کھرل کریں تاکہ یکذات ہو جائیں۔ پھر شراب دو آلستہ کیساتھ کھرل کرکے غلولہ بنائیں اور خشک کرلیں۔ جب خشک ہو جائے ایک انڈے میں جس کی سفیدی نکال لی گئی ہو۔ ڈالکر سوراخ پر دوسرے انڈے کا چھلکا دیں۔ اور ایک کپڑا آرد ماش کیساتھ ترکر کے تین بار اس انڈے پر لیپ کرکے خوب گل حکمت کریں۔ خشک ہونیکے بعد اسے ایک ہانڈی میں چاروں طرف آٹھ آٹھ انگل ریت کے درمیان گل حکمت کرکے پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیں کشتہ ہو گا؛

خوراک۔ ایک چاول سے چار چاول تک ہمراہ مسکہ گاؤ میں لپیٹ کر نگل جائیں اُوپر سے ڈیڑھ سیر شیر گاؤ پی لیں چالیس دن متواتر پینے سے تمام شکایت دُور ہوتی ہیں؛

فوائد۔ امراض بلغمیہ۔ عصبیہ۔ نزلہ متقرحہ اور ضعف باہ کے لئے جو آتشک کا نتیجہ ہو مفید ہے؛

کشتہ دارچکنہ نمبر ۳

صفت:۔ دارچکنہ ایکتولہ۔ چونہ قلعی ۴ تولہ۔ نوشادر ۴ تولہ درخت چرچٹہ کی راکھ ۴ تولہ؛

حکیم علی ضیاء احمد

ترکیب:۔ پہلے لوہے کی کڑاہی میں ۲ تولہ چونہ قلعی بے بجھا ہوا پیسکر بچھائیں اسپر دو تولہ نوشادر پیس کر بچھائیں پھر اس پر ۲ تولہ درخت چرچٹہ کی راکھ بچھائیں۔ اسکے بعد دارچکنہ ایک تولہ کی ڈلی اسپر

رکھکر اُوپر سے باقی کی ہر سہ ادویہ پہلے چرچٹہ کی راکھ ۲ تولہ پھر پسا ہوا نوشادر ۲ تولہ پھر بے بجھا چونہ بجھا کر چولھے پر چڑھا کر نیچے اوسط درجہ کی آگ جلائیں اور تین گھنٹہ تک آگ جلاتے رہیں۔ اس دوران میں جب کبھی کسی جگہ سے دھواں نکلے اُسے فوراً چونہ پسا ہوا ڈالکر بند کر دیا کریں۔ اسکے بعد آگ موقوف کریں کشتہ دارچکنہ تیار ہے اس کو حفاظت سے نکالکر پیسکر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ بقدر ایک چاول منقےمیں رکھکر پانی سے نگل لیں اوُپر سے دُودھ اور مکھن خوب استعمال کریں۔

فوائد۔ آتشک کی شکایت کے لئے نہایت مفید ہے۔

مجربہ:۔ جناب حکیم رحمت الٰہی سرجن دہلوی

حکیم علی ضیاء احمد

قرص بواسیر
بواسیری خون کے روکنے میں بے حد مفید ہے
مسّوں کی جلن اور سوزش کو دُور کرتی ہے
بواسیر کے علاوہ خون آنے کی دوسری
بیماریوں کے لئے نفع بخش ہے۔
قیمت فی شیشی عہ
مینیجر مفتاح الصحت
دریا گنج دہلی

جوہر دار چکنہ نمبر ۱

صفت :- دار چکنا - رسکپور - سم الفار - مردار سنگ - بُرادہ چاندی ہر ایک ایک تولہ تمام کو ایک بوتل آب افشردہ کناٸی خورد میں سحق کر کے جوہر اُڑاٸیں اسی طرح تین بار کریں اور جوہر اُڑا کر اتار لیں

خوراک - بقدر ایک چاول بلاپر ہیز مریض کو کھلاٸیں ایک ہفتہ میں آرام کامل ہو گا :

حکیم علی ضیاء احمد

فواٸد - آتشک و سوزاک کے لئے اکسیر ہے :

(مجربہ حکیم شیخ محمد رحیم بخش مرحوم دہلوی)

جوہر دار چکنہ نمبر ۲

صفت :- دار چکنہ - رسکپور - سم الفار سفید - ہڑتال ہر ایک ایک تولہ تمام کو جوکوب کر کے بدستور دو پیالوں میں گل حکمت کریں اسکے نیچے آدھ سیر چوب بیری ترش کی آگ بقدر چراغ روشن کر کے جوہر لیں :

خوراک - ایک چاول بتاشہ میں کھا کر دس تولہ روغن زرد پی لیں :

فواٸد - آتشک کے لئے تین یوم میں شفا ہو گی :

(مجربہ حکیم شیخ محمد ایوب صاحب دہلوی)

اِمساکی

سُرعت انزال ضعف باہ سستی اعصاب وغیرہ کو بے مثل چیز ہے۔ امساک پیدا کرتی ہے اور تفریح بخشتی ہیں۔ قوت باہ بڑھاتی ہے ؛

ترکیب استعمال :۔ ایک گولی مُباشرت سے دو گھنٹہ پیشتر غذا ہضم ہو جانے پر ایک پاؤ دودھ کے ساتھ استعمال کریں ؛

قیمت :۔ فی درجہ عہ ایک روپیہ چار آنے ؛

حکیم علی ضیاء احمد

تریاق گُردَہ

یہ دواخادم الہند رئیس الشفاء عالیجناب حکیم محمد ابراہیم صاحب کے خاص مجربات سے ہے جسکو حکیم صاحب ممدوح کے صاحبزادے عالیجناب حکیم محمد ذکی صاحب قریشی نے بہ نظر رفاہ عام دواخانہ مفتاح الصحت کو عطا فرمایا ہے جس سے درد گردہ کو ۵ منٹ کے اندر ہی آرام ہو جاتا ہے ؛

ترکیب استعمال :۔ یہ تریاق ۳ ماشہ لے کر کھلادیں دن میں تین مرتبہ دوا دیں ؛

قیمت :۔ فی تولہ ۲ر دو آنے

ملنے کا پتہ :۔ دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی

گاؤدنتی

اسکو ہرتال گاؤدنتی بھی کہتے ہیں یہ ایک معدنی پتھر ہے جو سنگجراحت کے مشابہ ہے:

اس کا کشتہ زیادہ تر موسمی بخاروں کے لئے مستعمل ہے اس کے علاوہ ضیق النفس۔ فالج۔ لقوہ۔ تشنج۔ تپ بلغمی۔ وجع مفاصل۔ نقرس۔ پرسوت۔ اسہال معدی وکبدی امراض سوداویہ۔ سل۔ دق۔ نزف الدم۔ نفث الدم سیلان رطوبات۔ اور ہر قسم کے جریان خون۔ کھانسی۔ دمہ میں مفید ہے:

کشتہ گاؤدنتی نمبر ۱

صفت:۔ گاؤدنتی ۳ تولہ۔ اسگند ناگوری ۳ تولہ۔ دونوں کو سبوچہ گلی میں ڈالکر اسکے اوپر سرپوش گلی رکھکر گل حکمت کرکے چقری زمین بقدر دونش گرہ کھود کر دو نش بارہ سیر پاچکدشتی اسمیں ڈال کر سبوچہ مذکور رکھکر دونش بارہ سیر اور پاچکدشتی اوپر اور اطراف میں لگاکر شام کے وقت آگ دیں اور تمام رات اسی طرح رہنے دیں۔ صبح سرد ہونے پر کوزہ گلی کو احتیاط سے نکالکر کشتہ علیحدہ کریں:

(۱) خوراک ایک چاول ہمراہ برگ پان ایک عدد مع مصالحہ برائے لرزہ صفراوی تپ دور دو گھنٹہ پہلے بخار سے:

(۲) ایک چاول ہمراہ برگ تلسی ایک عدد یا بتاشہ ایک عدد برائے تپ بلغمی بقید وقت اوّل دیں:

حکیم علی ضیاء احمد

(۳) ایک چاول ہمراہ زنجبیل مربا ۱ماشہ برائے فالج و لقوہ و خدر و تشنج بلغمی ؛

(۴) ایک چاول ہمراہ عاقرقرحا ایک ماشہ سفوف کرکے برائے وجع مفاصل و نقرس و وجع الورک ؛

حکیم علی ضیاء احمد

(۵) ایک چاول ہمراہ جوزبوا ۲سرخ برائے پرسوت زنان ؛

(۶) ایک چاول ہمراہ مسکہ گاؤ ایک تولہ برائے تپ سوداوی ۲گھنٹہ پہلے ؛

(۷) ایک چاول ہمراہ سفوف تر بعلہ ایکتولہ برائے قوت باہ ؛

(۸) ایک چاول ہمراہ مربی آملہ ایک عدد برائے اسہال معدی و جگری

(۹) ایک چاول ہمراہ قرنفل ایک سرخ سفوف کیساتھ برائے آشوب چشم بلغمی ؛

(۱۰) ایک چاول ہمراہ ایک عدد برگ ددمی برائے امراض سوداوی بعد تنقیہ کے استعمال کریں ؛

فوائد۔ لرزہ صفراوی۔ تپ بلغمی۔ فالج و لقوہ۔ تشنج وجع مفاصل۔ تپ سوداوی اسہال معدی و جگری آشوب چشم بلغمی۔ قوت باہ کے لئے اکسیر ہے ؛

(مجربہ حکیم شیخ محمد عزیز بخش مرحوم دہلوی)

کشتہ گاؤدنتی نمبر ۲

صفت : گاؤدنتی بقدر ضرورت لیکر ایک مٹی کے کوزہ میں رکھیں اور اس پر جنگلی گوبھی کا عرق ڈالیں یہانتک کے وہ عرق ہو جائے تین چار ۔ وزن کے بعد اسی برتن کو گل حکمت کردیں اور گڑھے میں دس پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ تیار ہے ؛

خوراک ۔ ایک سرخ ہمراہ مسکہ گاؤ کے استعمال کریں ؛

فوائد ۔ کھانسی دمہ کی شکایت میں مفید ہے ۔ نفث الدم ۔ کثرت حیض و نفاس میں شربت انجبار ۲ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں اور بخاروں میں شربت بنفشہ ۲ تولہ کے ساتھ دیں ؛

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ گاؤدنتی نمبر ۳

صفت :۔ گاؤدنتی ۲۰ تولہ لیکر آب برگ نیم کیساتھ تین روز تک کھرل کریں خشک ہونے پر کوزہ میں بند کر کے گجپٹ کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالکر دوبارہ ... آب کنڈیاری خورد کے ہمراہ تین روز کھرل کریں اور طریق اول کی طرح آگ دیں پھر سرد ہونے پر نکالکر آب گلو سبز کے ہمراہ تین روز تک کھرل کریں اور خشک ہونے پر کوزہ میں بند کر کے گجپٹ کی آنچ دیں سرد ہونے پر نکالکر پیسکر محفوظ شیشی میں رکھیں

خوراک ۔ ایک سرخ ہمراہ شربت بنفشہ ۲ تولہ کیساتھ استعمال کریں ؛

فوائد ۔ کھانسی اور موسمی بخاروں میں مفید ہے ؛

کشتہ گاؤدنتی نمبر ۴

صفت :۔ گاؤدنتی بقدر ضرورت کو گلو سبز کے عرق میں ایکدن برابر کھرل کریں و خشک ہونے پر قرص بناکر گلوئے سبز کی لگدی میں رکھکر پندرہ سیر اُوپلوں کی آگ دیں ۔ یہ عمل تین مرتبہ کریں بعد میں باریک پیسکر محفوظ رکھیں ؛

خوراک ۔ ایک سرخ ہمراہ شربت بنفشہ ۲ تولہ کیساتھ یا شہد ایک تولہ

کے ساتھ استعمال کریں ؛

فوائد۔ موسمی بخاروں اور ابتدائی دق کیلئے اکسیر ہے معمول مطب ہے مجرب :۔ حکیم محمد ذکی صاحب قریشی مصنف علاج الانسان ؛

کشتہ گاؤدنتی نمبر ۵

صفت :۔ ہڑتال گاؤدنتی ۲ تولہ لیکر نیم کی کونپلوں کے ۲۰ تولہ پانی میں کھرل کریں اور غلولہ بناکر خشک کر کے ۲۰ تولہ برگ نیم کے نغدہ میں رکھکر کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں اور خشک کر کے دس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک۔ ایک سرخ ہمراہ شہد خالص ؛

فوائد۔ نزف الدم خواہ کسی جگہ سے ہو۔ تپ، ضیق النفس جس میں گرم چیزیں موافق نہ آتی ہوں۔ ہمراہ ادویہ مناسبہ کے موافق مزاج ایک دو مرتبہ دینے سے تپ کو زائل کرتا ہے۔ اور ضیق النفس کے لئے اکسیر ہے۔ جلکہ مکھن میں استعمال کریں۔ نزف الدم کیلئے طباشیر۔ بیخ انجبار۔ سبغوس۔ اسبغول ہر ایک چار سرخ کھاکر شربت انار یا شربت نیلوفر پی لیں۔ تریاق الدم

حجر الیہود

یہ سنگ یہود بھی کہتے ہیں۔ یہ پتھری کو توڑنے کے لئے مشہور الفائدہ ہے۔ اس کا کشتہ امراض مجاری بول کے لئے مخصوص ہے۔ گردہ اور مثانہ کی

پتھری کو توڑ کر براہ بول خارج کرنے کے لیئے اکسیر ہے۔ اس کا دائمی استعمال ریت کو خارج کرکے اس کی آیندہ پیدائش بند کر دیتا ہے۔ سوزاک۔ جریان اور زخم احلیل کے لیئے بھی مفید ہے ؛

کشتہ حجر الیہود نمبر ۱

صفت :۔ حجر الیہود ایک تولہ۔ عقرب کلاں دو عدد ؛

ترکیب :۔ پہلے بچھوں کا نغدہ بنائیں اور اسمیں حجر الیہود رکھکر کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے پانچ سیر اُپلوں کی آگدیں سرد ہونے پر تمام کو پیسکر معہ خاکستر عقرب کے محفوظ رکھیں۔

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک۔ ۲ سرخ ہمراہ ادویہ کے استعمال کریں ؛

فوائد۔ پتھری کو توڑنے اور بہا کر نکالنے میں عجیب الاثر ہے ؛

مجرب حکیم محمد ابراہیم صاحب دہلوی ؛ ؛ ؛

کشتہ حجر الیہود نمبر ۲

صفت :۔ حجر الیہود ایک تولہ کو مولی پختہ کے دس تولہ عرق میں کھرل کرکے قرص بنائیں اور دو سکوروں میں گل حکمت کرکے پانچ سیر اُپلوں کی آگدیں۔ پھر آدھ پاؤ پانی میں سحق کرکے آگدیں یہ عمل تین بار کریں کشتہ تیار ہے ؛

خوراک۔ بقدر چار سرخ ہمراہ بتاشہ کے کھا کر ایک پاؤ شیر گاؤ جس میں ۳ تولہ روغن زرد اور ۳ تولہ بنات سفید ملی ہو جوش دے کر پلائیں

فوراً آرام ہوگا ؛

فوائد۔ درد گردہ اور سنگ مثانہ و گردہ کیلئے اکسیر اعظم ہے۔ قلمی بیاض کا نسخہ ہے۔ مجرب راقم ؛

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ حجر الیہود نمبر ۳

صفت :- حجر الیہود ۵ تولہ۔ سنگ سرماہی ۵ تولہ دونوں کو باریک کریں اور آب مولی میں خوب کھرل کرکے ٹکیہ بناکر کوزہ گلی میں بند کرکے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر پھر عرق مولی میں تین چار گھنٹہ کھرل کرنیکے بعد ٹکیہ بناکر خشک کریں۔ اور کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے بدستور آگ دیں یہ عمل پانچ سات بار کریں کشتہ تیار ہے ؛

خوراک۔ بقدر ایک سرخ ہمراہ شیرہ درقو ۳ ماشہ۔ شیرہ کاکنج ۳ ماشہ شیرہ آلو بالو ۳ ماشہ۔ عرق انناس ۱۲ تولہ میں تمام کو پیسکر چھان کر شربت بزوری ۳ تولہ ڈالکر پہلے کشتہ پھکیں اوپر سے یہ پسی ہوئی دوا پئیں ؛

فوائد۔ یہ کشتہ سنگ گردہ و مثانہ کے لئے بہت مفید ہے ؛

کشتہ حجر الیہود نمبر ۴

صفت :- حجر الیہود ۲ تولہ کو باریک کرکے۔ پیاز زنبق۔ بیخ مولی۔ کلتھی بنولے۔ خار خشک۔ تخم خرفہ ہر ایک دس تولہ پیسکر اس کے عرق میں حجر الیہود کو کھرل کرکے قرص بناکر خشک کریں۔ اور انہی ادویہ کے نغدہ میں رکھکر بیس بیس

اُوپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہے ؛

خوراک۔ ایک سُرخ سے ایک ماشہ تک ہمراہ تخم خیارین ۳ ماشہ تخم کدو ۳ ماشہ کاہو ۳ ماشہ خارخشک ۳ ماشہ کو پانی میں باریک پیسکر چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ ملاکر دوا کے اُوپر سے یہ پی لیں ؛

فوائد۔ پتھری اور ریت کو نکالتا ہے۔ سُوزاک اور جریان کو دفع کرتا ہے

مجرب میاں محمد تقی صاحب قریشی دہلوی ؛

نوشادر

اسے نوشادر۔ عقاب بھی کہتے ہیں۔ یہ قاطع بلغم۔ دافع قروح احشا وصلابت طحال ہے۔ مسموم کو شرباً ونفوخاً دفع کرتا ہے۔ آنکھوں میں لگانے سے بیرونی طور پر آثار جرب و لعقہ میں مفید ہے۔ قرحہ کو خشک کرتا ہے۔ یہ کھانسی اور سِل میں مفید ہے۔ خون صاف کرتا ہے۔ درد اعصاب اور شقیقہ میں مفید ہے عرق النسا۔ نقرس میں عجیب چیز ہے۔ پسینہ اور پیشاب لاتا ہے۔ جگر معدہ اور امعا کو طاقت دیتا ہے ؛ حکیم علی ضیاء احمد

اِس کا کشتہ۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی معدہ ہے۔ درد شکم اور ریاح کو دفع کرتا ہے۔ ہاضمہ کو بڑھاتا ہے۔ مدر بول دافع عظم طحال۔ قاتل کرم شکم ہے۔ بیہوش کو ہوش میں لاتا ہے۔ مثانہ گردہ کی پتھری کو توڑتا ہے ؛

دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی

کشتہ نوشادر نمبر ۱

صفت:- نوشادر ایکتولہ۔ نمک لاہوری باریک پسا ہوا بیس تولہ

ترکیب: نوشادر کو پسا ہوا نمک ۲۰ تولہ کے درمیان توے پر رکھدیں۔ اور اُوپر ایک پیالہ مٹی کا اُوندھا دیں۔ اسکے نیچے دو گھنٹے تک اوسط درجہ کی آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر نوشادر کو نکال کر باریک پیس لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں:

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک۔ ۲ سرخ کشتہ نوشادر کو ۶ ماشہ مکھن میں ملاکر... خشک کھانسی والے کو دیں۔ اور تر کھانسی والیکو شہد میں ملاکر دیں:

فوائد کھانسی اور دمہ کے لئے نہایت فائدہ مند ہے:

جوہر نوشادر نمبر ۱

صفت:- نوشادر۔ قلمی شورہ۔ سہاگہ۔ ریوند چینی۔ صبر زرد ہر ایک دس تولہ۔ تمام کو چار پہر سرکہ کیساتھ کھرل کریں اور خشک کرکے بدستور جوہر اُڑالیں:

خوراک۔ ایک سرخ ہمراہ بتاشہ کے کھاکر اُوپر سے عرق بادیان ۵ تولہ پی لیں

فوائد۔ عظم طحال۔ احتباس بول۔ درد گردہ اور سنگریزہ کے لئے مفید ہے:

شورہ

اسے بارود اور کھار بھی کہتے ہیں۔ یہ قدرتی طور پر شورہ والی زمین سے برآمد ہوتا ہے

یہ مدر بول معرق قاطع بلغم و طحال ہے۔ اس کا کشتہ دافع سوزاک نافع امراض چشم ہے

کشتہ شورہ نمبر ۱

صفت:۔ قلمی شورہ ۵ تولہ۔ نوشادر ۲ تولہ ۶ ماشہ۔ سہاگہ۔ سنگ یہود۔ جواکھار ہر ایک ۶ ماشہ تمام کو باریک پیسکر محفوظ رکھیں۔ پھر ۲ سیر برگ بھنگ پیسکر آدھے پیالہ کا فرش و لحاف دیکر آتشی گلی میں ڈالیں اور گل حکمت کرکے چار سیر اوپلوں کی آگ دیں پھر نکالکر سرد ہونے پر سب دواؤں کو پیس لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ ۶ ماشہ ہمراہ ۵ تولہ روغن زرد پہلے پی لیں بعد میں دوا کو دس تولہ دودھ اور ۵ تولہ پانی ملاکر پی لیں۔

حکیم علی ضیاء

فوائد۔ سنگ ریگ و گردہ و مثانہ کے لئے مفید ہے۔ ریگ کے لئے تین دن اور سنگریزہ کیواسطے پندرہ دن کافی ہیں۔

مجربہ حکیم محمد ایوب صاحب دہلوی

کشتہ شورہ قلمی

صفت:۔ شورہ قلمی ۲ تولہ کو آب برگ کیلہ ایک سیر پختہ میں ملاکر کوری ہانڈی میں ڈالیں۔ اور اس کا منہ بند کرکے آگ پر رکھدیں۔ اور آہستہ آہستہ آگ جلائیں جب پانی جذب ہوجائے تو رات بھر بند رکھیں سرد ہونے پر صبح کو ہانڈی میں سے کھرچ لیں۔ اور باریک پیسکر شیشی میں ہوا سے بچاکر محفوظ رکھیں اور اس شیشی کو بھی روئی میں محفوظ رکھیں ورنہ دوا پانی کی طرح سیال ہوجائے گی۔

خوراک۔ ۴ سرخ ہمراہ مکھن یا بالائی یا لسی یا حلوہ ہر دو وقت استعمال کریں۔ بادی ترشی ثقیل و قابض و تیل کی اشیاء اور مجامعت سے خصوصاً پرہیز کریں۔

فوائد۔ ہر قسم کے سوزاک کے لئے بے بدل و بے خطا نسخہ ہے۔ یہ نسخہ مشہور حکیم رحیم بخش سرجن کی بیاض کا نسخہ ہے جو کہ ہم کو اُن کے بھتیجے حکیم شیخ محمد ابراہیم صاحب رئیس انستہ دہلوی سے حاصل ہوا ہے۔ راقم نے بھی اسے بنایا تجربہ پھر نہایت مجرب ثابت ہوا۔

حکیم علی ضیاء احمد

جوہر شورہ قلمی

صنعت:۔ شورہ قلمی ۲۵ تولہ۔ نوشادر ۲۵ تولہ۔ نمک لاہوری ۲۵ تولہ تمام کو باریک کوٹ کر ایک سیر پانی ملا کر جوش دیں تاکہ پانی خشک ہو جائے پھر اسے بدستور دو پیالوں میں نرم آگ پر جوہر اڑا لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ ایک سرخ سے چار سرخ تک۔

فوائد۔ ریاح معدہ و جگر۔ طحال و باد گولہ۔ صلابت شکم عظم طحال کے لئے مفید ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ آنکھوں میں لگانے سے آنکھ کے مزمن امراض مثل جالا پھولا۔ ناخونہ کو دور کرتا ہے۔

پھٹکری

اسے پھٹکری بھی کہتے ہیں۔ یہ سخت مجفف اور قابض ہے۔ قے ہچکیاں۔ یرقان کو دفع کرتی ہے۔ قوت ماسکہ معدہ کو قوت دیتی ہے

تحرک دندان اور ورم لثہ کو غرغرۃ ورم لہات کو دفع کرتی ہے۔ زخموں کو خشک کرتی ہے۔ آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔ حابس خون ہے۔ مرض سل اور کالی کھانسی میں قے کو روکنے میں نافع ہے۔

زہر سیسہ کا فادزہر ہے

اس کا کشتہ دافع یرقان وسوزاک وسیلان خون ورطوبات ہے کالی کھانسی میں عجیب الاثر ہے۔ تپ کی نوبت کو روکتی ہے۔

کشتہ شبی نمبر ۱

صفت:- شبی ۵ تولہ کو چار پہر شیر مدار میں کھرل کرکے خشک کریں اور قرص بنا کر گل حکمت کرکے ۶ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر اسکو نکالکر اس کے ساتھ ایک تولہ سیماب ملا کر دوبارہ شیر مدار میں چار پہر کھرل کرکے بطریق اول آگ دیں۔ جب سرد ہو جائے نکالکر اس دفعہ شیر مدار میں کھرل کرکے بطریق دوم آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔ سرد ہونے پر باریک پیسکر شیشی میں محفوظ رکھیں

خوراک۔ ایک سرخ ہمراہ بتاشہ میں کھایا کریں غذا سرعت ہو۔ ذود ہر دو وقت استعمال کریں۔ حکیم علی ضیاء احمد

فوائد۔ ضرہ و سقوط کے لئے اکسیر ہے ایک ہفتہ میں کامل آرام ہو جاتا ہے

دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی

کشتہ سنبی نمبر ۲

صفت:- سنبی سفید بقدر ضرورت کوٹ کر مٹی کے برتن میں رکھیں اس میں شیر مدار اسقدر ڈالیں کہ سنبی تر ہو جائے اس کو محفوظ جگہ رکھیں جب یہ شیر خشک ہو جائے تو دوبارہ شیر مدار اس میں ڈالیں۔ یہ عمل سات مرتبہ کریں۔ بعد میں کوزہ گلی کو گل حکمت کر کے چھ سات اوپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہے:

خوراک۔ ایک سُرخ کشتہ سنبی کو ایک سُرخ کشتہ گاؤدنتی نمبر ۱ کے ساتھ ملا کر استعمال کریں:

فوائد۔ ہر قسم کے کہنہ بخاروں میں اکسیر ہے۔

یہ نسخہ عالیجناب حکیم شیخ محمد ابراہیم صاحب رئیس النشتر دہلوی کے صاحبزادے حکیم شیخ محمد ذکی صاحب قریشی مُصنّف علاج الانسان کی قلمی بیاض سے لیا گیا ہے:

حکیم علی ضیاء احمد

اکسیر سنبی نمبر ۳

سنبی سفید ایک تولہ۔ افیون ۱۰ ماشہ کشتہ مرجان ۲ ماشہ:

ترکیب:- پہلے سنبی اور افیون کو کسی مٹی کے برتن میں بریان کرلیں اور باریک کر کے کشتہ مرجان ملا دیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں:

خوراک۔ ۲ سُرخ ہمراہ توت بوٹی کے استعمال کریں قرحہ کی حالت میں اس نسخہ کے ساتھ استعمال کراتا ہوں جو کہ صفحہ ۱۳۹ پر درج ہے:

اکسیر شبی ۲ سُرخ - توت نُوفی تازہ ۲ تولہ - خار خشک ایکتولہ - مغز خیارین ایکتولہ کا کنجر ۳ ماشہ - تمام کو کوٹ چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں ؛

فوائد - دو ہفتہ میں قرحہ کا نام و نشان بھی باقی نہیں رہتا ؛

مجرب :- حکیم محمد ذکی صاحب قریشی دہلوی کی بیاض خاص کا نسخہ ہے ؛

کشتہ شبی نمبر ۱

صفت :- شبی ۵ تولہ - گندہ بہروزہ تر دس تولہ پہلے مٹی کے ایک ایسے کوزے کو گل حکمت کریں جس میں تقریباً دو سیر چیز سما سکے جب مٹی خشک ہو جائے تو شبی کو باریک کر کے کوزہ گلی میں ڈالکر اوپر سے گندہ بہروزہ کو گرم کر کے باریک کپڑے میں چھان کر شبی کو اس سے ڈھانپ دیں - تاکہ شبی گل کر ملجا وسے اس کے بعد کوزہ کو گل حکمت کر کے خشک ہونے کے بعد تنور میں موری کے قریب جب روٹیاں پک چکیں رکھدیں - مگر یہ احتیاط رہے کہ دوانہ ہلے صبح کو سفید کشتہ نکلیگا - سرد ہونے پر دیکھیں کہ دوا نہ تو پتھر کی طرح سخت ہو اور نہ ہی کھیل ہو تو بہتر ہوتی ہے - نیز عمدہ بنی ہوئی دوا رنگت میں سفید زردی نما ہوتی ہے - تازہ تازہ کشتہ کو کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں ؛

خوراک - تین ماشہ شبی ۵ تولہ گھی کے ساتھ صبح کیوقت استعمال کریں - اور شام کیوقت ایک تولہ ۲ ماشہ نبات سفید ایک گلاس شربت کا بنا کر ۳ ماشہ دوا گھلا دیں - ایک ہفتہ تک سوائے گھی اور روٹی کے اور کچھ نہ دیں - باقی تمام چیزوں سے پرہیز کریں ؛

حکیم علی ضیاء احمد

فوائد - پرانے سے پرانے سوزاک اور قرحہ کیلئے عجیب و غریب تیر بہدف ہے:

یہ نسخہ ڈاکٹر حکیم شیخ محمد رحیم بخش صاحب مرحوم دہلوی کی بیاض کا ہے جن کا نام نامی دور دراز تک مشہور تھا اور اپنے وقت کے لائق تجربہ کار بے عدیل طبیب تھے آپ کی ہر دوائی پیغام شفا ہوتی تھی۔ اور آپ کی مسیحائی کا چرچا فن سہ جری میں ہر پیر و جوان کی زبان زد ہے۔ چنانچہ آپ کے صاحبزادہ حکیم شیخ محمد عزیز بخش مرحوم نے اپنے ہمشیر وزادہ علاج الانسان کے مصنف کی خوشی و رضا اور رغبت سے یہ نسخہ سوزاک کا عطا فرمایا۔ جو فی الواقع لاثانی اور حیرت انگیز اثر کرتا ہے۔ باجود کم قیمت اور سہل ہونے کے فائدہ ول روپیہ کا پہنچاتا ہے:

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ شبی نمبر ۵

صفت:- شبی ۵ تولہ۔ شورہ قلمی ۲ تولہ ۲ ماشہ:

ترکیب:- پہلے شبی کو باریک پیسکر اس میں سے نصف کسی مٹی کے کوزہ میں ڈالیں اور اس کے اوپر نصف قلمی شورہ باریک کر کے ڈالیں پھر باقی شبی اسپر ڈالکر اسپر باقی کا شورہ قلمی ڈالکر کوزے کا منہ گل حکمت کر کے

یاد رکھنے کی بات: تمام بیماریوں کے دور کرنے والا صرف ایک خدا ہی ہے۔ اب کو سو فیصدی مجرب کہنا غلطی ہے۔ لہذا چاہیئے کہ دوا کو استعمال کرنے کے بعد شفا کی امید اسی خدا سے رکھنے:

۵ سیر اُپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالکر باریک پیسکر شیشی میں محفوظ رکھیں ؛

خوراک۔ ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک دن میں دو بار ہمراہ لسی دودھ کے استعمال کریں ؛

فوائد۔ سوزاک کیلئے مفید ہے ایک ہفتہ میں کامل صحت ہوتی ہے۔ مجھکو یہ نسخہ عالیجناب حکیم شیخ محمد ابراہیم صاحب قریشی دہلوی کی بیاض خاص سے ملا ہے۔ جو کہ مصنف بیاض الگشتہ کے والد ماجد ہیں۔ دراصل میں یہ نسخہ حکیم صاحب موصوف کے نانا حکیم شیخ رحیم بخش مرحوم کی بیاض خاص کا نسخہ ہے جن کا ذکر اعجاز محمدی میں بھی ہے۔ آپ ماہر فن مشتہر تھے ہزاروں نسخہ جات سوزاک کے نگاہ اور تجربہ میں سے گزرے۔ الا ایسا مجرب اور قابل صحت اور فوری اثر کرنے والا سوزاک کا کشتہ دیکھنے میں نہیں آیا۔ حقیقت میں یہ نسخہ اپنی تاثیر کے لحاظ سے فرد ہے ؛

حکیم علی ضیاء احمد

سنگ یشب

اسے سنگ یشم حجر الیشم بھی کہتے ہیں۔ سفید زردی یا سبزی یا سیاہی مائل ایک قسم کا مشہور پتھر ہے۔ اس کا کشتہ خفقان وحشت و امراض معدہ کو مفید ہے۔ سیلان خون۔ اسہال۔ زحیر۔ تپ اور سوزاک کو دفع کرتا ہے۔ اور زیادہ تر تقویت قلب و تفریح کیلئے مخصوص ہے۔ زہروں اور خصوصاً سانپ کے زہر کیلئے بھی مفید ہے۔ اس کے علاوہ ہول دل آدمی کے گلے میں ڈالنا بہت مفید ہے۔ اس کا کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ اور قوائے نفسانیہ کا ہی

مثانہ اور گردہ کی پتھری کو توڑ کر نکال دیتا ہے ؛

کشتہ یشب نمبر۱

صنعت :- یشب بقدر ضرورت لیں اور اس کو گل بنفشہ سبز کا پانی نکال کر اس میں یشب کو گرم کر کے ایک سو ایک مرتبہ بجھاؤ دیں جب بجھاؤ پورے ہو جائیں باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں ؛

خوراک :- بقدر ایک سرخ سے ۲ سرخ تک ہمراہ خمیرہ گاؤزبان یا شہد یا بالائی کے ساتھ استعمال کریں ؛

فوائد :- دل کی بیماریوں کے لئے بے نظیر اور سریع النفع کم خرچ اور بالانشین۔ مجربہ ازرقمہ ؛

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ یشب نمبر۲

صنعت :- یشب بقدر ضرورت ایک ڈلی لیکر اسکو برگ انار۔ گاؤزبان زخم حیات بوٹی بقدر ضرورت لیکر اس کا نغدہ بنا کر اس ڈلی کو اس میں رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے مناسب پانچ سیر گوشتی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر کوزہ گلی میں سے نکال کر ایک دن عرق گاؤزبان میں دوسرے دن عرق بید مشک میں تیسرے دن عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں ؛

خوراک :- بقدر ۲ سرخ ہمراہ دودھ۔ مناسبہ کے استعمال کریں ؛

فوائد۔ تمام امراض قلب اور اسہال اور مرض دق وسل میں مفید ہے

کشتہ یشب نمبر ۳

صنعت :- یشب عمدہ ۵ تولہ لیکر اسے کوئلوں کی آگ پر سرخ کرکے عرق بید مشک و عرق گلاب دو آتشہ میں تین مرتبہ بجھاویں بعدہٗ اسکو باریک پیسکر ایکدن روح کیوڑہ اور روح بید مشک میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر بیس تولہ گاؤزباں کے نغدہ میں رکھکر کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں بسرد ہونے پر نکالکر پھر عرق میں کھرل کرکے آگدیں۔ پھر اسی طرح عرقا میں کھرل کرکے کنول گٹہ کے نغدہ میں ٹکیہ بناکر رکھکر آگدیں یہ عمل ۵ مرتبہ کریں کشتہ عمدہ تیار ہوگا :

خوراک۔ ایک سرخ ہمراہ مکھن یا بالائی میں استعمال کریں :

فوائد۔ مقوی دل و دماغ و بدن کا خاص اور علمی کشتہ جو اپنی سریع التاثیری میں بے نظیر اور لاجواب ہے۔ جو حکیم شیخ محمد ذکی صاحب قریشی مصنف علاج الانسان کا معمول مطلب اور اُن کی بیاض کا خاص الخاص نسخہ ہے :

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ یشب نمبر ۴

صفت :- یشب ایکتولہ کو مطبوخ گاؤزباں ۳ تولہ جو عرق گلاب میں جوش دینے سے حاصل ہوا ہو آٹھ پہر کھرل کرکے جنگلی اوپلوں میں کھرل کرکے

ٹکیہ بناکر کوزہ میں بند کر کے دنش سیر اُوپلوں کی آگ دیں اس کے بعد عرق کیوڑہ عرق گاؤزبان۔ عرق بہار۔ اور برانڈی میں ایک دن کھرل کر کے دنش سیر اُوپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہے۔

خوراک۔ ایک سُرخ مسکہ یا تباشہ یا بالائی یا موبز منقے کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد۔ مقوی رئیسہ دافع خفقان وضعف معدہ وقلب۔ خفقان مالیو یہ کو تین دن کے استعمال میں آرام کامل۔ گردہ ومثانہ کی پتھری کے لئے بھی مفید ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

(مجربہ ابوالفاروق حکیم عنایت اللہ محمدی)

کشتہ یشب نمبر ۵

صفت: یشب ۲ تولہ کو آب گھیکوار۔ شیرمدار اور شہد ہر سہ اُدویہ ہموزن لیکر اس میں یشب کو تین روز تک بھیگا رہنے دیں بعد تین روز کے اسی برتن میں گل حکمت کر کے بارہ سیر اُوپلوں کی آگ دیں۔ پھر ایک ایک دن ہر سہ اشیا میں کھرل کر کے ہر روز بارہ سیر اُوپلوں کی آگ دیں۔ یعنے پہلے روز آب گھیکوار میں۔ دوسرے روز شیرمدار میں۔ تیسرے روز شہد میں۔ ترتیب وار ایک ایک روز کھرل کر کے آگ دیں کشتہ تیار ہے۔

خوراک۔ ایک سُرخ ہمراہ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ کیساتھ استعمال کریں

فوائد۔ خفقان وحشت۔ ضعف قلب۔ وسواس وغیرہ حالات میں

قلب کی تقویت و تفریح کے لئے عجیب الاثر ہونے کے علاوہ سانپ کے کاٹے ہوئے کے لئے تریاق ہے۔ ایک ماشہ شہد کیساتھ استعمال کریں۔

یہ نسخہ جد امجد جناب حکیم شیخ محمد یعقوب صاحب مرحوم کی بیاض خاص سے لیا ہے۔ جو کہ جناب کے صاحبزادے حکیم حافظ شیخ محمد ایوب صاحب کا معمول مطب ہے۔ جس کو حکیم صاحب موصوف کے بھتیجے مصنف علاج الانسان نے اب چونکہ مصمم ارادہ کر لیا ہے کہ ہم سے جو کچھ اس فن شریف کی خدمت میں بغرض رفاہ عام کی خاطر ہو سکے گا دریغ نہ رکھا جاوے۔ ک۔ ب۔

"بعد از ما بماند یادگارے"

کشتہ یشب نمبر۶

صفت:۔ یشب ۳ تولہ کو عسل خالص شہد میں گھیکوار۔ شیرہ مدار میں بالترتیب تین تین دن روز بھیگا رکھیں۔ پھر ہر سہ اشیاء بالترتیب دس دس تولہ بطور رتو یہ جذب کرائیں۔ پھر بسکھپرہ ایک سیر بھتل زرد شیر ۴ تولہ۔ کلمتی ۲۰ تولہ۔ گاؤزبان ۱۰ تولہ۔ شراب برانڈی میں کھرل کر کے نغدہ بنائیں اور یشب کو اس میں گل حکمت کر کے تیس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر شراب برانڈی۔ عرق کیوڑہ۔ عرق گاؤزباں ہر سہ عرق میں ایک روز کھرل کر کے خشک کریں۔

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک:۔ ۲ رتی

فوائد:۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ سنگریزہ کو توڑ کر نکال دیتا ہے

سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔ حکیم علی ضیاء احمد

از مجربات حکیم شیخ محمد اکرام الدین صاحب مرحوم دہلوی کی بیاض کا نسخہ ہے۔ جو کہ جناب کے صاحبزادہ میاں حکیم شیخ جمال الدین صاحب قریشی سے دستیاب ہوا ہے۔ جو اپنے فوائد میں برق جہلدہ کی طرح اپنی رفتار میں سرعت اور تیزی سے اثر کرتا ہے۔ عوام الناس کی خیرخواہی کے خیال سے درج کتاب کیا گیا ہے ۔

مُلذِذ

دنیا کی تمام لذتیں ایک چھوٹی سی شیشی میں حل کی ہوئی ہیں صرف بیرونی استعمال سے ہزار دل فلک سیر ہیچ ہیں تہذیب اسکی مفصل تعریف اور خواہ مخواہ تحریر کرنے سے ہم کو مانع کرتی ہے بس اتنا ہی لکھنا کافی سمجھتے ہیں۔ کہ جن کو لذت کا تماشہ دیکھنا ہو وہ اس کا استعمال کر کے دیکھیں عورت اور مرد ایک دوسرے پر فریفتہ نہ ہو جائیں تو ہمارا ذمہ تجربہ بہترین کسوٹی ہے۔ پرچہ ترکیب ہمراہ شیشی قیمت عـ۸ دو روپے آٹھ آنے

دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی

سنگجراحت

اسے حجر الجراحت۔ حجر زخم۔ حجر الزخم۔ حجر لبنی۔ حجر الدم۔ اور دُودھیا پتھر کے علاوہ سنگ جراح بھی کہتے ہیں۔ اس کا کشتہ تمام امراض بلغمیہ نزلیہ میں خصوصًا کھانسی ضیق النفس۔ سِل و دق۔ نزف الدم اور نفث الدم کیلئے اکسیر اور اقسام حمیات میں از حد مؤثر ہے۔ جریان کہنہ۔ سوزاک قرحہ۔ جریان وسیلان کو دفع کرتا ہے۔ جگر معدہ اور آلات تناسل کی بیماریوں میں مستعمل ہے۔ مقوی باہ۔ ممسک۔ مولد منی اور مغلظ ہے۔ تمام امراض موسمی کے دُور کرنے میں لاثانی ہے

حكيم علي ضياء احمد

کشتہ سنگ جراحت نمبر ۱

صنعت:۔ سنگ جراحت ورقیہ۔ ہڑتال کا دُدھنی ہر ایک ۵ تولہ لیکر باریک کریں۔ بعدہ ۵ سیر شیرہ آکھ جس کا دُدھ سُرخ یا زرد ہو کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور پھل کے ۴۰ تولہ نغدہ میں گل حکمت کر کے بیس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے:

خوراک۔ ایک سُرخ سے دُو سُرخ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ کے اور خونی امراض میں چار تولہ برگ بانسہ کو جوش دیکر صاف کر کے اس میں مصری ملا کر کشتہ مذکور کھلا کے مطبوخ پی لیں:

فوائد۔ مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ ہے۔ ہر قسم کے خون کو جس جگہ

سے جاری ہو بند کرتا ہے تمام قسم کے زخموں کو مندمل کرتا ہے۔ سوزاک اور سل میں مفید ہے۔ اکثر بخاروں میں نافع ہے سیلان رطوبات کو دفع کرتا ہے

مجربہ ابوالفاروق حکیم عنایت اللہ محمدی

کشتہ سنگ جراحت نمبر ۲

صفت:۔ سنگ جراحت ۵ تولہ کو منڈی بوٹی ایک سیر کے نغدہ میں رکھکر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے ۲۵ سیر صحرائی اُپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہے پیس کر محفوظ رکھیں :

خوراک۔ چار سرخ سے ایک ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسب کے دیں :

حکیم علی ضیاء احمد

فوائد۔ معرق و مسکن حرارت ہے۔ بخار کی حالت میں دینے سے پسینہ آتا ہے۔ معمول مطب ہے :

یہ نسخہ مصنف علاج الانسان کے والد ماجد جناب حکیم شیخ محمد ابراہیم صاحب قریشی رئیس النشتر دہلوی کی بیاض کا خاص الخاص نسخہ ہے جسکو بیاض الکشتہ کے مصنف نے عوام الناس کی خیر خواہی کے خیال سے درج کتاب کیا ہے :

دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی

رفیق کامل

عالیجناب حضرت حکیم شیخ محمد عزیز بخش صاحب مرحوم دہلوی کا
عطیہ ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ معدہ کو قوت بخشتا ہے اور
درد سر بدہضمی۔ درد مفاصل یعنی بخاروں کو زائل کرتا ہے
اور منضج کے بعد استعمال کرنے سے معدہ کو اخلاط غلیظ
سے پاک و صاف کرتا ہے۔ پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ
شیشی جس میں ساٹھ گولیاں ہیں روانہ کی جاتی ہیں
اور ایک طبی کتاب مفت قیمت صرف ۱۲؍ علاوہ محصولڈاک
دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی

حب فولاد عنبری

یہ ایک خاص اسراری نسخہ ہے جو عالیجناب حکیم شیخ محمد ذکی صاحب قریشی نے
بغرض رفاہ عام دواخانہ مفتاح الصحت کو مرحمت فرمایا ہے
جو قیمتی اجزا کا مرکب ہے۔ یہ گولیاں ضعف معدہ۔ ضعف مثانہ و
گردہ کے لئے نہایت مفید ثابت ہو چکی ہیں۔ لاعلاج مریض
احتلام کو اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ باہ کو بے انتہا قوی کرتا ہے۔
ہر قسم کی مردانہ شکایتوں کو دور کرکے اصلی حالت پر لاتا ہے۔
غذا کو جزو بدن بناتا ہے اور جسم کو فربہ کرتا ہے۔ اکیس ۲۱ گولی کی
قیمت عہ/ ایک روپیہ ۔ دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی

کشتہ سنگ جراحت نمبر ۳

صفت:- سنگ جراحت ۴ تولہ کو گدھی کے دودھ میں تین روز تک تر رکھکر اسی برتن میں گل حکمت کرکے آٹھ سیر اوپلوں کی آگ۔ بس سرد ہونے پر نکال لیں اس کے بعد پھر ایک تولہ طباشیر کا اضافہ کرکے گدھی کے دودھ میں دوبارہ کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں۔ اور بدستور آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر کافور ۶ ماشہ اس میں شامل کرکے باریک پیسکر محفوظ شیشی میں بند کرکے رکھدیں

خوراک۔ ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام ہمراہ شربت بنفشہ کے استعمال کریں

فوائد۔ تپ دق کے لئے بالخصوص مفید اور مجرب ہے

کشتہ سنگ جراحت مرکب نمبر ۱/۴

صفت:- سنگ جراحت ۲ تولہ کو آب گھیکوار مروق میں تین روز تک کھرل کریں۔ اور خشک کرکے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہے۔ اب اس کشتہ مذکور ایک تولہ میں طباشیر ۶ ماشہ الائچی کلاں ۶ ماشہ۔ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ بنات سفید ۲ تولہ ۶ ماشہ تمام کو باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں

حکیم علی ضیاء

خوراک۔ ۴ ماشہ ۲ سرخ ہمراہ لسی دودھ کے روزانہ استعمال کریں

فوائد۔ یہ کشتہ ہر قسم کے سوزاک اور زخم مثانہ کے لئے مفید ہے۔

دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی

حبِ محافظِ معدہ

یہ گولیاں معدہ کے تمام امراض کیلئے نہایت مفید ہیں۔ کھانے کو ہضم کرتی ہیں ریاح کو تحلیل کرتی ہیں گرانیٔ شکم اور درد معدہ اور بدہضمی متلی کو رفع کرتی ہیں ملین بھی ہیں۔ پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ ڈبیہ کے ہوگا۔ قیمت فی ڈبیہ جسمیں پچاس گولیاں ہوتی ہیں آٹھ آنے ۸/

دواخانہ مفتاح الصحت دریاگنج دہلی

حبِ قلب خاص الخاص

یہ گولیاں عالیجناب حکیم شیخ محمد ابراہیم صاحب قریشی رئیس النشتر دہلوی کی عطیہ ہیں اختلاج قلب کے لئے ہزار ہا بار ان عجیب وغریب گولیوں کا تجربہ کیا جاچکا ہے اس کے علاوہ کھانسی اور امراض معدہ و جگر میں نہایت کارآمد ہیں۔ یہ پوری دو صد بیماریوں کا واحد علاج ہے پرچہ ترکیب ہمراہ دوا کے ہوگا۔ قیمت فی درجن بارہ آنے ۱۲/

دواخانہ مفتاح الصحت دریاگنج دہلی

ابرک

یہ لفظ مؤنث مستعمل ہے واجد علی شاہ کا شعر ہے

چنتے ہیں وہ جبیں پر افشاں
چہرہ پہ یہاں ہے غم کی ابرک

اسے ستارہ زمین۔ طلق و کوکب الارض اور ابرق کے ناموں سے موسوم کرتے ہیں مشہور کانی اور چمکدار چیز ہے۔ جسے احجار میں شمار کیا جاتا ہے۔ یمانی۔ اندلسی اور ہندی۔ اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ یعنے سفید۔ زرد۔ اور سیاہ یمانی یعنے سفید چاندی کی طرح شفاف ہوتی ہے۔ ورق اسکے سفید اور نازک ہوتے ہیں اسکے بعد......
...... ہندی ہے کہ سفیدی و نازکی میں یمانی یعنے سفید سے کم تر ہے رنگ اس کا زرد ہوتا ہے۔

اندلسی کے ورق نازک نہیں ہوتے اور رنگ بھی اس کا سیاہی مائل ہوتا ہے طب الشیعہ میں ابرک چار قسم پر لکھی ہے۔ سرخ۔ زرد۔ سفید اور سیاہ۔ ان میں سے سرخ۔ زرد اور سیاہ رسائن کے لئے عمدہ سمجھی جاتی ہے۔ چونکہ سرخ و زرد ہندوستان میں کم ملتی ہے۔ اس لئے ابرک سیاہ کو رسائن بناتے ہیں۔ سیاہ کی بھی چار قسمیں ہیں:

حکیم علی ضیاء احمد

شناخت:۔ اس کا ٹکڑا آگ پر ڈالیں تو گرم ہو کر آپ ہی چنخ کر اچھلے

(۲) آگ میں ڈالیں تو چکر مارنے لگے۔

(۳) آگ پر رکھیں تو جلکر برباد ہو جائے۔

(۴) آگ پر ڈالیں تو ان تینوں باتوں میں سے کوئی بات اس میں پیدا نہ ہو۔

بس یہی چوتھی قسم رسائن ہیں کام آتی ہے۔ اسی کا نام سررشتہ ابرک ہے؛
کنزالاختصاص میں لکھا ہے کہ ابرک پگھلتی نہیں۔ مگر آگ پر سرکہ کیساتھ پگھل جاتی
ہے یعنی آگ کی گرمی سے گُندھے آٹے کی مانند ہوجاتی ہے۔ وید کہتے ہیں کہ
ابرک پاربتی کی منی سے پیدا ہوتی ہے۔ اور اسکی چار قسمیں ہیں۔ اول قسم ایک
پناک ابرک دبکسر بائے فارسی ونون مفتوح والف ساکن وکاف تازی
مفتوح یعنی زرد۔ اسے جب آگ پر رکھتے ہیں۔ تو زرد دھواں اسمیں سے
نکلتا ہے۔ **دوئم**:۔ ناگ ابرک (نون مفتوح الف ساکن۔ اور کاف فارسی
مفتوح ہے) یعنی سیاہ جب اسے آگ پر رکھتے ہیں۔ تو کالے سانپ کی
سی آواز نکلتی ہے۔ **سوئم**:۔ منڈوک ابھرک (بفتح میم وسکون نون وضم
دال ثقیل وواؤ معروف وکاف تازی مفتوح اس کا رنگ مینڈک کی طرح
ہوتا ہے۔ اور جب آگ پر رکھتے ہیں۔ تو مینڈک کی طرح کودتی ہے؛
چہارم:۔ جرمنی ابھرک۔ (بواد منقوح وسکون جیم تازی وفتح رائے مہملہ
وکسر میم وتائے فوقانی ویائے تحتانی ساکن)، یہ الماس یعنی ہیرے کی طرح
سفید ہوتی ہے۔ آگ پر رکھنے سے ساری اُڑجاتی ہے۔ وید کی بعض
کتابوں میں اس کی آٹھ قسمیں بتائی ہیں۔ جس میں سب سے زیادہ بہتر سیاہ ہے
شہد کیساتھ استعمال کرتے ہیں۔ تو اعضائے باطنی میں نہیں جمتی ہے؛

طبعیت:۔ دوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے درجہ کے آخر میں
خشک ہے۔ بعض پہلے درجہ میں سرد اور دوسرے درجہ میں خشک کہتے ہیں؛
ابرک کا کشتہ:۔ ہر ایک گرم وسرد بیماری میں علماء اختلاف الترکیب

یا بہ اختلاف بدرقہ مناسبہ مستعمل ہے۔ تمام امراض باردہ و دماغیہ ضعف اعصاب ضعف اعضائے رئیسہ۔ ضعف باہ۔ مقوی ہے۔ جذام و جریان اور سرسام کو دور کرتی ہے ضیق النفس۔ کھانسی۔ نفث الدم۔ نزف الدم کثرت حیض و نفاس اقسام سوزاک امراض مجاری بول۔ تمام قسم کے پتوں سل اور دق کے لئے مفید ہے دستوں کو روکتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑ کر خارج کرتی ہے۔ اور جو بخار گرمی سے آتا ہے۔ اُسے زائل کرتی ہے خونی بواسیر کو مفید ہے۔ شہد کے ساتھ گرم کھانسی کیواسطے نافع ہے۔ ہر ایک اندرونی زخم کو مندمل کرتا ہے۔ قوت باہ بڑھاتا ہے اور منی کو غلیظ کرتا ہے بالجملہ ابرک کا کشتہ مناسب بدرقہ سے ہر ایک گرم و سرد یا متضاد و متناقض بیماریوں میں یکساں کامیابی کیساتھ برتا جا سکتا ہے صرف استعمال کنندہ کی واقفیت اور مہارت کی ضرورت ہے۔ بخلاف بہت سے کشتہ جات کے اس میں کسی قسم کی سمیت کا احتمال نہیں ہے۔ اس لئے کھلے دل سے ہر شخص ہر موسم ہر عمر میں ہر ایک بیماری کے لئے بلا خوف و ضرر مستعمل ہے۔ ابرک سفید کی نسبت ابرک سیاہ کا کشتہ زیادہ طاقتور سمجھا گیا ہے اور غالباً ضعف اعضائے رئیسہ اور ضعف بدن و باہ اور امراض مایوسہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ابرک سیاہ ایک تولہ باریک پیسکر آک کے دودھ میں ٹکیہ بنا کر نہار دسکے زخم کو شراب سے دھو کر اسپر باندھ دیں اور اوپر برگ تلنبوان بھی رکھدیں۔ صبح سے شام تک بند رہنے دیں تمام رشتہ نکلجائیگا خون کو روکتی ہے جب بارتنگ کے پانی کیساتھ پیس۔ اور دھینے اور

نرم اعضا کے گرم ورموں پر لگائیں۔ جیسے عورت کے پستان۔ کان کے پیچھے
کا مقام۔ کنج ران اور بغل۔ تو اسکے لیپ سے نفع ہوتا ہے۔ عضو تناسل
کے ایسے زخم کو جس میں رطوبت ہو اس کے لیپ سے نفع ہوتا ہے۔ ایسے
ہی اعضائے عصبانی کے تر و تازہ زخموں پر اسکا لیپ نافع ہے۔ متر خشک
کھجلی اور ایسے جذام پر جسمیں زخم ہو جائیں اسکو لگانا چاہئے۔ جلد بدن
کے سیاہ نشان مٹانے کے لئے اس کا لیپ بڑا مؤثر ہے۔ اسکو پیس کر
انڈے کی سفیدی میں ملا کر آگ سے جلے ہوئے عضو پر لگانے سے صحت
ہو جاتی ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

سوا دو ماشہ ابرک بارتنگ کے ہرے پتوں کے پانی میں پیس کر
کھانے سے منہ۔ رحم۔ اور مقعد سے خون کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ اور
سحج کو مفید ہے۔ اس کام کے لئے مغسول بہت مفید ہے۔ شہد
کے ساتھ گرم کھانسی کو دفع کرتی ہے۔ جس مرض کے واسطے
استعمال کریں، اسکے مناسب دوا کے ہمراہ دیں۔ اور یہ مناسب ہے
کہ اسکو بغیر محلوب کئے نہ کھائیں۔ کیونکہ معدہ کے خمل اور حلق اور مری
میں چپٹ جاتی ہے۔ اور اسکے محلوب کرنے کے لئے ببول کے گوند کا پانی
بہتر ہے۔ کیونکہ یہ اس کا مصلح ہے۔ بھٹکری یعنی کشبی خطمی۔ گیرو۔ سرکہ
اور انڈے کی سفیدی کے ساتھ اعضا پر لیپ کریں تو آگ جلانے کو
مانع آئے۔ ابن زہر کی کتاب میں انڈہ کی سفیدی اور سرکہ نہیں ہے۔
باقی اجزاء ہموزن ہیں۔ کنز الاختصاص میں لکھا ہے۔ کہ اگر ہوام کاٹ کھائیں

ثوان کے زہر کو نفع دیتی ہے۔ وید کہتے ہیں کہ زرد ابرک کھانے سے قبض شکم اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور زندگی کم ہوتی ہے۔ سیاہ ابرک کا کھانا کوڑھ کے مرض کو دُور کرتا ہے۔ اس کا مصلح سیاہ تلسی اور برگ تنبول ہے اور تیسری قسم کے کھانے سے خارش سنگ مثانہ اور سب امراض دفع ہوتے ہیں۔ عورتوں کی شرمگاہ سے جو سفید رطوبت نکلتی ہے۔ وہ اس کے استعمال سے مٹتی ہے۔ اور سُرخ بادہ و صفرا کو نافع ہے۔ اس کا مصلح... درخت پلاس یعنے (ڈھاک) کی چھال ہے۔ اگر سیاہ ابرک کا کشتہ بخوبی تیار ہو جائے تو بہت سے مرضوں کو دُور کرتا ہے۔ لاغر کو فربہ کرتا ہے بدن کی گرانی، مُنہ کی بدمزگی کھوتا ہے۔ قوت سامعہ کو قوی کرتا ہے۔ اور امراض مزمنہ سِل ودق و نزلہ و استسقاء وسوء القینہ وسقوط اشتہاء وہزال بدن کے لئے مُفید ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

کُشتہ ابرک کے اِستعمال کے طریقے:۔

یہ کُشتہ لونگ اور شہد کیساتھ کھانے سے منی بڑھتی ہے۔ اس کی خوراک کھا کے اُوپر سے بچھے دُودھ میں مصری ملا کر پینے سے صفرا کا مرض غائب ہوتا ہے۔
فلفل دراز اور شہد کے ساتھ چٹانے سے بدہضمی دفع ہوتی ہے۔
ست گلو اور شہد کے ساتھ چٹانے سے جریان کافور ہوتا ہے۔ پرمیہ دُور ہوتا ہے۔ تباشیر اور جو اکھار کو پانی میں ملا کر اس ابرک کا کشتہ برگ کے پلانے سے عضو تناسل کی چوٹ اور سوزاک دُور ہوتا ہے
تجربہ شدہ ڈاکٹر حکیم ویدا رجنش کلکتہ مرحوم دہلوی سے ایک ماشہ نسے دیکتولہ تمک

خمیرہ صندل میں ایک سرخ سے چار سرخ تک ابرک کا کشتہ ملا کے چٹانے سے
سوزاک کا فور ہوتا ہے۔ مجربہ حکیم نصیر الدین صاحب مرحوم دہلوی۔ مصری کے
سفوف میں اسکو ملا کر اس میں روغن صندل کی تیس بوندیں یا گندہ بہروزہ کے
تیل کی بیس بوندیں۔ یا دونوں کی دس دس بوندیں ملا کر دینے سے سوزاک کو
نفع پہنچتا ہے۔ مجربہ شدہ حکیم شیخ محمد یعقوب صاحب مرحوم دہلوی۔ ادرک کے
رس کو گرم کر کے ٹھنڈا کر لیں۔ اس میں ابرک کا کشتہ اور شہد ملا کے چٹانے سے
صفراوی کھانسی کا فور ہوتی ہے۔ مجربہ حکیم شیخ محمد ابراہیم صاحب قریشی۔ پیپلی کے
جوشاندہ کیساتھ دینے سے بلغم کی کھانسی جاتی رہتی ہے۔ لونگ اور شہد کے ساتھ
چٹانے سے بادی کی کھانسی دفع ہو جاتی ہے۔ مجربہ حکیم حافظ شیخ محمد ایوب صاحب
قریشی۔ ابرک کے کشتہ اور زمین قند کی راکھ کو شہد میں ملا کر چٹانے سے سل اور
تپ دق کا استیصال ہوتا ہے۔ مجربہ ڈاکٹر سراج الدین صاحب مرحوم دہلوی۔
خون کے جوش کو دبانے کے لئے اس کا تخم الائچی خورد اور بنات سفید کے ساتھ
یا اڑوسہ کے پتوں کے رس یا جوشاندہ کیساتھ یا گلو کے خالص رس یا گلو کے
جوشاندہ کیساتھ دینا چاہیئے۔ دس کو بڑ کی چھال کیساتھ گڑ میں ملا کر گولی بنا کر
دینے سے یا ستاور اور بنات سفید کیساتھ استعمال کرنے سے جذام کو آرام ہوتا ہے
مجربہ حکیم اکرام الدین مرحوم دہلوی۔ کشتہ ابرک کو شہد اور گھی اور ترپھلے کیساتھ
دینے سے آنکھوں کی بیماری جاتی رہتی ہے۔ مجربہ حکیم شیخ عزیز بخش مرحوم دہلوی؛
صاف کیا ہوا سلاجیت۔ فلفل دراز اور شہد کے ساتھ چٹانے سے جریان کا عارضہ
دور ہو جاتا ہے۔ مجربہ حکیم قطب الدین صاحب مرحوم دہلوی؛

زمین قند کو بھوبھل میں بھون کر پیس لے شکما کے اس میں ابرک کا کشتہ اور گڑ ملا کر گولی بنا کے دینے سے بادی بواسیر کو آرام ہوتا ہے۔ مجربہ حکیم ڈاکٹر محمد احمد صاحب قریشی۔ صاف کیا ہوا کھلانواں ایک حصہ کالے تل ایک حصہ۔ ایک برس گزرا ہوا پرانا گڑ ۲ تولہ ابرک کا کشتہ دس ماشہ ملا کر گولیاں بنا لیں۔ ان میں سے ایک ماشہ سے چار ماشہ تک کھانے سے صفراوی بواسیر دفع ہو جاتی ہے۔ مجربہ حکیم رحیم الدین مرحوم دہلوی۔ ادرک کے جوشاندہ کیساتھ دینے سے بلغمی بواسیر دور ہوتی ہے۔ اسکو کالے تل اور مکھن کیساتھ چاٹنے سے خونی بواسیر کو نفع ہوتا ہے مجربہ حکیم حافظ حبیب الرحمن صاحب قریشی مرحوم دہلوی۔ زنجبیل کے ساتھ دینے سے بادی کے دست بند ہوتے ہیں۔ رال یا مصری کیساتھ یا ناگرموتھ کے ساتھ سفوف بنا کر استعمال کرنے سے دستوں میں خون آتا ہو تو نفع ہوتا ہے مجربہ حکیم ڈاکٹر محمد یونس سند یافتہ طبیہ کالج دہلی۔ پیٹھانی لودھ اور مصری کیساتھ یا بیلگری اور نبات سفید کے سفوف کیساتھ کشتہ ابرک استعمال کرنے سے صفراوی دست رک جاتے ہیں۔ مجربہ حکیم رحمت الٰہی قریشی۔ انیس شیریں کے ساتھ یا زنجبیل اور فلفل سیاہ اور دار فلفل کے ساتھ اس کا استعمال کرنے سے بلغمی دست بند ہو جاتے ہیں۔ مجربہ حکیم رحیم بخش مرحوم دہلوی۔ ۱۱ ۲ کشتہ ابرک۔ مرتبہ کی ہڑ کے ساتھ یا بادیان اور گلقند کے جوشاندہ کے ساتھ دینے سے دستوں میں آنو آنا بند ہوتا ہے۔ مجربہ حکیم حافظ شیخ محمد صدیق صاحب قریشی مرحوم دہلی ؛

حکیم علی ضیاء احمد

مفسر :- تلی اور گردہ اور غیر محلول معدہ کے ریشوں اور مری اور

حلق میں چپٹ جاتی ہے ؛

مصلح :۔ تلی اور گردہ کے لئے کتیرا اور اجمود کے بیج اور اعضاء باطنی کے چپٹنے کی اصلاح اس طرح ہوتی ہے کہ اسکو حل کرکے ببول کے گوند کے پانی کیساتھ استعمال کریں۔ گائے کا گھی اور گرم پانی یہ مضرت دفع کرتے ہیں اور شہد کے ساتھ بھی اعضائے باطنی کو نہیں چپکتی ؛

بدل :۔ کھریا مٹی بمقدار خوراک ابرک سواد و ماشہ اور کشتہ ایک سرخ سے چار سرخ تک ؛

حکیم علی ضیاء احمد

محلوب کرنا ابرک کا :۔ ابرک کو خوب باریک کوٹ کر ایک دبیز کپڑے کی تھیلی میں ڈالدیں۔ اور اس میں تھوڑی مقدار میں پتھر کے سنگریزے یا کوڑیاں بھی ڈالدیں اور تھیلی کا منہ بند کرکے ایک تھالی میں گرم پانی ڈال کر دونوں ہاتھوں سے ملتے رہیں۔ ابرک کے باریک باریک ذرات پتھروں اور کوڑیوں کے رگڑوں سے جدا ہوکر تھیلی سے نکلتے ہوئے پانی میں شامل ہو جائینگے۔ پھر پانی کو ٹھہرائیں جب تمام ابرک تہ نشیں ہو جائے تو آہستہ سے پانی کو نتھار کر پھینکدیں۔ یہی ابرک تہ نشیں ابرک محلوب یا دھناب ہے اسے کشتہ کرنے کے کام میں لایا جاتا ہے ؛

کشتہ ابرک سفید نمبر ۱

صفت :۔ ابرک سفید کو پہلے خوب گرم کرکے اسپر پانی اسقدر ڈالیں کہ وہ تر نہ ہو۔ بعد ازاں ہاون دستہ میں خوب کوٹ کر باریک کریں۔ پھر پھونک

کے عرق میں بارہ۱۲ گھنٹہ کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور مٹی کے پیالہ میں رکھکر منہ بند کرکے گل حکمت کرکے گجپٹ کی آنچ دیں۔ پھر نکالکر بھنگرے کے پانی میں اسی طرح کھرل کرکے گجپٹ کی آنچ دیں۔ پھر اسی طرح دھتورے کے پانی میں کھرل کرکے آنچ دیں اور یہ عمل اسوقت تک جاری رکھیں جب تک کے اس میں چمک رہے۔ اگر سو۱۰۰ مرتبہ یہ عمل کیا گیا تو نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا

خوراک۔ ایک چاول ہمراہ عرق گاؤزباں یا آبِ تازہ استعمال کریں

فوائد۔ مقوی باہ و مقوی اعضائے رئیسہ ہے جریان۔ سرعت انزال۔ دمہ اور کھانسی میں مفید ہے۔ اکسیر کامل ہے ؛

کشتہ ابرک سفید نمبر ۲

صنعت :۔ ابرک سفید محلول شورہ قلمی ہموزن عرق لیموں کے ساتھ خوب کھرل کرکے کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے بیس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالکر پھر عرق لیموں میں کھرل کرکے بطریق اوّل عمل کریں۔ اسی طرح دس بارہ۱۲ دفعہ یہ عمل کریں۔ بس کشتہ تیار ہے ؛

خوراک بقدر دو چاول ہمراہ جوارش زرعونی ۶ ماشہ میں ملاکر استعمال کریں۔

حکیم علی ضیاء احمد

فوائد یہ کشتہ گردہ و مثانہ کی بہتری کے لئے اور اس کی آئندہ پیدائش کے روکنے کے لئے مفید ہے۔ ریت کو بہادیتا ہے امراض سُرد و تر میں مفید ہے۔ کشتہ کے ہموزن گیرو سُرخ یعنی ایک ماشہ

کشتہ ابرک ایک ماشہ - گیرو سُرخ چاک ۲ سُرخ کبابہ ۲ سُرخ تمام کو سفوف کرکے ملائیں - اور ہر روز بقدر ڈیڑھ ماشہ دن میں تین دفعہ دُودھ کی لسی کیساتھ چالیس روز تک کھاتے رہیں - اگر ایک سال تک کامل اس دوا کو استعمال کرلیا تو عمر بھر کے لئے سنگریزہ اور ریت کی پیدائش بند ہو جاتی ہے -

مجربہ حکیم محمد اکرام الدین صاحب مرحوم اور ابوالفاروق حکیم عنایت اللہ محمد حی

کشتہ ابرک سفید نمبر ۳

صفت :- ابرک محلوب کو ایک روز مولی کے پانی سے کھرل کر کے قرص بنائیں - اور پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیں - یہ عمل بارہ دفعہ کریں - اسکا رنگ گلاب کے پھولوں کی مانند ہو جاتا ہے - جسقدر آگ دینگے اکسیر ہوگا اسی طریقے سے اگر ابرک محلوب کو آسگندھ کے پانی میں تین روز تک کھلوئیں اس کے بعد اسی بوٹی مذکور کے پانی میں تین روز کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور کوزہ گلی میں بند کر کے گجپٹ کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالکر پیسکر محفوظ رکھیں :

خوراک - ایک سُرخ سے دو سُرخ تک ہمراہ شربت بنفشہ ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں - مندرجہ ذیل طریقے سے ست گلو - طباشیر - دانہ الائچی خورد ہر ایک ۲ ماشہ لیکر ان کا سفوف کریں - اور اس کے نصف وزن میں کشتہ مذکور اس میں شامل کریں -

حکیم علی ضیاء

فوائد - یہ کشتہ اقسام تپ وجریان کے لئے مفید ہے - پتھری کو توڑ کر نکال دیتا ہے - اگر کامل ایک برس استعمال کیا جائے تو ریت کا پیدا ہونا

بند ہو جاتا ہے۔

مجرب از بیاض قلمی جناب حکیم شیخ محمد ابراہیم صاحب قریشی رئیس الفتر دہلوی

کشتہ ابرک سفید نمبر ۴

صفت:۔ ابرک کے باریک ورق بنائیں پھر ایک کلھیا میں پُر کر کے دودھی خورد معروش کا شیرہ اس قدر ڈالیں کہ ابرک کے ورق تر ہو جائیں پھر برتن کا منہ بند کر کے پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکالکر بدستور شیر مدار کے ہمراہ کلھیا میں بند کر کے آگ دیں۔ تیسری بار لعاب گھیکوار کے ہمراہ بند کر کے آگ دیں۔ تین بار کے بعد از سر نو یہ عمل شروع کریں پہلے شیرہ دودھی پھر شیر مدار۔ پھر لعاب گھیکوار کے ساتھ آگ دیں۔ یہ عمل سات بار کریں۔ یعنی کل اکیس ۲۱ دفعہ آگ دیں کشتہ تیار ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک:۔ ایک سرخ ہمراہ ادویہ مناسبہ کے استعمال کریں۔

فوائد:۔ ضعف جگر و مثانہ۔ یرقان اور تپ گرم کیلئے اکسیر ہے۔

کشتہ ابرک سیاہ نمبر ۵

صفت:۔ ابرک سیاہ ۲۰ تولہ قند سیاہ ۱۵ تولہ ملا کر تین پہر تک کوٹیں اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے تین سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ صبح کو جب سرد ہو جائے نکال کر پانی سے دھو لیں۔ دوسرے دن پھر یہی عمل کریں۔ بعدہ میں ابرک کے وزن کے برابر قلمی شورہ ملا کر رات کو دس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔

صبح کو سرد ہونے پر نکال کر وہی عمل کریں جو پہلی آگ کے بعد کیا تھا گویا پانی سے دھولیں۔ اور دھوپ میں خشک کریں اس کے بعد ۵ تولہ کشتہ ابرک کے ساتھ پانچ ماشہ سیماب ملا کر مدار کے رس میں کھرل کریں تاکہ سیماب نظر نہ آئے پھر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ دوسرے روز پھر ۵ ماشہ سیماب ڈال کر اسی طرح کھرل کریں اور آگ دیں۔ اسی طرح ہر روز ۵ ماشہ سیماب اضافہ کر کے آک کے رس سے کھرل کریں اور آگ دیں۔ کل ایک سو ایک بار یہ عمل کریں:

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک۔ ایک چاول

فوائد۔ قوت باہ کو بہت مفید ہے۔ بھوک بے اندازہ لگاتا ہے

کشتہ ابرک سیاہ نمبر ۶

صفت:۔ ابرک سیاہ محلوب کو چار پہر شیر مدار سے کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور کوزہ گلی میں مدار کا ایک ایک پتہ نیچے اوپر دیکر گل حکمت کریں۔ اور دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ شیر مدار سے کھرل کریں اور آگ دیں۔ پھر بدستور سات مرتبہ برگد کی ڈاڑھی کی کونپلوں کے شیرہ سے کھرل کر کے آگ دیں۔ اور ہر بار آگ کم کرتے جائیں۔ اس کے بعد روغن گاؤ ملا کر ظرف آہنی ڈال کر آگ پر رکھیں تاکہ گھی جذب ہو جائے کشتہ تیار ہے۔ شیشی میں محفوظ رکھیں:

خوراک۔ ایک سرخ ہمراہ تباشہ یا شہد ۳ ماشہ میں ملا کر دن میں تین مرتبہ

استعمال کرنے سے بلغمی بخار اور کھانسی کے لئے مفید ہے ؛

فوائد۔ سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ مجرب محمد امان صاحب قریشی مرحوم کے اسرار سے ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ ابرک سیاہ نمبر

صفت :۔ ابرک سیاہ محلوب کو گھونگچی سفید مقشر کے جوشاندہ کیساتھ کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور دس سیر اُپلوں کی آگ دیں کشتہ بارنگ سرخ تیار ہوگا

خوراک۔ بقدر ضرورت ؛

فوائد۔ تمام امراض مایوسہ کے لئے اَدویہ مناسبہ کے ساتھ دیں مقوی باہ وممسک اور تجربہ شدہ ہے ؛

(مجربہ حکیم رحیم الدین قریشی مرحوم دہلوی)

الماس

احجار معدنیہ میں سے ایک نہایت جلیل القدر پتھر ہے۔ اس کا اپنے پاس رکھنا مقوی دل۔ دافع خوف۔ مایوس اور مزمن امراض کا علاج ہے ؛

کشتہ الماس نمبر ۱

صفت :۔ الماس ایک سرخ کو ایک ماشہ چاندی کی کٹوری میں کوئلوں کی آگ پر رکھیں اور ایک ماشہ سم الفار سفید کو آب شیر کشائی سنبز میں حل کر کے چوء دیں

یہ عمل سو بار کریں۔ کشتہ تیار ہے۔

حكيم على ضياء احمد

خوراک۔ بقدر خشخاش ؛

فوائد۔ تمام امراض مایوسہ کے واسطے بمنزلہ تریاق فاروق ہے۔

کشتہ الماس نمبر ۲

صفت:۔ سیماب۔ ہڑتال۔ سم الفار۔ دارچکنہ ہر ایک ایک شرخ شورہ قلمی ۵ا شرخ کھرل کر کے پیالہ چینی میں ڈالکر دس بوند تیزاب فاروق داخل کریں تمام کی تمام ادویات خاک ہو جائینگی۔ پھر ہمراہ بیس قطرہ عسل بلادر کے کڑچھی میں ڈالکر آگ پر رکھیں۔ تاکہ خاکستر ہو جائے۔ اب اس دوا کو الماس کے نیچے اوپر رکھکر ورق قلعی لپیٹ دیں۔ پھر اس غلولہ کے نیچے اوپر ہیبند در رکھکر بکری کی نلی میں رکھکر گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ چند بار کرنے سے کشتہ بارنگ ہلکا گلابی ہو گا ؛

فوائد۔ منافع مذکورہ بالا کے علاوہ ضعف اکسیر میں کارآمد ہے مجربہ ابو الفاروق حکیم عنایت اللہ محمدی حکیم رحیم بخش مرحوم دہلوی ؛

یاقوت

الماس کے بعد یاقوت مشہور سخت اور قیمتی پتھر ہے۔ اس کا کشتہ اعضائے رئیسہ خصوصاً قلب۔ صرع۔ وسواس سیلان خون کے لئے نافع ہے طاقت وسرعت نفوذ نہایت عمدگی سے ظاہر کرتا ہے ؛

کشتہ یاقوت نمبر ۱

صفت:۔ یاقوت سرخ ۶ ماشہ۔ زبرجد ۳ ماشہ۔ مرجان ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ڈیڑھ ماشہ۔ ورق طلا ڈیڑھ ماشہ۔ تمام کو ایک ہفتہ تک عرق گلاب کیساتھ کھرل میں ڈالکر سحق کریں۔ کشتہ تیار ہے:

خوراک۔ ایک سرخ ہمراہ مسکہ یا مربائے سیب استعمال کریں:

فوائد۔ مقوی رئیسہ۔ دافع خفقان۔ وسواس۔ جنون صرع ہے

مجربہ ابوالفاروق حکیم عنایت اللہ محمدی:

کشتہ یاقوت نمبر ۲

صفت:۔ یاقوت سرخ ۲ تولہ کو ایک مٹی کے کوزہ میں رکھکر آگ پر رکھیں۔ اور شراب برانڈی وسرکہ انگوری کا صبح سے شام تک چویہ دیں۔ اس کے بعد اسی کوزہ میں یاقوت کے اوپر لعاب گھیکوار بھر کر کوزہ کو بند کر کے گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ میں پھونکدیں۔ سرد ہونے پر کوزہ کی کو نکالیں۔ کشتہ بارنگ سفید برآمد ہوگا۔ اسکو ایک ہفتہ عرق گلاب میں کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں:

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک۔ بقدر چار چاول ہمراہ شربت مصلح الصدر یکتولہ کیساتھ ملاکر چٹائیں۔ جودوا خانہ مفتاح الصحت سے تیار ملتا ہے قیمت ۱۶ سولہ خوراک عہ خفقان وغیرہ میں مربہ سیب ایک عدد میں ملاکر کھلاویں:

فوائد۔ سیل ودق اور نفث الدم کی شکایت میں مفید ہے۔ قلب کی تقویت اور تفریح کرتا اور خفقان و وحشت کا ازالہ کرتا ہے:

عقیق

اس کی بھی بہت سی قسمیں ہیں۔ اور بہت مشہور پتھر ہے۔ یہ مقوی قلب ہے خفقان غم۔ جریان سدہ جگر و طحال و سنگریزہ کو دفع کرتا ہے۔ اسکو آنکھوں میں لگانے سے بصارت قوی کرتا ہے۔ اس کا کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ اور مقوی باہ۔ یہ منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ ضعف قلب اور نفث الدم۔ کثرت طمث و نفاس کی شکایات میں بھی استعمال میں لایا جاتا ہے۔ مرکب ہتوں میں مستعمل ہے۔ سوزاک دیرینہ اور کہنہ زخموں کو مندمل کرتا ہے:

کشتہ عقیق نمبر ۱

صفت:۔ عقیق ایک تولہ کو دو سیر خام پوست بیخ سوہانجنہ کے نغدہ میں گل حکمت کرکے ایک من اوپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہے:

خوراک۔ ایک سرخ ہمراہ تباشیر یا شیرہ تخم خیارین و خربوزہ و کاہو و خارخسک و کلتھی پی لیں:

فوائد۔ اخراج ریت اور سنگریزہ کے توڑنے میں عجیب الاثر ہے

دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ عقیق نمبر ۲

صنعت :- عقیق ایک تولہ کو دس تولہ مغز تخم نیلوفر کے نغدہ میں رکھکر گل حکمت کریں۔ اور پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں پھر عرق گلاب میں سحق کر کے قرص بنائیں۔ اور پھوا گے نغدہ میں بدستور آگ دیں کشتہ تیار ہے ؛

خوراک :- دو سُرخ

فوائد :- مقوی اعضائے رئیسہ ہے ؛

کشتہ عقیق نمبر ۳

صنعت :- عقیق بقدر ضرورت لیکر ایک پاؤ برگ سرس کے نغدہ میں رکھکر روئی گارا میں لپیٹ دیں۔ اور دس سیر پا جلد دشتی کی آگ دیں۔ کشتہ عمدہ تیار ہوگا ؛

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک :- ایک چاول نخود کے چھلکے کے نقوع کیساتھ استعمال کریں۔

فوائد :- دمہ کے لئے اکسیر ہے۔ جس کو پتی اچھلے وہ بکری کے دودھ کی لسی کے ساتھ کھائے مفید ہے ؛

کشتہ عقیق نمبر ۴

صنعت :- عقیق ایک تولہ کو آگ میں سُرخ کر کے چند بار عرق گلاب میں سرد کریں۔ اور ریزہ ریزہ کر کے زخم تباب ایک پاؤ کی لگدی میں رکھ کر

کوزہ میں بند کرکے گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر ۲۵ سیر ازوپلوں کی
آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں کشتہ تیار ہے۔ باریک پیس کر شیشی میں
محفوظ رکھیں :

خوراک: ایک سرخ مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں :

فوائد۔ تفریح و تقویت قلب کے علاوہ جریان سوزاک میں بھی
فائدہ کرتا ہے :

مونگا

جسے مرجان کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ بہت مشہور ہے۔ یہ اپنے
خواص میں اکثر الاثر ہے۔ یہ مفرح۔ مقوی قلب۔ قابض۔ ضعف معدہ
جنون صرع۔ خفقان۔ جریان خون۔ طحال۔ سنگ گردہ و مثانہ۔ اسہال خونی
فساد اشتہا۔ کھانسی۔ دمہ۔ نفث الدم۔ سل و دق کے علاوہ بواسیر کو
دفع کرتا ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ مونگا کے فوائد:۔ یہ کشتہ نزف الدم۔ صلابت طحال۔
جریان و سیلان مردان و زنان۔ اختناق الرحم اور باطنی اورام کے
لئے بہت مفید ہے۔ مقوی باہ۔ مغلظ منی ہے :

کشتہ مونگا نمبر ۱

ایک تولہ مونگا سالم کو کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے بہت سی آگ میں

شگفتہ کرلیں۔ اگر بخوبی شگفتہ نہ ہوں تو دوبارہ آنچ دیں کشتہ تیار ہے ۔

خوراک۔ نصف سرخ سے ایک سرخ تک ہمراہ مسکہ یا تباشیر میں کھاکر اوپر سے گدھی کا دودھ نوش کریں۔ پچاس روز برابر استعمال کرنے سے صحت ہوجاتی ہے ۔

فوائد۔ مسلول اور مدقوق کے لئے بارہا کا مجرب ہے ۔

کشتہ مونگا نمبر ۲

صنعت۔ مونگا ایکتولہ باریک کرکے ۲ ماشہ سیماب کے ساتھ کٹھالی کے بوتہ میں انگلی کیساتھ ایک گھنٹہ تک اچھی طرح ملتے رہیں۔ پھر شیر مدار سے تر کرکے نرم آگ پر تستیہ کریں۔ جب خشک ہوجائے تو اور ڈالیں۔ اسطرح یہ عمل تین مرتبہ کریں۔ پھر اس کٹھالی پر دوسری باریک کٹھالی رکھکر لبوں کو پیوست کرلیں۔ بعدہٗ گھونگی سرخ ۲ ماشہ کو باریک کرکے قدرے پانی کے ساتھ اس قدر رگڑ کریں۔ کہ سریش کی مانند لیسدار ہوجائے۔ اسے دونوں کٹھالیوں کے زیر و بالا اور مقام وصل پر ضماد کریں۔ پھر گل حکمت کرکے آدھ گز کے گڑھے میں سایہ اور ہوا بچاکر رات کو آگدیں کشتہ تیار ہے ۔

خوراک۔ نصف سرخ سے ایک سرخ تک ۔

فوائد۔ ہر ایک مرض خصوصاً ضعف باہ۔ سرعت انزال۔ جریان وسیلان منی کے لئے مجرب اور مقوی ممسک ہے ۔

دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی

کشتہ مونگا نمبر ۳

صفت:- مونگا ایک تولہ سالم ڈلی کو کوزہ گلی میں بند کر کے چار بار آگ دیں۔ تاکہ شگفتہ ہو جائے۔ پھر اسے نکالکر آب بیخ کیلہ سے ایک پہر کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کر لیں۔ اور پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح یہ عمل تین چار بار کریں۔ کشتہ تیار ہے:

خوراک۔ ایک سرخ سے ۲ سرخ تک ہمراہ مسکہ گاؤ کے استعمال کریں

فوائد۔ سِل اور دق کے لئے مفید ہے:

مجربہ حکیم محمد قطب الدین قریشی مرحوم دہلوی:

کشتہ مونگا نمبر ۴

صفت:- مونگا ایک تولہ۔ مسکہ گاؤ ۳ تولہ:

ترکیب:- پہلے مونگا اور مکھن کو ملا کر کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر بیس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں ہوا بچا کر۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور بدستور ۳ تولہ مکھن ملا کر پھر ہوا سے بچا کر آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ بعدہ یہ ہی عمل تیسری دفعہ پھر کریں۔ پھر پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ بقدر ایک سرخ کسی مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے نہایت مفید ہے:

دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ مونگا نمبر ۵

صفت :۔ شاخ مونگا یا بیخ مرجان ۲ تولہ برگ تنبول ۱۰ تولہ :

ترکیب :۔ پان کے پتوں کو کوٹ کر نغدہ بنالیں اور مرجان کو درمیان میں دیکر کسی کوزہ گلی میں رکھیں اور گل حکمت کر کے خشک ہو جانے کے بعد کسی محفوظ الہوا گڑھے میں بیس سیر اُپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں :

خوراک :۔ ایک سرخ ہمراہ مسکہ گاؤ یا مناسب بدرقہ کے ہمراہ :

فوائد :۔ دمہ ۔ کھانسی ۔ نوازل ۔ اور ضعف دماغ کیلئے مناسب بدرقہ کے ہمراہ اس کا استعمال نہایت مفید ہے :

کشتہ مونگا نمبر ۶

صفت :۔ مونگا عمدہ ۵ تولہ لیکر اسکو تین دن تک شیرہ گاؤ میں بھگو کر رکھیں ۔ پھر نکالکر برگ بھنگ سبز بیس تولہ کے نغدہ میں رکھکر کوزہ میں گل حکمت کریں ۔ اور سات سیر اُپلوں کی آگ دیں ۔ سرد ہونے پر نکالکر دودھ میں باریک پیسکر ٹکیہ تیار کریں ۔ اور گھی ایک پاؤ میں ٹکیہ کو رکھکر دوسری آگ دیں ۔ سرد ہونے پر نکال لیں بس کشتہ تیار ہے :

خوراک :۔ ایک سرخ ہمراہ مسکہ گاؤ

فوائد :۔ ممسک دافع جریان واحتلام ۔ مغلظ منی ۔ مقوی دماغ حابس خون ودافع کھانسی ہے :

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ مونگا نمبر

صفت :۔ مونگا ۵ تولہ۔ کنول گٹہ ۲۰ تولہ :

ترکیب :۔ مرجان کو لوہے کے کڑچھے میں گرم کرکے پوست کے
پانی میں ۵ دفعہ بجھاؤ دیں۔ پھر کنول گٹہ ۲۰ تولہ لیکر نصف نیچے نصف اوپر دیکر
کوزہ گلی میں رکھکر گل حکمت کریں اور دس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ سفید

حکیم علی ضیاء احمد

رنگ کا تیار ہوگا۔

خوراک۔ ایک سرخ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ مولد خون ہے
۔ ورکمتن سے مسمن بدن ہے :

فوائد۔ دافع دعوکن و خفقان۔ جریان احتلام۔ مسرعت مقوی
باہ۔ مولد اجزائے عظام ہے۔
طباشیر۔ دانہ الائچی خورد کے سفوف کے ساتھ استعمال کرنے سے
اختلاج و حرارت جگر میں مفید ہے :

کشتہ مونگا نمبر

صفت۔ مٹی کے آبخورہ میں مونگا کی شاخیں ڈال کر اوپر سے عرق گھیکوار
اتنا ڈالیں کہ مونگا چھپ جائے۔ پھر گل حکمت کرکے ۲۰ سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں
بعد ازاں عرق گلاب میں ۱۲ گھنٹے کھرل کرکے اسی طرح آنچ دیں کشتہ تیار ہے۔
خوراک۔ ۲ چاول ہمراہ گاؤزبان عنبری جواہر دار ۵ ماشے کیساتھ استعمال کریں۔

فوائد۔ یہ کشتہ دماغ کو قوی کرتا ہے۔ جریان، رقت اور سرعت کی شکایت کے لئے مفید ہے اور نزلہ، زکام، کھانسی و نفث الدم میں بھی سود مند ہے۔

کشتہ مونگا مرکب نمبر ۹

صنعت:۔ مونگا ایک تولہ۔ یاقوت ۳ ماشہ۔ عنبر ایک ماشہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ ورق طلاء ایک ماشہ۔ زمرد ۵ ماشہ۔ عرق کیوڑہ میں خوب کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر گل حکمت کرکے، تین سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

خوراک:۔ ۲ چاول ہمراہ خمیرہ گاؤزبان سادہ یا کیتوڑہ کیساتھ استعمال کریں

فوائد۔ یہ کشتہ مقوی دماغ ہے۔ اور ضعف دماغ کی وجہ سے نزلہ زکام۔ کھانسی۔ درد سر۔ نسیان وغیرہ کی جو شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اُن سب کیواسطے مفید ہے۔ جریان کیواسطے سود مند ہے دل جگر کو قوی کرتا ہے۔

مجربہ حکیم محمد ابراہیم صاحب قریشی۔

حکیم علی ضیاء احمد

کشتہ مونگا مرکب نمبر ۱۰

صنعت:۔ مونگا ۲ تولہ۔ عقیق یاقوت سُرخ ہر ایک ۳ ماشہ زمرد سبز ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ۔ ورق طلاء ۳ ماشہ۔ یشب سبز ۳ ماشہ۔ زہر مہرہ ۳ ماشہ

جو کشتہ آپ سے تیار نہ ہو یا سمجھ میں نہ آئے وہ آپ ہم سے خط لکھکر اسکی ترکیب دوبارہ سمجھ سکتے ہیں اور اگر منگانا ہو تو بھی بھیجا جا سکتا ہے:

المشتہر:۔ منیجر دواخانہ مفتاح الصحت ۔ گنج دہلی

ان تمام کو آب لیموں میں خوب سحق کر کے قرص بنا کر دو سکوروں میں بند کر کے دس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالکر پھر صبح سے شام تک عرق گلاب میں کھرل کر کے قرص بنا کر دو سکوروں میں بند کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

خوراک۔ ۲ چاول ہمراہ خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولہ کے ساتھ یا خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد۔ تقویت دماغ و قلب کے لئے نہایت مفید ہے۔

کشتہ مونگا نمبر ۱۱

صفت۔ مونگا ۵ تولہ کو ایک ہانڈی میں ڈالکر ۱ سیر سوا سیر آکھ کا دودھ ڈال کر ہانڈی کا منہ خام کر کے گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر ڈیڑھ من اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں کشتہ تیار ہے۔

خوراک۔ ۲ چاول پان یا شہد میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد۔ یہ کشتہ بلغمی کھانسی اور دمہ کی شکایت کے لئے بہت مفید ہے۔

دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی میں ہر وقت تیار ملتا ہے قیمت فی تولہ ۱۲ ر

حب پیچش خاص الخاص

خادم الہند عالیجناب حکیم شیخ محمد یعقوب صاحب قریشی مرحوم
رائل فزیشن و سرجن دہلوی کا عطیہ ہے جو پیچش مروڑ کیلئے
تیر بہدف ثابت ہوچکی ہیں پیچش بادی ہو یا خونی خواہ کسی قسم
کی ہو اور خواہ کتنی ہی پرانی کیوں نہ ہو اور خون آتا ہو یا نہ آتا
ہو بہر حال ان گولیوں کی پہلی ہی خوراک اپنا طلسمی اثر دکھاتی
ہیں بہت مفید ثابت ہو چکی ہے پرچہ ترکیب استعمال
ہمراہ دوا۔ قیمت فی درجن چھ آنے ۶/

المشتہر منیجر دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی

اکسیر جواہر یعقوبی

دنیائے طب میں ہلچل ڈالنے والی اکسیر جواہر عالیجناب حکیم شیخ محمد ذکی
صاحب قریشی کے جد امجد کا مجرب اور آزمودہ نسخہ ہے جو کہ برابر ہزارہا مریضوں
پر آزمایا جاچکا ہے۔ اعضائے رئیسہ۔ دل۔ دماغ کو نہایت قوت بخشتا ہے۔
حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے۔ اس کے چندہی روز کے استعمال سے جسم
میں خون بھی زیادہ پیدا ہوتا ہے ہر بیماری کے بعد صحتیاب ہونے پر جو ضعف
ہوتا ہے اور کمزوری باقی رہتی ہے۔ اسکو طاقت سے بدلنے اور زائل شدہ
قوتوں کو واپس لانے میں اکسیر ہے۔ اور ہر مزاج کیلئے مناسب ہے۔

ترکیب استعمال کا پرچہ دوا کے ساتھ ہوگا قیمت فی ماشہ دو روپے آٹھ آنے ۲ عہ

دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی کے

چند صدری و خصوصی مجربات جو کہ اس فہرست میں پیش کئے جاتے ہیں جس کے استعمال سے ہزارہا مخلوق خدا فائدہ اٹھا چکی ہے۔

یہ وہی مقبول اور مستند دواخانہ ہے جو عالیجناب حکیم شیخ محمد یعقوب صاحب مرحوم کی زیر سرپرستی و نگرانی صدہا سال سے نہایت دیانتداری کے ساتھ مریضوں کی سچی خدمات کر رہا ہے۔ اس کے سرپرست قبلہ حکیم صاحب مرحوم کی علمی فضیلت اور شہرت دواخانہ کی ہمیشہ ضامن اور کفیل رہی ہے۔

دواخانہ مفتاح الصحت طب کا بہترین خادم اور ملک کی ایک بڑی ضرورت کو پوری کر رہا ہے۔ حکیم صاحب مرحوم کی وفات کے بعد آپ کے پوتے عالیجناب خادم الہند فطرت الملک حکیم شیخ محمد زکی صاحب قریشی مصنف علاج الانسان و بیاض الکشتہ اس کے سرپرست ہو رہے ہیں ذیل میں ادویات کی مختصر فہرست پیش کر کے استدعا کی جاتی ہے کہ ہر ضرورت کے موقع پر اپنے قدیم دواخانہ کو یاد فرمایا جاوے۔ دوائیں تیر بہدف اور قبلہ حکیم صاحب مرحوم کی مجوزہ ہیں۔

حکیم علی ضیاء احمد

علاوہ ازیں علاج الانسان یا بیاض الکشتہ کے نسخہ جات بھی ہمارے ہاں تیار رہتے ہیں۔ اگر آپ کسی نسخہ کو حسب دلخواہ تیار کرانا چاہیں۔ تو اس کے لئے بھی دواخانہ اپنی خدمات پیش کرتا ہے۔ ہمارا مقصد مریضوں کی خدمت اور اطبا کی اعانت ہے۔

بقیہ صفحہ ۱۸۸ پر ملاحظہ کیجئے

صفحات	عنوان اشتہارات	خصوصیت
۷۲	سفوف جریان کابل:-	جریان کا حکمی علاج ہے۔
۱۳۴	قرص بواسیر:-	خون کے روکنے میں بے حد مفید ہے۔
۱۳۶	تریاق گردہ:-	گردہ مثانہ کو مفید ہے۔
۱۳۶	امساکی:-	سرعت انزال ضعف باہ میں مفید ہے۔
۱۵۶	ملذذ:-	امساک پیدا کرتا ہے۔
۱۶۱	حب قلب خاص الخاص	موجد نے اسکا نسخہ ہمیں عنایت فرمایا ہے دوا ملک میں بڑی مقبول ہوئی ہے
۱۶۱	حب محافظ معدہ:-	ریاح کو تحلیل کرتی ہیں۔
۱۶۹	حب فولاد عنبری:-	لاعلاج مریض احتلام کو مفید ہے۔
۱۶۹	رفیق کابل:-	قبض کو دور کرتی ہے معدہ کو قوت دیتی ہے۔
۱۸۶	اکسیر جواہر یعقوبی	تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔
۱۸۶	حب پیچش خاص الخاص	ہر قسم کی پیچش میں مفید ہے۔

ان کے علاوہ دواخانہ میں مرکبات ہر قسم کے ہر وقت تیار رہتے ہیں جن کی فہرست مکمل دواخانہ سے ایک آنے کا ٹکٹ ارسال فرما کر طلب فرمائیں:-

حکیم علی ضیاء احمد

ملنے کا پتہ

منیجر دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی

حکیم علی ضیاء احمد

شاخ گوزن

اسے بارہ سنگھے کا سینگ کہتے ہیں اسکا کشتہ زیادہ تر بلغمی کھانسی دمۂ اطفال پسلی کے درد میں استعمال کیا جاتا ہے اسکے علاوہ فالج تشنج نفث الدم۔ اسہال۔ استحاضہ۔ کثرت حیض۔ بواسیر۔ یرقان۔ نفخ شکم۔ سدہ جگر۔ ورم طحال۔ سوزاک جریان وجع مفاصل وغیرہ کو دفع کرتا ہے مقوی باہ مغلظ منی ہے مار گزیدہ کا تریاق اور ابتدائے سل اور دق میں مفید اور وضع و اعصاب ہے۔

کشتہ شاخ گوزن نمبر ا

صفت: شاخ گوزن بقدر ضرورت لے کر اس کا برادہ کرکے ایک چینی کی پیالی میں ڈالکر اوپر سے شیر مدار اسقدر ڈالیں کہ برادہ تر ہو جائے اور شیرہ اُس برادے کے ایک انگل اوپر رہے۔ اسے خشک کرلیں جب یہ خشک ہوجائے تو پھر اسمیں پہلی مرتبہ کیطرح شیرہ ڈالیں یہ عمل تین بار کریں اور کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالکر بدستور شیر مدار میں تر و خشک کرکے بدستور سات بار آگ دیں کشتہ تیار ہے:

خوراک۔ ایک سرخ ہمراہ شربت مصلح الصدر ایک تولہ کیساتھ تپ دق کے لئے اور سل کیلئے یہ شربت دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دہلی سے ملتا ہے:

جریان کیواسطے فالودہ اسبغول کیساتھ استعمال کریں۔ فالودہ اسبغول کا طریقہ یہ ہے کہ ایک تولہ ۶ ماشہ اسبغول کو ایک پاؤ شیر گاؤ میں نرم آنچ پر پختہ کریں جب

گاڑھا ہو جائے تو اُتار کر ڈھائی تولہ شکر تری ملائیں اس کے پہلے لقمہ میں ایک سُرخ

دَو اُڑا کر کھائیں۔ باقی اُوپر سے تناول کریں۔ پسلی کے درد اور جوڑوں کے درد میں

شہد میں ملا کر استعمال کریں:۔

حكيم علي ضياء احمد

فوائد۔ تپ دق و سل۔ جریان منی۔ سُرعت انزال۔ کثرت احتلام

رقت منی کے لئے اکسیر ہے۔ مجرب و معمول مطلب حکیم شیخ محمد یعقوب صاحب مرحوم دہلوی

کشتہ شاخ گوزن نمبر ۲

شاخ گوزن کو جلا کے کوئلہ بنالیں پھر بول گاؤ۔ بھیڑ کی دہی۔ آب گھیکوار

شیر پھتیل۔ شیرہ بارتنگ۔ شیرہ برگ بالنگہ مردق۔ شراب قندی تندر ایک میں

ایک ایک پہر کھرل کر کے قرص بنائیں۔ خشک ہونے کے بعد برتن گلی میں گل حکمت

کر کے بحساب فی پاؤ بختہ پانچ سیر اُوپلوں کی آگ دیں۔ پھر طباشیر۔ کتیرا۔ دم الاخوین

ضمغ عربی۔ گل ارمنی ہر ایک ۳۰ رماشہ ملا کر خوب باریک پیس لیں:۔

خوراک۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک ہمراہ برگ پان یا مسکہ

کھا کر اُوپر سے شیرہ مغز بادام۔ خیارین۔ خرفہ اور بارتنگ پلائیں:۔

فوائد۔ نفث الدم۔ جریان خون۔ سُوزاک قدیم و جدید۔ اسہال خون

جریان و جع مفاصل وغیرہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ مجرب ابونصر سید خورشید الحسن بھاگلپوری

کشتہ شاخ گوزن نمبر ۳

شاخ گوزن کو جلا کر سیاہ کوئلہ بنائیں پھر یہ کوئلے آدھ پاؤ لیکر مسی گے

میں ڈالکر آگ پر رکھیں۔ اور شیر مدار ایک سیر پختہ سے آہستہ آہستہ تسقیہ دیں جب وہ ختم ہو جائے
تو نیم پاؤ پختہ مغز حب الملوک کو ایک سیر شراب قندی تیز و تند میں ملاکر بدستور تسقیہ دیں
پھر نکالکر بیخ مدار و بیخ حنظل ہموزن ایک سیر پختہ کے نغدہ میں ملفوف کرکے کوزہ گلی میں
گل حکمت کرکے پچیس سیر پختہ اُپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ اگر سفید شگفتہ نہ ہو تو ایک دو
آنچیں اور دیکر شگفتہ کرلیں۔ اور پیس رکھیں ؛

خوراک۔ ایک سُرخ منکہ یا بالائی یا بتاشہ میں ملاکر استعمال کریں ؛

فوائد۔ امراض مجاری بول خصوصاً سوزاک کہنہ۔ بول الدم۔ قروح و
جروح گُردہ کیلئے اکسیر الاثر ہے۔ خون خواہ بدن کے کسی عضو سے جاری ہو بند کرتا ہے

مجرب سلیمان ماگڑا رنگونی ۱۷،۱۸،۱۹،۲۰

کشتہ شاخ گوزن نمبر ۴

شاخ گوزن ایک تولہ کے ٹکڑے پر اجوائن ایکتولہ شورہ قلمی ایک تولہ
ان دونوں کو باریک کرکے عرق اجوائن کے ساتھ سحق کرکے شاخ گوزن پر
لیپ کریں اور دو سیر اُپلوں کی آگ میں شگفتہ کرکے پیس لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں

خوراک۔ بقدر چار سُرخ ہمراہ عرق بادیان و عرق اجوائن کے
ساتھ دن میں تین دفعہ استعمال کریں ؛

فوائد۔ بواسیر۔ وجع مفاصل۔ اقسام درد خصوصاً ذات الجنب
کیواسطے اکسیر ہے ؛

دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دھلی

حکیم علی ضیاء احمد

پہلے اِدھر دیکھئے

(۱) اگر کوئی نسخہ اس کتاب کا پوری طرح سمجھ میں نہ آئے یا بناتے وقت کوئی
غلطی معلوم ہو تو فوراً جوابی کارڈ یا جوابی لفافہ بھیجکر دریافت فرمالیں انشاء اللہ جواب
تسلی بخش اور خوب غور سے دیا جائیگا (۲) کتاب کو مطالعہ فرمانے کے بعد اپنی رائے
عالیہ سے ضرور مطلع فرمادیں نیز اس کتاب کے نسخہ جات میں سے جو نسخہ جات آپ
آزمائیں انکے نتیجہ سے ضرور مطلع فرمادیں تاکہ دوسرے ایڈیشن میں آپ کے پورے نام
سے تصدیق درج کیجائے (۳) اگر اس کتاب کا کوئی نسخہ آپ خود تیار نہ کرسکیں تو
ہمیں اطلاع دیں ہم نہایت احتیاط سے تیار کرکے اور سستی قیمت پر روانہ کردینگے
بلکہ اکثر اَدویات تو ہمارے دواخانہ میں ہر وقت تیار رہتی ہیں کیونکہ یہی ادویات
حکیم صاحب کی معمول مطب میں ہیں (۴) اَدویات کے متعلق جو بات دریافت
کرنی ہو وہ منیجر دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دھلی کے پتہ سے دریافت فرمائیں
(۵) ہاں جو مشورہ یا خاص پرائیویٹ بات حکیم صاحب سے دریافت فرمانی ہو
تو حکیم شیخ محمد ذکی صاحب دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دھلی لکھا کریں۔
اس پتہ کا لکھا ہوا لفافہ سوا حکیم صاحب کے اور کوئی نہیں کھول سکیگا۔
... کے لئے جوابی کارڈ یا جوابی لفافہ آنا نہایت ضروری ہے
... [illegible] ... انے کا پتہ

منیجر دواخانہ مفتاح الصحت دریا گنج دھلی

حکیم علی ضیاء احمد

• فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان

• فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ ٹلیانوالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana